بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ (الزخرف ۴۳/۴۴)

اور بے شک وہ (قرآن) نصیحت (وشرف) ہے آپ کے لیے اور آپ کی قوم (امت) کے لیے اور عنقریب تم سے (اس کتاب کی تعلیمات پر عمل کے متعلق) پوچھا جائے گا۔

روح القرآن

مدارس، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ و طالبات کے لیے

قرآن مجید کی بنیادی معلومات

اور ترجمہ و عربی قواعد پر مشتمل راہنما کتاب

مؤلف: علامہ مولانا محمد اشفاق سالک آبادی رحمانی

رحمانی ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

E-4، بلاک 8، گلشن اقبال، کراچی

فون: 021-34982822 فیکس: 021-34985466

website: www.halqarehmani.com

Email: rehmanitrust@hotmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَ سَوْفَ تُسْــَٔلُوْنَ (الزخرف ۴۳/۴۴)

اور بے شک وہ (قرآن) نصیحت (وشرف) ہے آپ کے لیے اور آپ کی قوم (امت) کے لیے اور عنقریب تم سے (اس کتاب کی تعلیمات پر عمل کے متعلق) پوچھا جائے گا۔

روح القرآن

قرآن مجید کی بنیادی معلومات اور ترجمہ و عربی قواعد سیکھنے کے لئے راہنما کتاب

حسبِ ارشاد

حضرت قبلہ الحاج صوفی ابرار احمد قادری چشتی ممتازی رحمانی دامت برکاتہم العالیہ (المعروف قبلہ چچا جان)

مشاورت وراھنمائی

الحاج حافظ نعمان احمد ممتازی رحمانی (ایم اے اسلامیات)

حافظ محمد ایاز اقبال ممتازی رحمانی (ایم اے اسلامیات)

مؤلف

علامہ محمد اشفاق سالک آبادی رحمانی (فاضل علوم دینیہ، فاضل عربی، ایم اے اسلامیات وعربی)

معاون

حافظ قاری اعجاز الوارث ممتازی رحمانی (ایم اے (معارفِ اسلامیہ)، بی۔ایڈ، ایل ایل بی)

رحمانی ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

E-4، بلاک 8، گلشن اقبال، کراچی

فون: 021-34982822 فیکس: 021-34985466

website: www.halqarehmani.com   Email: rehmanitrust@hotmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

جملہ حقوق بحق رحمانی ٹرسٹ (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

نام کتاب	:	رُوح القرآن
حسبِ ارشاد	:	حضرت قبلہ الحاج صوفی ابرار احمد قادری چشتی ممتازی رحمانی دامت برکاتہم العالیہ
مشاورت وراہنمائی	:	الحاج حافظ نعمان احمد ممتازی رحمانی مدظلہٗ
	:	حافظ محمد ایاز اقبال ممتازی رحمانی
مؤلف	:	مولانا محمد اشفاق سالک آبادی رحمانی مدظلہٗ
معاون	:	حافظ قاری اعجاز الوارث ممتازی رحمانی مدظلہٗ
انگلش ترجمہ	:	علامہ مفتی ریحان قادری مدظلہٗ امام وخطیب مسجد صدیق اکبر، گلشن اقبال
اشاعت اوّل	:	نومبر 2019ء بمطابق ربیع الاوّل ۱۴۴۱ھ
تعداد	:	1000 (ایک ہزار)
کمپوزنگ	:	احمد گرافکس، حافظ محمد طیب علی ممتازی رحمانی، محمد عاطف شیروانی
ناشر	:	رحمانی ٹرسٹ (رجسٹرڈ) E-4 بلاک 8 گلشن اقبال کراچی۔

فون: 34982822 Email: rehmanitrust@hotmail.com

فیکس: 34985466 Web: www.halqarehmani.com

ملنے کے مقامات

المتاز مکتب رحمانی	:	مدینہ جامع مسجد ممتاز نگر بی ایریا کالا بورڈ ملیر شریف، کراچی۔	021-34401864
المتاز اکیڈمی	:	ST-2 بلاک B ملت گارڈن ملیر ٹاؤن، کراچی۔	021-34408911
الابرار مدینۃ العلم رحمانیہ	:	کارخانہ روڈ نزد بجلی چوک، پاک پتن شریف (پنجاب)۔	0457-37 39 90
الابرار مدینۃ العلم رحمانیہ	:	5-D، کالا اسکول، نئی کراچی، کراچی۔	0345-2387842
جامعہ رحمانیہ	:	E-4 بلاک 8 گلشن اقبال ٹاؤن، کراچی۔	021-34985466

انتساب

صاحبِ قرآن، شفیع عاصیاں، خاتم الانبیاء والمرسلین

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کی ذاتِ مبارکہ کے نام

قرآنِ کریم کے صفحات جن کی عظمت و بزرگی کے ذکر سے جگمگا رہے ہیں۔

اور اِن عظیم ہستیوں کے نام

قلندرِ زماں حضرت قبلہ الحاج

سائیں بابا ولایت علی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ

دعا گوئے پاکستان حضرت قبلہ الحاج

حافظ قاری غلام رسول قادری قلندری رحمۃ اللہ علیہ

محبوبِ رحمانی حضرت قبلہ

صوفی شاہ محمد فاروق رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

سالارِ حفّاظ شیخ القرأ حضرت قبلہ الحاج

الحافظ قاری ممتاز احمد رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

غوث الزماں الحاج مولٰینا میاں

محمد برکت اللہ المعروف سرکار جھاگوی رحمۃ اللہ علیہ

(دادا جان مؤلف کتابِ ہٰذا)

جن کے عمل و کردار سے ہزاروں بے راہ و گمراہ اور غافل معرفت الٰہی کے جام سے سیراب ہو کر راہنما ہو گئے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

(۱) سلام پھیلاؤ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ حَتّٰی تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی شَیْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْہُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوْا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ۔ رواہ مسلم

(مشکوۃ المصابیح، کتاب ال آداب، باب السلام، الحدیث: ۴۶۵۲، ج ۲، ص ۱۶۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ جنت میں نہیں داخل ہو گے یہاں تک کہ مؤمن بن جاؤ اور تم لوگ مؤمن نہیں بن سکو گے یہاں تک کہ تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو۔ کیا میں تم لوگوں کو ایسی چیز کا راستہ نہ بتادوں کہ جب تم لوگ اس کو کرلو گے تو ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو گے وہ یہ ہے کہ تم آپس میں سلام کا چرچا کرو۔

(۲) دوسروں کے عیبوں کو چھپاؤ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ لَا یَرٰی اِمْرَؤٌ مِنْ اَخِیْہِ سَیِّئَۃً فَیَسْتُرُھَا عَلَیْہِ اِلَّا اُدْخِلَ الْجَنَّۃَ

(کنز العمال، کتاب الاخلاق، الباب الاول، الحدیث: ۶۳۹۴، ج ۲، الجزء ۳، ص ۱۰۳)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو آدمی اپنے بھائی کی کوئی برائی دیکھ کر اُس کی پردہ پوشی کردے تو وہ جنت میں داخل کردیا جائے گا۔

(۳) مسافر یا اجنبی کی طرح زندگی گزارو

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ أَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ بِمَنْکِبِی فَقَالَ کُنْ فِی الدُّنْیَا کَأَنَّکَ غَرِیبٌ، أَوْ عَابِرُ سَبِیلٍ وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ یَقُوْلُ إِذَا أَمْسَیْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ، وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ، وَخُذْ مِنْ صِحَّتِکَ لِمَرَضِکَ، وَمِنْ حَیَاتِکَ لِمَوْتِکَ۔

(بخاری، الرقاق، باب قَوْلِ النَّبِیِّ ﷺ کُنْ فِی الدُّنْیَا کَأَنَّکَ غَرِیبٌ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کندھے سے پکڑ کر فرمایا کہ دنیا میں ایسے رہو جیسے تم کوئی اجنبی ہو، یا راستہ چلتے مسافر ہو، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جب تو صبح کرے تو شام کا انتظار نہ کر، اور جب شام کرے تو صبح کا انتظار نہ کر، (اس وقت کو غنیمت سمجھتے ہوئے) صحت وتندرستی کے زمانہ میں بیماری کیلئے توشہ لے لے، (کیونکہ تندرستی میں کیئے جانے والے اعمال اگر بیماری کی وجہ سے چھوٹ جائیں گے تو ان کا ثواب ملتا رہیگا) اور اپنی زندگی میں موت کی تیاری کرلے۔

(۴) میت کیلئے خلوصِ دل سے دعا کرو

عَنْ أَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ إِذَا صَلَّیْتُمْ عَلَی الْمَیِّتِ فَأَخْلِصُوا لَہُ الدُّعَاءَ۔

(ابو داود، الجنائز، باب (۶۰) الدُّعَاءِ لِلْمَیِّتِ، حدیث رقم ۳۲۰۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میت پر نماز پڑھ لو تو اس کیلئے خلوصِ دل سے دعا کرو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فہرست روح القرآن

(جلد اوّل)

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
01	انتساب	
02	عرض مؤلف	01
03	روح القرآن ایک نظر میں	03
04	دولت قرآن کی اہمیت	04
05	مطالعہ کتاب کی اہمیت	05
06	تقسیم نصاب کی تفصیل	07
07	جن کتب سے استفادہ کیا	09
08	فضائل وآدابِ قرآن	10
09	قرآنِ مجید کی ترجمانی کس طرح کی جائے؟	14
10	روح القرآن کے نصاب کی تقسیم وطریقۂ تدریس	18
11	اہم ہدایات برائے مدارس واسکولز	21
12	مثالی پرچہ برائے امتحان	24
13	**حصہ اوّل۔ سالِ اوّل۔ (تیسری جماعت)**	27
14	کثیر الاستعمال حروف والفاظ	29
15	اَسمائے حسنیٰ جل جلالہ	39
16	اَسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	47
17	**الفاظِ قرآنِ مجید**	51
18	الٓمّٓ۔ پارہ (۱)	53
19	**حصہ دوم۔ سالِ اوّل۔ (چوتھی جماعت)**	67
20	سَیَقُوْلُ۔ پارہ (۲)	90
21	**حصہ سوم۔ سالِ اوّل۔ (پانچویں جماعت)**	101
22	تِلْكَ الرُّسُلُ۔ پارہ (۳)	115

130	لَنْ تَنَالُوْ ۔ پارہ (۴)	23
135	حصّہ چہارم ۔ سالِ اوّل ۔ (چھٹی جماعت)	24
	احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	25
00	سلام پھیلاؤ، دوسروں کے عیبوں کو چھپاؤ، مسافر یا اجنبی کی طرح زندگی گزارو، میّت کیلئے خلوص سے دعا کرو،	26
26	تعلیم قرآن کی اہمیت	27
46	گمراہوں سے بچو، بدمذہب کی توقیر کرنا کیسا؟، سو شہیدوں کا ثواب، مُردوں کی اچھائیاں بیان کرو، حلال وحرام واضح ہے۔	28
50	نیت کی اہمیت، ایمانِ کامل، پردہ، ناپسندیدہ چیز، حیا ایمان کا حصّہ ہے، مسلمان کی پہچان	29
52	درودِ پاک کی فضیلت، دنیا کیلئے علم حاصل کرنا، صدقۂ جاریہ، عالم اور متعلم کا مقام ومرتبہ، شوہر کی ناشکری نہ کرو	29

30	معمولی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو، قرض کی جلد ادائیگی کرو، ایمان کی لذت حاصل کرو، اعمال میں ہیشگی اختیار کرو، لباس کو ٹخنوں سے اونچا رکھو	66
31	فتنوں سے بچانے والی کتاب	68
32	مسجد آباد کرنے کی فضیلت، زبان کی حفاظت، اللہ عزوجل تعالیٰ سے محبت کی برکت	100
33	تلاوتِ قرآنِ حکیم کی اہمیت، قوموں کو بلندی و عروج دینے والی کتاب	102
34	ہدایت و علم کی مثال	136
35	**مسنون دعائیں**	
36	قرآنِ مجید حفظ کرنے کیلئے عمل اور دعا	28
37	سفر پر روانہ ہونے کی دعا سفر میں کسی گھر یا جگہ پر قیام کیلئے دعا	38
38	گھر سے نکلتے وقت کی دعا، گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا، رکوع سے اُٹھنے کے بعد کی دعا	45
39	جادو اور ہر نا گہانی آفت و نقصان سے حفاظت کی دعا، دو سجدوں کے درمیان پڑھی جانے والی دعا	65
40	کھانا کھانے کیلئے بیٹھتے وقت کی دعا، دستر خوان اُٹھانے کی دعا	89
41	دودھ پینے کے بعد پڑھی جانے والی دعا سخت گرمی میں پڑھی جانے والی دعا	99

42	سفر سے واپسی پر گھر میں داخل ہونے کی دعا، سفر پر رخصت کرنے کی دعا، سونے کیلئے بستر پر جانے کیلئے دعا	114
43	کھانا کھانے کے بعد کی دعا، کھانا کھلانے والے کیلئے دعا، کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کی دعا، دراز گوش (گدھے) کی آواز سن کر پڑھی جانے والی دعا	134
44	مرغ کی آواز سن کر پڑھی جانے والی دعا	140
45	**طلبہ وطالبات کیلئے راہنما انمول موتی**	
46	والدین کا ادب واحترام کرو	17
47	حکماء کے اِن اقوال پر عمل کرو	23
48	اللہ تعالیٰ کیلئے اتنا عمل کرو جتنا تم اس کے محتاج ہو	25

ختم شد

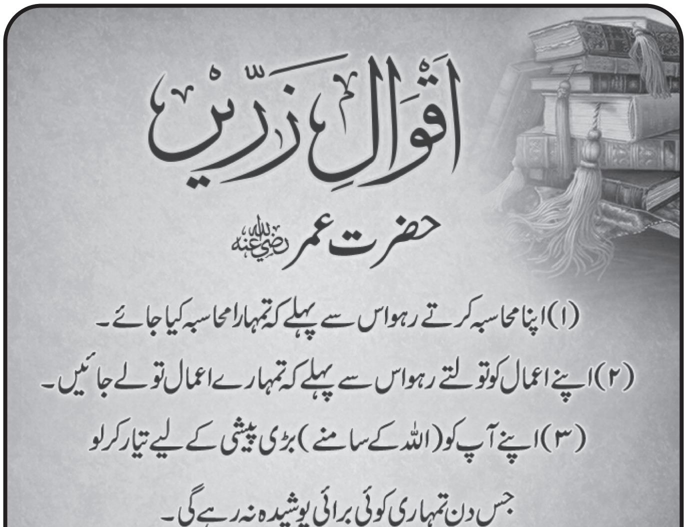

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مؤلف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ خُصُوْصًا عَلٰی سَیِّدِنَا خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰی ﷺ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَعَلٰی اَصْحَابِہِ الْکَامِلِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ وَ اَزْوَاجِہِ الطَّاهِرَاتِ وَعَلٰی سَائِرِ اَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ وَعُلَمَاءِ مِلَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اَمَّا بَعْدُ!

اللہ رب العزت کا احسانِ عظیم ہے کہ اس نے اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اپنے ایک نہایت کم علم بندے پر کرم فرمایا اور اُس سے وہ کام کروادیا جو اس کے بس کی بات نہ تھی۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔
"یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے وہ عطا فرمادے اور اللہ تو بڑا فضل فرمانے والا ہے۔"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا وہ آخری وحتمی پیغام ہے۔ جس کے بعد کوئی دوسرا پیغام ہدایت نہیں آسکتا۔ تاریخ گواہ ہے کہ جس زمانے میں جتنی زیادہ اس کتاب سے راہنمائی حاصل کی گئی، اس زمانے میں اتنا ہی زیادہ امن وامان قائم رہا اور مسلمان اقوامِ عالم پر چھائے رہے۔ لیکن جب بھی اس کتابِ مبین کے بجائے دوسرے دروازوں کو کھٹکھٹایا گیا تو سوائے ظلم وبربریت کے گھٹاٹوپ اندھیروں کے کچھ حاصل نہیں ہوا۔

چنانچہ پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد نوراللہ مرقدہ لکھتے ہیں۔

"اسلام کے دورِ اول میں قرآنِ حکیم اور سنتِ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسو برس تک ہماری تعلیم کا نصاب رہے ہیں۔ ہاں، صرف اور صرف قرآنِ حکیم اور سنتِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ان دوسو برسوں میں مسلمانوں نے کتنی ترقی کی، تاریخ میں یہ شاندار ریکارڈ محفوظ ہے۔ یہ وہ دور تھا جب درس نظامی میں شامل کتابوں میں سے ایک کتاب بھی نہ تھی، بات جب بگڑنی شروع ہوئی جب بعض مفاد پرست علما نے اپنے اپنے اغراض ومقاصد کی خاطر آیاتِ شریفہ کی کھینچ تان شروع کی (معاذ اللہ)، یہی نہیں بلکہ بعض آیات کو چھپایا، اور بعض آیات کو دکھایا اور سنایا۔۔۔۔"
(قرآنی دریچے ص۵، ادارۂ مسعودیہ کراچی)

اِس حقیقی کامیابی اور ترقی کے حصول ہی کیلئے اس کتاب کو ایک نصاب کی شکل میں مرتّب کیا گیا ہے۔ اگر خلوصِ نیت کے ساتھ اس نصاب کو ہر دینی مدرسے، اسکول وکالج اور یونیورسٹی میں رائج کرکے بتائے گئے طریقے سے پڑھایا جائے تو انشاءاللہ چند برسوں میں ہی نئی نسل میں مثبت تبدیلی نظر آئے گی۔ اور کتاب اللہ سے مضبوط رشتہ قائم ہوجائیگا۔

اس کتاب کی تالیف میں میرے مرشدِ گرامی واجب الاحترام حضرت قبلہ الحاج صوفی ابرار احمد قادری چشتی ممتازی رحمانی دامت برکاتہم العالیہ المعروف قبلہ چچاجان کی مشفقانہ سرپرستی مسلسل حاصل رہی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وسلامتی کے ساتھ عمرِ دراز عطا فرمائے۔ (آمین)

الحمدللہ! آپ فہمِ قرآن کو عام کرنے کے جذبہ سے سرشار ہیں اور صبح وشام اُسی کیلئے جدوجہد میں مصروف رہتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا، اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنا اور اُسکی مخلوق سے ہمدردی کرنا ہم پر لازم ہے۔ یہی ہمارے

بزرگوں کا طریقہ رہا ہے۔اور یہ جذبہ اُسی وقت بیدار ہوسکتا ہے کہ ہم اہلسنت اللہ کی کتاب کو سمجھ کر پڑھیں اور اس سے اپنا تعلق مضبوطی سے جوڑلیں۔اس پر عملی قدم اُٹھاتے ہوئے آپ نے تمام مدارسِ رحمانیہ اور اسکولز میں حفظِ قرآنِ مجید اور دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ روح القرآن کی تدریس کو لازمی قرار دیا ہے تاکہ حفظِ قرآن کرنے والے اور دنیاوی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات قرآنی تعلیمات سے روشناس ہوکر اُن پر عمل پیرا ہوجائیں اور اُن کو پھیلانے والے مبلغ بن جائیں۔اللہ تعالیٰ آپ کی اس نیک خواہش کو پورا فرمائے۔(آمین)

اس کے علاوہ نہایت ہی قابلِ قدر محترم جناب الحاج حافظ راؤ نعمان احمد خاں ممتازی رحمانی مدظلہٗ اور محترم جناب حافظ محمد ایاز اقبال ممتازی رحمانی نوراللہ مرقدہٗ العزیز[1] نے کتاب کی کمپوزنگ سے پرنٹنگ تک کے تمام معاملات میں مکمل مشاورت ورہنمائی فرمائی۔محترم جناب حافظ قاری اعجاز الوارث ممتازی رحمانی مدظلہٗ نے کتاب کی کمپوزنگ کیلئے اپنی مصروفیات کے باوجود بھاگ دوڑ فرمائی، پروف ریڈنگ اور الفاظ کی ترتیب وغیرہ میں بھی بہت تعاون کیا۔عزیزم حافظ محمد طیب علی ممتازی رحمانی صاحب حَفِظَهُ اللّٰهُ نے کمپوزنگ اور ڈیزائننگ وغیرہ کے مشکل ترین مراحل میں ساتھ دیا اور کتاب کو بہتر سے بہتر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی، رحمانی ٹرسٹ کے جملہ اراکین نے خوش اسلوبی سے اِس کام کو سرانجام دیا۔ میں تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔(آمین)

اس موقع پر میں اپنی مادرِ علمی جَامِعَةُ عَلِيْمِيَّةُ الْإِسْلَامِيَّة۔اسلامک سینٹر، اور جامعہ نعیمیہ کراچی کے تمام اساتذہ کرام اور اپنی والدہ محترمہ مدظلہا (اللہ تعالیٰ صحت وسلامتی کے ساتھ اُن کا سایہ مجھ پر تادیر قائم ودائم رکھے۔آمین) کا مشکور ہوں کہ جن کی محنتوں اور شب وروز دعاؤں کی بدولت میں کچھ لکھنے پڑھنے کے قابل بنا۔

یہاں کئی دیگر ایسے نام ہیں جنہوں نے اس کام میں میری بے لوث مدد کی، خصوصًا میری اہلیہ نے باقاعدہ مجھ سے رُوح القرآن کتاب پڑھی اور کئی مقامات پر حذف واضافہ، الفاظ کی تکرار اور درست ترتیب وغیرہ کی نشاندہی کی، میں ان سب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ کلامِ مجید کی برکتوں سے ان سب کو مالا مال رکھے۔(آمین)

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا ہے کہ اس کتاب کو مقبولِ عام وخاص بنا کر میرے داداجان غوث الزماں الحاج مولانا میاں محمد برکت اللہ صاحب المعروف سرکارِ چھاگوی رحمۃ اللہ علیہ اور میرے والدِ محترم نائبِ غوث الزماں الحاج میاں محمد اسحٰق صاحب برکتی نوراللہ مرقدہٗ العزیز کے درجات میں بلندی کا ذریعہ بنائے۔اسے میری، میرے والدین، مشائخِ کرام، اولاد، اہلیہ، اساتذہ کرام، تلامذہ اور جملہ متعلقین کی بخشش ونجات کا سبب بنائے۔(آمین)

آخر میں عرض ہے کہ اگر اہلِ علم کہیں پر کوئی کمی یا کوتاہی دیکھیں تو وہ اللہ کی رضا وخوشنودی کے حصول کیلئے ضرور تحریرًا کتاب پر موجود ایڈریس یا (SMS) کے ذریعے اس موبائل نمبر (0321-2112762) پر مطلع فرما کر عنداللہ ماجور ہوں، تاکہ آئندہ اس غلطی کو دور کیا جاسکے۔قارئین سے التماس ہے کہ راقم کیلئے خاتمہ بالخیر اور حساب کے وقت معافی ودرگزر کی دعا فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ وہ اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طفیل اس کاوش کو ضرور قبول فرما کر کامیابی وکامرانی سے ہمکنار فرمائے گا۔

محتاجِ بخشش ورحمتِ پروردگار
محمد اشفاق سالک آبادی رحمانی (مؤلف کتابِ ہذا)

[1] افسوس صد افسوس! کہ بھائی محمد ایاز اقبال ممتازی رحمانی نوراللہ مرقدہٗ العزیز طویل علالت کے بعد مورخہ 21 جنوری 2016ء بمطابق ۱۰ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ کو اس دارِ فانی سے کوچ فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات کو ہر لمحہ بلند سے بلند تر فرمائے۔آمین ثم آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روح القرآن ایک نظر میں

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشادِ مبارک ہے کہ۔۔۔

وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا (الشوریٰ، ۴۲/۵۲)

''اور اسی طرح ہم نے بھیجی ہے آپ کی طرف ایک روح اپنے حکم سے''

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ: اس سے مراد قرآن مجید ہے اور اسے روح کہا گیا ہے۔

لِاَنَّهٗ يُفِيْدُ الْحَيَاةَ مِنْ مَوْتِ الْجَهْلِ اَوِ الْكُفْرِ ''کیونکہ قرآن مجید کفر و جہالت کی موت سے بچا کر زندگی کی نعمت سے مستفید کرتا ہے۔'' (مفاتیح الغیب۔ الشوریٰ ۴۲/۵۲)

ابوالخیر عبداللہ بن عمر بن محمد بیضاوی لکھتے ہیں کہ:

لِاَنَّ الْقُلُوْبَ تَحْيَا بِهٖ ''کیونکہ اس کے ذریعے دلوں کو زندگی ملتی ہے۔'' (انوار التنزیل و اسرار التاویل)

ابوالسعود، محمد بن محمد بن مصطفیٰ العمادی لکھتے ہیں کہ: هُوَ الْقُرْاٰنُ الَّذِيْ هُوَ لِلْقُلُوْبِ بِمَنْزِلَةِ الرُّوْحِ لِلْاَبْدَانِ .... الخ

''قرآن مجید دلوں کیلئے وہی حیثیت رکھتا ہے جو بدن کیلئے روح کی ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ کلام مجید دلوں کو ہمیشہ کی زندگی دیتا ہے۔'' (ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم تفسیر ابی السعود)

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری نور اللہ مرقدہٗ لکھتے ہیں کہ ''یہاں روح سے مراد قرآنِ کریم ہے، جس طرح روح جسم کو زندہ کرتی ہے، اسی طرح قرآنِ حکیم دلوں کو حیاتِ جاوید عطا کرتا ہے۔'' (ضیاء القرآن، ج ۴، ص ۳۹۳)

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ لفظ القرآن کے بارے میں لکھتے ہیں کہ ''اگر یہ قَرءٌ سے بنا ہے تو اس کے معنیٰ جمع ہونے کے ہیں، گویا قرآن مجید وہ کتاب ہے جس میں سارے جہان کے علوم کو جمع کر دیا گیا ہے، اس میں آیات اور سورتیں جس طرح جمع ہیں اسی طرح یہ بکھرے ہوؤں کو جمع کرنے والی ہے۔ اگر لفظ ''القرآن'' ''قِرَاءَةٌ'' سے ہے تو اس کا معنیٰ پڑھنا ہے، پھر قرآن کا معنیٰ ہوگا بہت زیادہ پڑھی جانے والی کتاب۔ ہمارے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر قرآن مجید پڑھکر اتارا گیا ہے۔ جبکہ پہلے انبیاء علیہم السلام کو کتابیں لکھ کر دی گئیں تھیں۔ جس قدر یہ کتاب پڑھی گئی ہے کوئی دوسری کتاب نہیں پڑھی گئی اور نہ پڑھی جا سکتی ہے۔ اور اگر یہ لفظ ''قَرْنٌ'' سے ہے تو اس کا معنیٰ ملنا اور ساتھ رہنا ہے۔ اسطرح قرآن کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ کتاب جو ہر وقت اپنے پڑھنے والے کے ساتھ رہتی ہے اور اپنے پڑھنے والے کو اللہ سے ملا دیتی ہے۔ (ملخصاً من قرآن اور حاملین قرآن، ص ۲۵ تا ۲۷، نوریہ رضویہ پبلیکیشنز لاہور)

روح القرآن کے معنیٰ ہیں بہت زیادہ پڑھی جانے والی کتاب کی روح یعنی قرآن کی جان۔ ظاہر ہے کہ الفاظِ قرآنی کے معانی یاد کئے بغیر قرآن مجید کو نہیں سمجھا جا سکتا لہٰذا یہ الفاظِ قرآنی پورے قرآن کی جان ہیں۔ قرآنِ کریم ایک روح ہے جو دل میں داخل ہو کر اُسے زندہ کر دیتی ہے۔ بس شرط یہ ہے کہ اسے دل میں جگہ دی جائے۔ جو اسے دل میں جگہ دیتا ہے اس میں ویسی ہی تبدیلی آتی ہے جیسی دورِ اوّل میں تبدیلی پیدا ہوئی تھی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں جو تبدیلی آئی اس کا سبب قرآنِ مجید اور صاحبِ قرآن سے تعلق ہی تو تھا۔ انہوں نے قرآنِ کریم کی قدر و قیمت کو جان لیا تھا اور اس کے مقصدِ نزول سے واقف ہو گئے تھے۔

قرآنِ مجید کی حقیقی قدر و قیمت اسی وقت پیدا ہو سکتی ہے جب اسے سمجھ کر غور و فکر سے پڑھا جائے اور ساتھ ساتھ اس پر عمل کی بھرپور کوشش کی جائے۔ قرآنِ مجید کے الفاظِ مبارکہ کو بغیر سوچے سمجھے پڑھ لینے سے نہ ایسی تبدیلی آتی ہے اور نہ ہی اس کے حقیقی فوائد حاصل ہو پاتے ہیں۔ لہٰذا کلام مجید اور صاحبِ قرآن سے ایسا تعلق جوڑا جائے جس کے بغیر سکون ہی نہ ملے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو قرآنِ مجید سے عشق کی حد تک لگاؤ تھا چنانچہ غزوہ ذات الرقاع میں، عباد بن بشر رضی اللہ عنہ اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ دونوں کی باری باری پہرہ دینے کی ڈیوٹی تھی تا کہ رات کے وقت کوئی دشمن مسلمانوں کے لشکر پر حملہ نہ

کرے، حضرت عباد رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ رات کے پہلے حصہ میں سو جائیں میں پہرہ دوں گا۔ جب حضرت عباد رضی اللہ عنہ نے پہرہ دیتے ہوئے دیکھا کہ خطرے کی کوئی بات نہیں تو انہوں نے نماز پڑھنی شروع کر دی، اتنے میں ایک مشرک آیا اور اس نے تیر مارا۔ حضرت عباد رضی اللہ عنہ نے نماز کے دوران ہی تیر کھینچ کر نکال دیا اور نماز میں مصروف رہے، مشرک نے دوسرا تیر مارا۔ حضرت عباد رضی اللہ عنہ نماز میں قرآنِ مجید کی تلاوت کر رہے تھے۔ انہوں نے کھینچ کر تیر نکال دیا، مشرک نے تیسرا تیر مارا تو انہوں نے تیر نکالا اور اپنی تلاوت ختم کی اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو جگایا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا آپ نے مجھے پہلا تیر لگنے پر ہی جگا دیا ہوتا؟ فرمایا: میں نماز میں ایک سورت پڑھ رہا تھا، اس لئے میں نے سورت مکمل کئے بغیر نماز ختم کرنا مناسب نہ جانا، مگر جب دشمن نے بار بار تیر اندازی کی تو میں نے نماز ختم کر کے آپ کو جگا دیا۔ اللہ کی قسم! اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے جس جگہ پہرہ دینے کیلئے متعین فرمایا ہے، اسے خطرہ لاحق ہے تو میں سورت پڑھتا ہی رہتا، یا یہ سورت مکمل ہو جاتی یا اسی میں میری جان چلی جاتی۔ (قرآن پر عمل، ص ۲۶ بحوالہ السیرۃ النبویہ لابن ہشام)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ۔۔۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَأْدُبَةُ اللّٰهِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَعَلَّمَ مِنْهُ شَيْئًا فَلْيَفْعَلْ فَاِنَّهٗ حَبْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالنُّوْرُ الْمُبِيْنُ، وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ، عِصْمَةٌ لِّمَنْ تَمَسَّكَ بِهٖ وَنَجَاةٌ لِّمَنْ تَبِعَهٗ۔ (سنن سعید بن منصور، ج ۱ ص ۴۳، المکتبۃ الالفیہ)

''یہ قرآن مجید اللہ کی دعوت اور اس کا دستر خوان ہے، پس تم میں سے جو کوئی اس میں سے کچھ سیکھنے کی طاقت رکھتا ہو تو اُسے ایسا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ اللہ رب العزت کی رسی ہے، کھلی ہوئی روشنی اور نفع دینے والی شفا ہے جو اس کو تھام لیتا ہے یہ اس کی حفاظت کرتی ہے اور جو اس کی پیروی کرتا ہے اس کیلئے نجات ہے۔''

دوسری حدیث میں ہے: اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَأْدُبَةٌ لِلّٰهِ فَاقْبَلُوْا مَأْدُبَتَهٗ مَا اسْتَطَعْتُمْ ۔۔۔۔۔ الخ

''بیشک یہ قرآن اللہ کی طرف سے تمہاری دعوت ہے تو جہاں تک ہو سکے اس کی دعوت قبول کرو، ہر دعوت کرنے والا دوست رکھتا ہے کہ لوگ اس کی دعوت میں آئیں اور اللہ تعالیٰ کا خوانِ نعمت قرآن ہے تو اِسے نہ چھوڑو۔'' (جامع الاحادیث، ج ۴ ص ۴۲۹، حنیف خان رضوی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ۔۔۔ مَنْ اُوْتِيَ الْقُرْاٰنَ فَرَاٰى اَحَدًا اُوْتِيَ مِنَ الدُّنْيَا اَفْضَلَ مِمَّا اُوْتِيَ فَقَدْ صَغَّرَ عَظِيْمًا وَعَظَّمَ صَغِيْرًا۔ ''جس شخص کو دولت قرآن بخشی گئی اور اس نے کسی دنیادار کو دیکھا اور اس کے سیم و زر کو نعمت قرآن سے افضل خیال کیا تو اُس نے بڑی بے انصافی کی۔ اُس نے عظیم المرتبت چیز کو حقیر جانا اور ایک حقیر چیز کو بڑا خیال کیا۔'' (ضیاء القرآن ج ۲ ص ۵۴۹، الحجر ۱۵/۸۸)

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے ننانوے (۹۹) مرتبہ خواب میں اللہ کا دیدار کیا اور ہر دفعہ ایک ہی سوال کیا کہ الٰہی کوئی ایسا وظیفہ اور وِرد بتا، جو پڑھ کر میں تیرا مقرب بندہ بن جاؤں؟ جواب میں ہر دفعہ یہی فرمایا گیا کہ احمد بن حنبل! (الکتاب) قرآن کی تلاوت کرتا جا اور میرا محبوب اور مقرب بندہ بنتا جا۔ (تکمیل الحاجۃ شرح ابن ماجہ، ص ۴۲۴)

دولتِ قرآن کی اہمیت

کیونکہ اس کتاب نے پہلوں کو عزت و ترقی سے نوازا تھا اور یہی کتاب اب بھی عزت و ترقی سے نواز سکتی ہے۔ خصوصًا بزرگانِ سلسلہ چشتیہ کے حوالے سے تو یہ مشہور ہے کہ حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا جماعت خانہ ہر وقت تلاوتِ قرآن کی آوازوں سے گونجتا رہتا تھا۔ حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے جب حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کو خلافت عطا فرمائی تو قرآنِ مجید کا ایک نسخہ عطا فرمایا اور کہا بادشاہوں کو تاجپوشی کے وقت تلوار پیش کی جاتی ہے۔ میں تمہیں سلطان الہند بناتا ہوں اور تلوار کے بجائے قرآنِ پاک دیتا ہوں۔ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ! ''میں نے علم کلام کے سارے مباحث اور فلسفہ کے تمام ابواب پر پوری طرح غور کیا تو اس نتیجہ پر پہنچا کہ اس سے نہ بیمار تندرست ہوتا ہے، اور نہ پیاسا سیراب! میں نے پایا کہ منزلِ مقصود تک لے جانے والا سب سے قریب راستہ قرآنِ پاک کا ہے۔'' (قرآن اور حاملینِ قرآن ص ۳۴۸۔۳۴۹)

بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات میں ہے کہ۔۔۔

''ہر روز ستر مرتبہ ہر انسان کے دل میں یہ ندا ہوتی ہے کہ اگر تجھے ہماری آرزو ہے تو تمام کام چھوڑ کر قرآن مجید کی تلاوت کر۔ اس کے بعد فرمایا کہ لوگوں کو اکثر حضور اور مشاہدہ کی نعمت تلاوتِ قرآن کے وقت حاصل ہوتی ہے۔'' آگے ایک مقام پر فرماتے ہیں کہ۔۔۔انسان کو قرآن کی تلاوت میں مشغول رہنا چاہئے تاکہ عاشق و معشوق میں باہمی الفت بڑھتی رہے۔راہِ سلوک میں اس سے بڑھ کر اور کوئی بات نہیں، نیز اہلِ سلوک میں اس سے بڑھ کر اور کوئی مشاہدہ نہیں۔اے درویش! اللہ تعالیٰ کی باتیں بھی کلام اللہ ہے جسے یہ ذوق معلوم ہو گیا، پھر اس کے بعد وہ کسی اور بات میں مشغول ہو تو وہ جھوٹا مدعی ہے اور محبت میں صادق نہیں۔

(مجموعہ ہشت بہشت، اسرار الاولیاء، فصل ۶ ص ۳۴۲ تا ۳۴۵، بک پرنٹرز لاہور، بار اول ۱۹۹۶ء)

سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ کلام اللہ میں مشغولی بہتر ہے یا ذکر میں؟ آپ نے فرمایا!''ذکر سے وصول جلد ہوتا ہے مگر ساتھ ہی خوفِ زوال بھی لگا رہتا ہے، لیکن تلاوت (وفہم) قرآن میں وصول دیر سے ہوتا ہے مگر زوال کا خوف نہیں ہے''۔ (قرآن اور حاملین قرآن۔ص ۴۹۱)

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے ولیوں کو کہاں تلاش کیا جائے؟ تو فرمایا: قرآن پڑھنے والوں میں، کہا گیا اُن میں تو کرامتیں نہیں دکھائی دیتیں، تو فرمایا کہ اگر اُن کو اللہ کا ولی تسلیم نہ کیا جائے تو روئے زمین پر اللہ کا کوئی دوست نہیں ہو سکتا۔حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''عوارف المعارف'' میں لکھتے ہیں کہ ''سالک مبتدی (سلوک کی ابتدائی منزلیں طے کرنے والا) اگر قرآن کی تلاوت کو تمام شرائط کے ساتھ اپنالے تو اس کو وہ سب کچھ اس سے مل سکتا ہے، جو دوسروں کو بڑے بڑے مجاہدات اور ریاضت کے بعد ملتا ہے، لیکن یہ ضرور ہے کہ اس قسم کی تلاوتِ قرآن جس پر تقرب خداوندی کے ثمرات مرتب ہوتے ہیں، چند شرائط کے ساتھ مشروط ہے اور وہ یہ ہیں: آکلِ حلال، صدقِ مقال یعنی اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام جانے اور اس کی منع کی ہوئی چیزوں سے باز آجائے اور جن نیکی کے کاموں کا حکم دیا ہے ان پر صدقِ دل سے عمل کرے اور تمام صفاتِ رذیلہ مثلاً حسد، بغض، کینہ، بخل، ریا و تکبر، حبِّ دنیا اور طمع و لالچ وغیرہ کو بدل کر ان کی جگہ صبر و شکر، جود و سخا، تواضع و انکساری اور زہد و استغنا اپنے قلب میں پیدا کرے۔'' (قرآن اور حاملین قرآن بالتغیر القلیل، ص ۴۹۴، نوریہ رضویہ پبلیکیشنز لاہور)

مطالعۂ کتاب کی اہمیت

آج کتاب کی جگہ کمپیوٹر اسکرین اور موبائل فونز وغیرہ نے لے لی ہے۔اور ہم یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ اب کتاب کی کوئی ضرورت نہیں رہی، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم کتنی بھی ترقی کرلیں کتاب کی وقعت اپنی جگہ مسلّم رہے گی۔کیونکہ کتاب کو ہر دور میں اہمیت حاصل رہی ہے، یہی وجہ ہے کہ آج بھی کتابیں نہ صرف چھپ رہی ہیں بلکہ بڑے پیمانے پر فروخت بھی ہو رہی ہیں اور پڑھی بھی جارہی ہیں۔کتاب کی قدر و قیمت کو اگر جاننا ہو تو تاریخ کے ان کرداروں سے سبق حاصل کیا جاسکتا ہے۔

امام مسلم بن حجاج القشیری رحمۃ اللہ علیہ کا یہ مشہور واقعہ ہے کہ آپ مطالعۂ کتاب میں اتنے مستغرق و منہمک تھے کہ تلاشِ حدیث میں کھجوروں کی مقدار کی طرف آپ کی توجہ ہی نہ ہو سکی اور حدیثِ پاک ملنے تک کھجوروں کا سارا ٹوکرا خالی ہو گیا اور غیر ارادی طور پر کھجوروں کا زیادہ کھالینا ہی آپ کی موت کا سبب بنا۔ (تذکرۃ المحدثین، ص ۲۲۶، فرید بک اسٹال لاہور)

امام محمد شیبانی رحمۃ اللہ علیہ رات کو مطالعہ کرتے وقت اپنے پاس پانی رکھتے اور نیند آتے ہی آنکھوں پر پانی کے چھینٹے مارتے، آپ کے پاس مختلف کتب ہوا کرتی تھیں، جب ایک فن سے اُکتا جاتے تو دوسرے فن کے مطالعہ میں لگ جاتے۔

(شوقِ علمِ دین قسط نمبر ۴، ص ۱۹ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے بارے میں خود بتاتے ہیں کہ مطالعہ کرنا میرے شب و روز کا مشغلہ تھا، بچپن ہی سے میرا یہ حال تھا کہ میں نہیں جانتا تھا کہ کھیل کود کیا ہے؟ آرام و آسائش کے کیا معنیٰ ہیں؟ سیر سپاٹے کیا ہوتے ہیں؟ بارہا ایسا ہوا کہ

مطالعہ کرتے کرتے آدھی رات ہوگئی تو والدِ محترم سمجھاتے ''بابا! کیا کرتے ہو؟'' یہ سنتے ہی میں فوراً لیٹ جاتا اور جواب دیتا ''سونے لگا ہوں'' پھر جب کچھ دیر گزر جاتی تو اُٹھ بیٹھتا اور پھر سے مطالعہ میں مصروف ہو جاتا۔ بسا اوقات یوں بھی ہوا کہ دورانِ مطالعہ سر کے بال اور عمامہ شریف چراغ سے چُھو کر جھلس جاتے لیکن مطالعہ میں مگن ہونے کی وجہ سے پتہ نہ چلتا۔ (اشعۃ اللمعات ج ۱ ص ۷۲ فرید بک اسٹال)

علامہ ابن رشد نے تمام عمر کتب بینی کرتے ہوئے گزار دی، ان کی زندگی میں صرف دو راتیں ایسی گزریں، جب وہ مطالعہ نہ کر سکے، ایک شادی کی شب اور دوسری والدہ کی وفات کی رات۔ مشہور عالم جاحظ نے تو اپنی جان ہی ذوقِ مطالعہ کی نذر کر دی، وہ آخری عمر میں مفلوج ہو گئے، لیکن اس حالت میں بھی کتابیں ان کے چاروں اطراف موجود رہتی تھیں۔ کتابوں سے انکی محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہی کتابیں ایک دن جاحظ پر گر پڑیں وہ ان کے نیچے دب کر انتقال کر گئے۔ جاحظ کہتے تھے کہ۔۔۔۔

''جب تک آپ چاہیں، کتاب خاموش رہتی ہے۔ مگر جب آپ بات کرنا چاہیں، تو یہ فصاحت کے ساتھ بولنے لگتی ہے۔۔ کتاب ایسی دوست ہے، جو آپ کو دھوکا نہیں دیتی، نہ آپ کی چاپلوسی کرتی ہے اور نہ ہی آپ سے اُکتاتی ہے۔''

سر سید احمد خان بتاتے ہیں کہ میرا معمول تھا کہ نئی کتاب کے حصول پر کم از کم ایک وقت کا کھانا ضرور فراموش کر دیتا تھا، میں نے کئی مرتبہ اس خوف سے شام کا کھانا نہیں کھایا کہ اتنی دیر مطالعہ سے محروم ہو جاؤں گا۔ نامور قانون دان خالد اسحٰق مرحوم کتابوں کی خریداری پر 3.5 بلین روپے سالانہ خرچ کیا کرتے تھے۔ سقراط کا کہنا تھا کہ ''جس گھر میں اچھی کتابیں نہیں، وہ گھر حقیقت میں گھر کہلانے کا مستحق نہیں، وہ تو زندہ مُردوں کا قبرستان ہے''۔ (سنڈے میگزین، روزنامہ جنگ، ۲۸ اپریل ۲۰۱۳ ص ۲۷)

اعلیحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں قادری نور اللہ مرقدہٗ کے مطالعہ کا یہ عالم تھا کہ چوتھائی (حصّہ) کتاب استاذ سے پڑھنے کے بعد بقیہ تمام کتاب کا خود مطالعہ کرتے اور یاد کر کے سنا دیا کرتے تھے۔ اسی طرح ''اَلْعُقُوْدُ الدُّرِّيَّۃ'' جیسی ضخیم کتاب جو دو جلدوں پر مشتمل ہے، فقط ایک رات میں مطالعہ فرمالی۔ (حیات اعلیحضرت، ج ۱ ص ۷۰، شوقِ علم دین، قسط نمبر ۴ ص ۲۱، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ کو مطالعہ کا اتنا شوق تھا کہ مسجد میں نمازِ با جماعت میں کچھ تاخیر ہوتی تو کسی کتاب کا مطالعہ کرنا شروع کر دیتے جب آپ منظر الاسلام بریلی شریف میں زیر تعلیم تھے تو ساتھی طلبہ کے سو جانے کے بعد بھی محلّہ سوداگران میں لگی لالٹین کی روشنی میں اپنا سبق یاد کرتے، آپ کے اساتذہ کو علم ہوا تو انہوں نے آپ کے کمرے میں لالٹین کا بندوبست کر دیا۔

(سیرت صدر الشریعہ، ص ۲۰۱ مطبوعہ مکتبہ اعلیٰ حضرت، لاہور، شوقِ علم دین، قسط نمبر ۴ ص ۲۲)

دنیائے اسلام کے عظیم محقق ڈاکٹر حمید اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا تعلیمی ریکارڈ یہ بتاتا ہے کہ جامعہ عثمانیہ میں وقت کے پابند اور حاضر باش طالب علم کی شہرت رکھتے تھے۔ کسی دن جماعت سے غیر حاضر نہیں رہے۔ صرف ایک دن آدھا گھنٹہ دیر سے آئے۔ اُس دن والدہ کا انتقال ہوا تھا۔ (ڈاکٹر حمید اللہ کی بہترین تحریریں ص ۵۲، سید قاسم محمود بیکن بکس، لاہور)

آج حال یہ ہے کہ لائبریریاں پہلے تو ہیں ہی نہیں اور اگر کہیں ہیں بھی تو کوئی ان کا پُرسانِ حال ہی نہیں۔ اور نہ ہی وہاں پڑھنے والے نظر آتے ہیں، جہالت کے اندھیرے بڑی تیزی سے پھیلتے چلے جا رہے ہیں اور ٹمٹماتے چراغ بجھتے چلے جا رہے ہیں۔ ایسے میں ہم پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ جہالت کے پھیلے ہوئے سائے کو الکتاب (کتاب اللہ) کی روشنی سے دور کریں اور آنے والی نسلوں کو اس روشنی میں زندگی کے ایام گزارنے کیلئے آمادہ کریں۔

قرآن مجید کی سمجھ بوجھ حاصل کر کے اُس سے حقیقی فائدہ اُٹھانے کیلئے ہی روح القرآن کو مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں کُل الفاظِ قرآنی تقریباً ۷۷۹۲۲ ہیں۔ جن کو ایک عام آدمی بھی اگر روزانہ بلاناغہ گیارہ الفاظ کے حساب سے یاد کرنا شروع کر دے تو

انشاء اللہ تعالیٰ وہ ایک سال کے اندر پورے قرآنِ مجید کو سمجھ کر پڑھنے والا ایک بہترین انسان بن سکتا ہے۔ یہاں اس بات کا خیال بھی رکھا جائے کہ سورۃ فاتحہ شروع ہوجانے کے بعد جتنے الفاظ روزانہ یاد کئے جائیں، سادہ قرآنِ مجید میں خود ان کا مفہوم پڑھ لیا جائے یا بیاض والا قرآنِ مجید (جس میں ترجمہ کی لائن خالی ہوتی ہے) استعمال کرتے ہوئے خود مفہوم لکھ لیا جائے اور بعد میں اس مفہوم کو جمال القرآن (پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ) کے ذریعے چیک کرکے درست پڑھ اور لکھ لیا جائے لیکن خود مفہوم لکھنے سے پہلے کسی ترجمہ والے قرآنِ مجید کو پڑھنے سے مکمل گُریز کیا جائے۔

اس کتاب میں ترجمہ کرنے کے اصول و آداب کے ساتھ روز مرّہ کی عام مسنون دعائیں اور ہماری عملی زندگی سے تعلق رکھنے والی مستند احادیث بھی باحوالہ لکھ دی گئی ہیں۔ تاکہ قرآنِ مجید کے ساتھ ساتھ ہماری زندگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ مبارکہ اور سیرتِ مقدسہ کا عملی نمونہ بن جائے۔ اگر روزانہ ایک دعا اور ایک حدیثِ مبارکہ یاد کرلی جائے تو ڈیڑھ دو مہینے میں تمام دعائیں اور احادیث یاد ہوجائیں گی۔ لیکن یاد کرنے کا اصل مقصد اُن پر عمل کرنا نہ بُھلایا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ ایک دعا یا حدیث کو یاد کرکے تقریباً تین دن تک اس کی مشق کی جائے تاکہ وہ معمول میں شامل ہوجائے پھر دوسری دعا یا حدیث کو یاد کیا جائے اور پھر اسی طرح اس کی مشق کی جائے۔ یوں ہی معلوماتِ قرآن میں سے روزانہ ایک سوال اور گرامر کے حصّے سے ہر ہفتے ایک درس پڑھ لیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ چند مہینوں میں گرامر اور معلوماتِ قرآن سے بنیادی شناسائی پیدا ہوجائیگی۔

اس کتاب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ ترجمۂ قرآنِ مجید سے متعلقہ جتنے بھی ضروری ابواب ہیں، ان کو جمع کردیا جائے۔ تاکہ پڑھنے والے کو کسی دوسری کتاب کی محتاجی نہ رہے۔ ترتیب میں پہلے کثیر الاستعمال حروف والفاظ پھر اسمائے حسنیٰ جل جلالہ، اسمائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر سورۂ فاتحہ تا سورۂ الناس کے الفاظ لکھے گئے ہیں۔ شارٹ کورسز کیلئے آخری تقریباً ۲۰ سورتوں کے تمام الفاظ آخر میں دے دیئے گئے ہیں۔ اس کے بعد معلوماتِ قرآن، گرامر اور بعض ضروری ابواب مثلاً (۱) لغوی معنیٰ اور شرعی معنیٰ میں فرق (۲) چند مشتبہ الفاظ (۳) چند محاورات (۴) مادہ میں ایک حرف کی تبدیلی سے مقیّد یا مخالف معانی (۵) وہ الفاظ جن میں ان کا مخالف معنیٰ بھی پایا جاتا ہے (۶) افعال کے ع کلمہ یا مصدر میں فرق سے معانی میں تبدیلی (۷) قرآنِ مجید میں استعمال ہونے والے چند مشہور الفاظ اور اُن کی ضد (۸) چند مشکل مادّے، دیئے گئے ہیں۔ قرآنِ مجید کی سورتوں، پاروں، رُبع، نصف، ثلثہ اور اختتامِ پارہ کو نمایاں رکھنے کے ساتھ ساتھ جہاں بھی رکوع لکھا ہے اس میں اوپر سورت کا رکوع نمبر، نیچے پارے کا رکوع نمبر، اور بیچ میں سورت کی آیت نمبر لکھی گئی ہے۔ تاکہ پڑھنے والے کو قرآنِ مجید کی آیت تک پہنچنا آسان ہوجائے۔ اگر کہیں رکوع کا نشان نہیں دیا یا کوئی سورت نہیں لکھی اس کا مطلب یہ ہے کہ اُس رکوع یا سورت میں کوئی نیا لفظ نہیں آیا۔ کیونکہ کوشش یہ کی ہے کہ جو لفظ ایک مرتبہ آگیا ہے دوبارہ نہ آئے، گنتی کے چند الفاظ بامر مجبوری دہرائے گئے ہیں کیونکہ اُن کا دُہرانا ضروری تھا۔ مدارس کیلئے اس نصاب کو تین سال میں جبکہ اسکولز کیلئے چھ سال میں تقسیم کیا گیا ہے۔ لیکن مدارس بھی اسکولز کی طرح چھ حصّوں پر مشتمل نصاب اپنی سہولت کو مدِنظر رکھتے ہوئے پڑھا سکتے ہیں۔ مدارس کیلئے سالِ اوّل، سالِ دوم، اور سالِ سوم کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔ جبکہ اسکولز وغیرہ کیلئے حصّہ اوّل تا حصّہ ششم کا طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

مدارس، یونیورسٹیز، اور اسکول وغیرہ میں درج ذیل طریقہ یا اسی سے ملتا جلتا کوئی دوسرا مناسب طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔

تقسیمِ نصاب کی تفصیل

	مدارس کیلئے (۴/دن)	اسکولز کیلئے (۳/دن)
روزانہ	۱۰/الفاظ، مثلاً حصّہ اوّل لفظ نمبر ۱ تا لفظ نمبر ۱۰ (آل)	۵/الفاظ، مثلاً حصّہ اوّل لفظ نمبر ۱ تا لفظ نمبر ۵ (ف)

ہفتہ ۴دن / ۳دن	۴۰/الفاظ، مثلاً حصہ اوّل لفظ نمبر ۱ تا لفظ نمبر ۴۰ (لَمَّا)	۱۵/الفاظ، مثلاً حصہ اوّل لفظ نمبر ۱ تا لفظ نمبر ۱۵ (مَنْ)
ایک ماہ ۱۶دن / ۱۲دن	۱۶۰/الفاظ، مثلاً حصہ اوّل لفظ نمبر ۱ تا لفظ نمبر ۱۶۰ (اَوْ كُلَّمَا)	۶۰/الفاظ، مثلاً حصہ اوّل لفظ نمبر ۱ تا لفظ نمبر ۶۰ (لَعَلَّ)
دو ماہ ۳۲دن / ۲۴دن	۳۲۰/الفاظ، مثلاً حصہ اوّل لفظ نمبر ۱ تا حصہ اوّل لفظ نمبر ۲۱۰ (اِيَّایَ) پارہ ۱/ رکوع نمبر ۵	۱۲۰/الفاظ، مثلاً حصہ اوّل لفظ نمبر ۱ تا لفظ نمبر ۱۲۰ (يٰاَيُّهَا)
تین ماہ ۴۸دن / ۳۶دن	۴۸۰/الفاظ، مثلاً حصہ اوّل لفظ نمبر ۱ تا حصہ اوّل لفظ نمبر ۱۵۴ پارہ ۱، رکوع نمبر ۳ (يُمِيْتُ)	۱۸۰/الفاظ، مثلاً حصہ اوّل ابتدا تا اسمائے حسنیٰ لفظ نمبر ۱۲ (اَلْخَالِقُ)
پانچ ماہ ۸۰دن / ۶۰دن	۸۰۰/الفاظ، مثلاً حصہ اوّل لفظ نمبر ۱ تا حصہ دوم لفظ نمبر ۲۵۸/ پارہ ۱، رکوع نمبر ۱۲ (بِاِذْنِ اللّٰهِ)	۳۰۰/الفاظ، مثلاً حصہ اوّل ابتدا تا اسمائے حسنیٰ لفظ نمبر ۸۷ (اَلْمُقْسِطُ)
سات ماہ ۱۱۲دن / ۸۴دن	۱۱۲۰/الفاظ، مثلاً حصہ اوّل لفظ نمبر ۱ تا حصہ سوم لفظ نمبر ۷۳/ پارہ ۲، رکوع نمبر ۹ (اَلنَّسْلَ)	۴۲۰/الفاظ، مثلاً حصہ اوّل ابتدا تا پارہ نمبر ۱ لفظ نمبر ۴۹/ رکوع نمبر ۲ (اَلْاَرْضُ)
گیارہ ماہ ۱۷۶دن / ۹ماہ ۱۰۸دن	۱۷۶۰/الفاظ، سالِ اوّل مکمل از ابتدا تا النساء پہلا رکوع مکمل پارہ ۴ رکوع نمبر ۱۲۔ (رُبُعَ)	۵۴۰/الفاظ، حصہ اوّل مکمل پارہ نمبر ۱ ربع تک لفظ نمبر ۲۱۶/ رکوع نمبر ۵ (فَاتَّقُوْنِ)

جماعت (Class)	فرسٹ ٹرم (1st Term) ماہِ ذوالحجہ کے آخری ۱۵/ایام میں امتحان	سیکنڈ ٹرم (2nd Term) ماہِ ربیع الثانی کے آخری ۱۵/ایام میں امتحان	تھرڈ ٹرم (3rd Term) ماہِ شعبان المعظم کے ابتدائی ۱۵/ایام میں امتحان
سالِ اوّل (مدارس کیلئے) (کُل الفاظ 16،83)	561الفاظ، ازابتدا تا حصہ دوم لفظ نمبر 235 (شَفَاعَةٌ) یعنی (البقرہ ۲/ ۴۷)، پارہ ۱/ رکوع ۶۔	561(1122)الفاظ، حصہ دوم کے لفظ نمبر 236 تا حصہ سوم لفظ نمبر 797، یعنی البقرہ ۲/ ۴۷ تا البقرہ ۲/ ۲۰۶ پارہ ۲/ نصف، رکوع ۹۔	1683، الفاظ، حصہ سوم کے لفظ نمبر 798 تا حصہ چہارم لفظ نمبر 1361، یعنی پارہ ۲، رکوع ۹ تا پارہ ۴/ سورۃ النساء رکوع ۱ تک۔
سالِ دوم (مدارس کیلئے) (کُل الفاظ 16،17)	539 الفاظ، حصہ چہارم لفظ 1362 تا حصہ چہارم لفظ 1897 یعنی سورۃ النساء رکوع ۱، تا سورۃ الانفال ۸/ ۱۸ رکوع ۲، تک۔	539(1078)الفاظ، حصہ چہارم لفظ 1898 تا حصہ پنجم لفظ 2435، یعنی سورۃ الانفال ۸/ ۱۸ رکوع ۲ تا سورۃ مریم ۱۹/ ۶۵ رکوع ۴ تک۔	1617/الفاظ حصہ پنجم لفظ نمبر 2436 تا حصہ پنجم لفظ نمبر 2969/ یعنی سورۃ مریم ۱۹/ ۶۵، رکوع ۵ تا مکمل سورۃ الجاثیہ ۴۵/ ۳۷ رکوع ۴، اختتام پارہ ۲۵
سالِ سوم (مدارس کیلئے) (کُل الفاظ 06،22)	208الفاظ حصہ ششم ازابتدا 2970 تا لفظ 3171 یعنی سورۃ الاحقاف تا سورۃ المجادلہ رکوع ۱، آیت ۷، تک	208(416) حصہ ششم لفظ 3172/ تا حصہ ششم لفظ 3378/ یعنی سورۃ المجادلہ رکوع ۲، تا سورۃ النازعات مکمل	206(622) حصہ ششم لفظ 3379/ تا لفظ 3583 اختتام حصہ ششم یعنی سورۃ عبس تا سورۃ الناس مکمل
تیسری جماعت کیلئے (کُل الفاظ 05،42)	181/الفاظ ازابتدا تا اسمائے حسنیٰ، لفظ 13/ (اَلْبَارِئُ)	181(362)/الفاظ اسمائے حسنیٰ/ لفظ 14/ تا حصہ اوّل لفظ 36/ (عَذَابٌ عَظِيْمٌ) یعنی البقرۃ ۲/ ۷ رکوع ۱، تک	180(542)الفاظ، حصہ اوّل لفظ 37/ تا اختتام حصہ اوّل لفظ 216، یعنی پارہ ۱/ رکوع ۲/ تا البقرۃ ۲/ ۴۱، رکوع ۵، تک
چوتھی جماعت کیلئے (کُل الفاظ 05،41)	180/الفاظ، حصہ دوم ازابتدا تا لفظ 396 یعنی البقرۃ ۲/ ۴۲/ رکوع ۵ تا البقرۃ ۲/ ۷۸ رکوع ۹ تک۔	180(360)/الفاظ، حصہ دوم لفظ 397 تا حصہ دوم لفظ 576، یعنی البقرۃ ۲/ ۷۸ رکوع ۹ تا البقرۃ ۲/ ۱۳۶ رکوع ۱۶ تک۔	181(541)الفاظ/ حصہ دوم لفظ 577 تا اختتام حصہ دوم لفظ 757، یعنی البقرۃ ۲/ ۱۳۶ رکوع ۱۶ تا البقرۃ ۲/ ۱۹۶ رکوع ۲۴ تک۔

پانچویں جماعت کیلئے (کُل الفاظ 05،39)	180/الفاظ، حصّہ سوم ابتدأ تا پارہ ۲، رکوع ۱۶، لفظ 937/ (هَلۡ عَسَيۡتُمۡ)	180(360)/الفاظ، حصّہ سوم لفظ 938 تا آلِ عمران، پارہ ۳، رکوع ۱، لفظ 1117 (لَنۡ تُغۡنِيَ)	180(539) الفاظ/حصّہ سوم لفظ 1118 تا اختتام حصّہ سوم پارہ ۴، رکوع ۶ مکمل/ لفظ 1296 (إِسۡرَافَنَا)
چھٹی جماعت کیلئے (کُل الفاظ 10،26)	345/الفاظ، حصّہ چہارم ابتدأ تا پارہ ۷، رکوع ۷، لفظ 1641/ (قَرۡنًا)	345(690)/الفاظ، حصّہ چہارم لفظ 1642 تا پارہ ۱۱، رکوع ۲، لفظ 1986/ (مُرۡجَوۡنَ)	340(1026) الفاظ/حصّہ چہارم لفظ 1987 پارہ ۱۱/ رکوع ۲، تا حصّہ چہارم لفظ 2321 بنی اسرائیل مکمل، پارہ ۱۵
ساتویں جماعت کیلئے (کُل الفاظ 06،53)	220/الفاظ، ابتدأ کہف تا پارہ ۱۷، رکوع ۱۱، حج رکوع ۴، لفظ 2540/ (ثُمَّ لۡيَقۡضُوۡا)	220(440)/الفاظ حصّہ پنجم لفظ 2541 تا پارہ ۲۱ رکوع ۱۸ احزاب رکوع ۲، لفظ 2758/ (بَادُوۡنَ)	220(652) الفاظ/حصّہ پنجم لفظ 2759 تا پارہ ۲۵ مکمل
آٹھویں جماعت کیلئے (کُل الفاظ 06،22)	210/الفاظ، ابتدأ پارہ ۲۶ تا پارہ ۲۸ رکوع ۲ المجادلہ رکوع ۲، لفظ 3174 (انۡشُزُوۡا)	210 الفاظ (420) لفظ 3175 تا پارہ ۳۰ رکوع ۵، عبس رکوع ۱، لفظ 3382 (بِأَيۡدِيۡ سَفَرَةٍ)	210(622) حصّہ ششم لفظ 3383 تا پارہ ۳۰ مکمل
نویں جماعت کیلئے	حصّہ اوّل مکمل	حصّہ دوم مکمل	حصّہ سوم مکمل
دسویں جماعت کیلئے	حصّہ چہارم مکمل	حصّہ پنجم مکمل	حصّہ ششم مکمل

جن کتب سے استفادہ کیا گیا۔

اس کتاب میں شامل مسنون دعاؤں اور احادیث وغیرہ کا مکمل حوالہ ان کے سامنے لکھ دیا گیا ہے جبکہ الفاظِ قرآنی کی ترتیب کیلئے درج ذیل کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔(۱) قرآنِ مجید (۲) **المعجم المفهرس لالفاظ القرآنِ الكريم** محمد فؤاد عبدالباقی (۳) ترجمۂ قرآن، مولانا آصف قاسمی (۴) جمال القرآن اور تفسیر ضیاء القرآن، پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ کو الفاظِ قرآنی کے ترجمہ کیلئے بنیاد بنایا گیا، لیکن جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں ترجمۂ کنزالایمان، تبیان القرآن، ترجمۂ قرآنِ حکیم (قرآن آسان تحریک)، ترجمۂ وتفسیر قرآنِ کریم (سعودیہ عربیہ)۔عرفان القرآن، تفسیر نعیمی، ترجمہ مولانا محمود الحسن، لغات القرآن، قاموس الفاظ القرآن الکریم (دارالاشاعت)، آسان لغات قرآن (حدیث پبلیکیشنز)، قاموس القرآن (دارالاشاعت)، اور المنجد سے بھی بھرپور استفادہ کیا، اور کوشش یہ کی کہ سنّت مبارکہ کے مفہوم کے ساتھ ساتھ لغت سے بھی قریب تر جو معنیٰ ہو وہ لکھا جائے۔ تاکہ عام لوگوں کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

اس کے علاوہ قواعدِ عربیہ کیلئے مندرجہ ذیل کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔

(۱) عربی زبان کے دس اسباق (ادارۂ تعلیمات اسلام) (۲) قرآن سمجھنا سیکھئے (ادارۂ رفقائے کار) (۳) طریق الصرف (منہاج القرآن پرنٹرز) (۴) طریق النحو (منہاج القرآن) اور (۵) قرآن آسان (ملک غلام مرتضیٰ)۔ جبکہ معلوماتِ قرآن کیلئے مکتبۂ امتیاز لاہور کی کتاب ''معلوماتِ قرآن'' سے استفادہ کیا گیا، جہاں ضرورت پڑی وہاں قرآن اور حاملینِ قرآن (مکتبہ نوریہ رضویہ پبلیکیشنز لاہور) سے مدد لی گئی اور بعض سوالات کیلئے قرآنی دریچے (ادارۂ مسعودیہ کراچی) کو استعمال کیا۔ دیگر کتب جو پیش نظر رہیں وہ یہ ہیں۔(۱) مصباح القرآن (علامہ ارشد القادری) (۲) قرآنی معلومات (پاک اکیڈمی کراچی) (۳) علم النحو (مکتبہ تنظیم المدارس) (۴) نحو کوئز (۵) علم الصرف (اقرأ) (۶) آسان عربی گرامر (۷) کالج عربک گرامر (۸) مفتاح القرآن (۹) مطالعہ قرآنِ حکیم (اردو اکیڈمی کراچی) (۱۰) کنز العرفان (۱۱) اور قرآنی عربی سی ڈی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

معلوماتِ قرآن ہوں یا عربی قواعد، سب میں اختصار سے کام لیا گیا ہے تاکہ اہم معلومات طلبا تک پہنچ جائیں۔ ورنہ ہر حصہ اپنی جگہ تفصیل کے سمندر لیے ہوئے ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو اپنے کلامِ مجید کو پڑھنے، سمجھنے، اس پر عمل کرنے اور اُسے پھیلانے کا ذوق وشوق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین بجاہِ خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

فضائل و آدابِ قرآن

۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَا أَذِنَ اللهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهٖ۔

(بخاری، الصحیح، کتاب التوحید، باب قول النبی ﷺ، الماہر بالقرآن مع السفرۃ الکرام البررۃ،

مسلم، الصحیح، کتاب صلاۃ المسافرین، باب استحباب تحسین الصوت بالقرآن)

''اللہ تعالیٰ نے کسی شے کے لیے ایسا حکم نہیں دیا جس قدر تاکید کے ساتھ (اپنے محبوب) نبی ﷺ کو خوبصورت لہجہ اور نغمگی کے ساتھ بآوازِ بلند قرآن پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔''

۲۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ۔

(بخاری، الصحیح، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ وأسرّوا قولکم أو اجهروا به)

''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن مجید کو نغمگی والی خوبصورت آواز کے ساتھ نہیں پڑھتا۔''

۳۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ، فَإِذَا قَرَأْتُمُوْهُ فَابْكُوْا، فَإِنْ لَّمْ تَبْكُوْا، فَتَبَاكَوْا وَتَغَنَّوْا بِهٖ، فَمَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ فَلَيْسَ مِنَّا۔ (ابن ماجۃ، السنن، کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیها، باب فی حسن الصوت بالقرآن)

''بے شک یہ قرآن غم سے لبریز نازل ہوا ہے، پس جب تم اسے پڑھو تو رویا کرو، اور اگر (شقاوتِ قلبی کے باعث) رو نہ سکو تو (کم از کم) رونے والی حالت ہی بنا لیا کرو اور نغمگی کے ساتھ خوش الحانی سے اس کی تلاوت کیا کرو۔ پس جو حسنِ صوت اور نغمگی کے ساتھ قرآن کی تلاوت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

۴۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اِقْرَؤُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهٗ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِأَصْحَابِهٖ۔

(مسلم، الصحیح، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل قراءۃ القرآن وسورۃ البقرۃ)

''قرآن مجید پڑھا کرو، یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کرنے والا بن کر آئے گا۔''

۵۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَرَتِّلْهُ تَرْتِيْلًا بَيِّنْهُ تَبْيِيْنًا وَلَا تَنْثُرْهُ نَثْرَ الدَّقَلِ وَلَا تَهُذَّهٗ هَذَّ الشِّعْرِ قِفُوْا عِنْدَ عَجَائِبِهٖ وَحَرِّكُوْا بِهِ الْقُلُوْبَ وَلَا يَكُوْنَنَّ هَمُّ أَحَدِكُمْ آخِرَ السُّوْرَةِ۔

(دیلمی، الفردوس بماثور الخطاب، ۵: ۳۶۱، رقم: ۸۴۳۸)

''اے ابن عباس! جب تم قرآن پڑھو تو اس کو ٹھہر ٹھہر کر اور الفاظ و حروف کو خوب واضح کر کے پڑھا کرو اور اس کو ردی کھجور کے بکھیرنے کی طرح نہ بکھیر دیا کرو اور نہ ہی اسے جلدی سے شعر گوئی کی طرح پڑھا کرو۔ اس کے عجائبات پر توقف کیا کرو اور اس کے ذریعے اپنے دلوں کو حرکت دیا کرو اور تم میں سے کسی کا بھی ارادہ صرف آخری سورت تک پہنچنے کا نہیں ہونا چاہیے (کہ جلد ختمِ قرآن ہوجائے بلکہ اس کو غور وفکر اور تدبر کے ساتھ پڑھا کرو)''

۶۔ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَاسْتَظْهَرَهٗ فَأَحَلَّ حَلَالَهٗ وَحَرَّمَ حَرَامَهٗ أَدْخَلَهُ اللهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهٗ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ

بَيْتِهٖ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ۔ (ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل قاری القرآن)

’’جس شخص نے قرآن حکیم کو پڑھا اور اسے حفظ کرلیا، اس کی حلال کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حرام سمجھا، اللہ تعالیٰ اس (قراءت وعلمِ قرآن) کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کردے گا اور اس کے خاندان کے دس ایسے افراد کے حق میں (بھی) اس کی شفاعت قبول کرے گا جن کے لیے دوزخ واجب ہوچکی ہوگی۔‘‘

۷۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللهِ فَلَهُ بِهٖ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا. لَا أَقُوْلُ الٓمٓ حَرْفٌ، وَلٰكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَامٌ حَرْفٌ، وَمِيْمٌ حَرْفٌ۔

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فیمن قرأ حرفا من القرآن ماله من الأجر)

’’جس نے اللہ تعالیٰ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا، اس کے بدلہ میں ایک نیکی ہے اور یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (گویا صرف الٓمٓ پڑھنے سے تیس نیکیاں مل جاتی ہیں۔)‘‘

۸۔ حضرت عثمان (بن عفان رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ۔ (بخاری، الصحیح، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه)

’’تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن (پڑھنا اور اس کے رموز و اسرار اور مسائل) سیکھے اور سکھائے۔‘‘

۹۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے مجھے فرمایا:

يَا أَبَا ذَرٍّ لَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللهِ، خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ. وَلَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ، عُمِلَ بِهٖ أَوْلَمْ يُعْمَلْ، خَيْرٌ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ۔

(ابن ماجة، السنن، المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن وعلمه)

’’اے ابوذر! بیشک تم صبح کو جا کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایک آیت سیکھ لو تو یہ تمہارے لیے سو رکعات نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور اگر علم کا ایک باب سیکھ لو، اس باب پر عمل کیا جانا یا نہ کیا جانا الگ بات ہے (جس پر الگ جزا وسزا ہوگی) مگر (قرآن کے ایک باب کا فقط علم سیکھ لینا ہی) تمہارے لیے ایک ہزار رکعات نماز (نفل) سے بہتر ہے۔‘‘

۱۰۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ الَّذِيْ لَيْسَ فِيْ جَوْفِهٖ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْاٰنِ، كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ۔

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فیمن قرأ حرفا من القرآن ماله من الاجر)

’’وہ شخص جس کے دل میں قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔‘‘

۱۱۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرمایا کرتے تھے:

إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةُ اللهِ فَمَنْ دَخَلَ فِيْهِ فَهُوَ آمِنٌ۔ (دارمی، السنن، ۲: ۵۲۵، رقم: ۳۳۲۲)

’’بیشک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے پس جو اس دسترخوان میں شامل ہوگیا، اسے امن نصیب ہوگیا۔‘‘

۱۲۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں:

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ أَوْصِنِيْ؟ قَالَ: أُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللهِ فَإِنَّهٗ رَأْسُ الْأَمْرِ كُلِّهٖ. قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ زِدْنِيْ. قَالَ: عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِ اللهِ فَإِنَّهٗ نُوْرٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ، وَذُخْرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ۔

(ابن حبان، الصحیح، ۲: ۷۷-۷۸، رقم: ۳۶۱)

''میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے خوف وتقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کہ یہی سارے معاملے کی اصل ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے کچھ مزید ارشاد فرمائیں۔ فرمایا: تلاوتِ قرآن ضرور کیا کرو کہ یہ زمین میں تمہارے لیے نور اور آسمانوں میں تمہارے واسطے (اجر وثواب کا) ذخیرہ ہوگا۔''

۱۳۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

اَلْقُرْآنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ وَمَاحِلٌ مُصَدَّقٌ، مَنْ جَعَلَهٗ أَمَامَهٗ قَادَهٗ إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَنْ جَعَلَهٗ خَلْفَ ظَهْرِهٖ سَاقَهٗ إِلَى النَّارِ۔ (ابن حبان، الصحیح، ۱: ۳۳۱، رقم: ۱۲۴)

''قرآن حکیم شفاعت کرنے والا ہے اس کی شفاعت روزِ قیامت مقبول ہوگی اور اس کا حلال کیا ہوا تصدیق شدہ ہے۔ سو جس نے اسے اپنا امام بنایا (اس کے اوامر ونواہی کے مطابق عمل کیا) یہ اسے جنت میں لے جائے گا اور جس نے اسے پسِ پشت ڈال دیا، اسے جہنم کی طرف ہانک کر لے جائے گا۔''

۱۴۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: إِقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُهَا۔ (ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فیمن قرأ حرفا من القرآن ماله من الاجر)

''قرآن مجید پڑھنے والے سے (جنت میں) کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنت میں منزل بہ منزل اوپر چڑھتا جا اور یوں ترتیل سے پڑھ، جیسے تو دنیا میں ترتیل کیا کرتا تھا، تیرا ٹھکانا جنت میں وہاں پر ہوگا جہاں تو آخری آیت کی تلاوت ختم کرے گا۔''

۱۵۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

يَجِيءُ صَاحِبُ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُوْلُ (الْقُرْآنُ): يَارَبِّ، حَلِّهٖ فَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: يَارَبِّ، زِدْهُ، فَيُلْبَسُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: يَارَبِّ، ارْضَ عَنْهُ، فَيَرْضَى عَنْهُ، فَيُقَالُ لَهٗ: إِقْرَأْ وَارْقَ، وَتُزَادُ بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً۔ (ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فیمن قرأ حرفاً من القرآن)

''روزِ قیامت صاحبِ قرآن (قرآن پڑھنے اور عمل کرنے والا) آئے گا تو قرآن کہے گا: اے رب! اسے زیور پہنا، تو صاحبِ قرآن کو عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ قرآن پھر کہے گا: اے میرے رب! اسے اور بھی پہنا، تو اسے عزت و بزرگی کا لباس پہنا دیا جائے گا۔ پھر کہے گا: اے میرے مولیٰ! اب اس سے راضی ہوجا (اس کی تمام خطائیں معاف کردے) تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوجائے گا اور اس سے کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور (جنت کے زینے) چڑھتا جا اور اللہ تعالیٰ ہر آیت کے بدلے میں اس کی نیکی بڑھاتا جائے گا۔''

۱۶۔ حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمَهٗ وَعَمِلَ بِهٖ أُلْبِسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا مِنْ نُوْرٍ ضَوْؤُهٗ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ، وَيُكْسَى وَالِدَيْهِ حُلَّتَانِ لَا يُقَوَّمُ بِهِمَا الدُّنْيَا۔ فَيَقُوْلَانِ بِمَ كُسِيْنَا هٰذَا؟ فَيُقَالُ: بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ۔

(حاکم، المستدرک، ۱: ۷۵۶، رقم: ۲۰۸۶)

''جس نے قرآن پڑھا، اس کا علم حاصل کیا اور اس پر عمل پیرا ہوا اسے قیامت کے دن نور کا ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی اور اس کے والدین کو دو ایسے حلّے (لباس) پہنائے جائیں گے کہ ساری دنیا بھی ان کی قیمت کے برابر نہ ہوگی تو وہ عرض کریں گے ہمیں یہ لباس کس وجہ سے پہنایا گیا ہے؟ تو انہیں جواب دیا جائے گا: اس لیے کہ تمہارے بیٹے نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا تھا۔''

۱۷۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍ وَفِي رِوَايَةٍ عَلَى قَارِيءٍ يَقْرَأُ، ثُمَّ سَأَلَ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللهَ بِهِ، فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُوْنَ بِهِ النَّاسَ۔

(ترمذی، السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فیمن قرأ حرفا من القرآن ماله من الاجر)

''وہ ایک قرآنی واقعات کو بیان کرنے والے اور دوسری روایت میں ہے ایک قاریِٔ قرآن کے پاس سے گزرے جو قرآن پڑھتا تھا پھر لوگوں سے مانگتا تھا۔ انہوں نے ''إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ'' پڑھا اور فرمایا: میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو قرآن پڑھے، اسے قرآن کے وسیلہ سے صرف اللہ تعالیٰ ہی سے سوال کرنا چاہیے۔ کیونکہ عنقریب کچھ (ایسے بدبخت) لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے اور اس کے عوض لوگوں سے مال مانگیں گے۔''

۱۸۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

(ترمذی، السنن، کتاب تفسیر القرآن، باب ماجاء فی الذی یفسر القرآن برأیه)

''جو شخص بغیر علم کے قرآن مجید پر گفتگو کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔''

۱۹۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ۔ **(حاکم، المستدرک، ۱: ۷۴۲، رقم: ۲۰۴۱)**

''جو بندہ رات کو دس آیات پڑھ لے وہ (یادِ الٰہی سے) غافل ہونے والوں میں نہیں لکھا جائے گا (بلکہ عابدین میں لکھا جائے گا۔)''

۲۰۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

مَنِ اسْتَمَعَ إِلَى آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللهِ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا۔ **(دارمی، السنن، ۲: ۵۳۶، رقم: ۳۳۶۶۔۳۳۶۷)**

''جس نے کتاب اللہ کی ایک آیت بھی غور سے سنی تو یہ آیت اس کے لیے (بمنزلہ) نور ہوگی۔''

۲۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ:

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ، نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ۔

(مسلم، الصحیح، کتاب السلام، باب رقیة المریض بالمعوذات و النفث)

''جب رسول اللہ ﷺ کے اہلِ خانہ میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ ﷺ **قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** پڑھ کر اس پر دم فرماتے۔''

۲۲۔ حضرت سلام یعنی ابن ابی مطیع بیان کرتے ہیں کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کرتے تھے:

أَعْمِرُوْا بِهِ قُلُوْبَكُمْ وَاعْمُرُوْا بِهِ بُيُوْتَكُمْ قَالَ: أُرَاهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ۔ **(دارمی، السنن، ۲: ۵۳، رقم: ۳۳۴۲)**

''قرآن کے ذریعے اپنے دلوں اور گھروں کو آباد کیا کرو۔''

۲۳۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں:

اَلْقُرْآنُ أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ۔ **(دارمی، السنن، ۲: ۵۳۳، رقم: ۳۳۵۸)**

''بے شک قرآن اللہ تبارک وتعالیٰ کو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، سے زیادہ پیارا ہے۔''

(بشکریہ، عرفان القرآن، منہاج القرآن پبلی کیشنز لاہور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآنِ مجید کی ترجمانی کس طرح کی جائے؟

ترجمہ کی عمومی تعریف یہ ہے کہ ایک زبان میں بیان کردہ خیالات یا معلومات کو دوسری زبان میں منتقل کردیا جائے۔کسی بھی زبان کو ترجمہ کے ذریعے جب دوسری زبان میں منتقل کیا جاتا ہے تو اصل زبان کی فصاحت وبلاغت،حُسن ولطافت اور زورِ بیان کو دوسری زبان میں منتقل نہیں کیا جاسکتا۔اس کی سادہ سی مثال اردو زبان کی ہے کہ اگر کہا جائے کہ ''یہ کتاب دیکھ کر میرا دل باغ باغ ہوگیا''۔کیا اردو کے ان الفاظ کی صحیح ترجمانی کسی دوسری زبان میں ہوسکتی ہے؟ جواب یہی ہوگا کہ نہیں۔اسی طرح اردو کے محاورے ہیں۔مثلاً

(۱) ہمارے منہ میں بھی زبان ہے۔ (یعنی ہم آپ کی بات کا جواب دے سکتے ہیں۔)

(۲) یہ منہ اور مسور کی دال۔ (یعنی تم اس لائق ہی نہیں۔)

ایسے ہی بیشمار جملے ہیں جن کو دوسری زبان میں منتقل کیا جائے تو اردو کی جو اصل روح ہے وہ پیدا ہی نہیں ہوسکتی۔پھر جس زبان کا ترجمہ کیا جارہا ہو وہ اگر عربی ہو،اور کتاب بھی کوئی عربی زبان کی عام کتاب نہیں بلکہ اللہ کی کتاب ہو،تو اس کا ترجمہ جو بھی کریگا وہ بعض معانی اور مقاصد ہی کو بیان کرے گا،اگر ایسے ترجمہ کو تفسیری یا معنوی ترجمہ یا مفہوم کہا جائے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔کیونکہ قرآن مجید کا ترجمہ مشکل ترین کام ہے۔

چنانچہ پروفیسر ڈبلیوسی اسمتھ اس کا اعتراف ان الفاظ میں کرتے ہیں ''ہماری بے بسی و بے چارگی کا حال یہ ہے کہ جب ہم انسانی زبانوں میں سے کسی ایک زبان کا دوسری زبان میں دل آویز (دل لُبھانے والا) ترجمہ نہیں کرسکتے تو الہامی زبان کا ترجمہ کس طرح ہم سے ممکن ہوسکتا ہے؟ ہم زیادہ سے زیادہ جو کچھ کرسکتے ہیں وہ یہی کہ اس کا جو مفہوم ہماری سمجھ میں آتا ہو اس کو ہم اپنی زبان میں بیان کردیں اور بس۔

(قرآن مجید کی تفسیریں چودہ برس میں،مجموعہ مقالات ص ۳۹۰،بحوالہ شاہ حقانی کا ترجمہ وتفسیر قرآن ص ۱۶۷،معارف رضا کراچی سالنامہ ۲۰۰۹ ص ۳۳)

امام ابن قتیبہ کتاب الطرفین میں لکھتے ہیں کہ

''کوئی ترجمہ کرنے والا قرآنِ کریم کا ترجمہ کسی زبان میں (ہُو بہو) کر ہی نہیں سکتا۔'' (معارف رضا کراچی سالنامہ ۲۰۰۹ء ص ۳۴)

اس کا اندازہ ان مثالوں سے کیا جاسکتا ہے۔ **قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ۔۔۔۔**

''فَضَرَبْنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًاۙ﴿۱۱﴾'' (الکھف،۱۸/۱۱)

''پس ہم نے بند کردیئے اُن کے کان،اس غار میں کئی سال تک،جو گنے ہوئے تھے۔''

نیز ارشادِ ربّانی ہے! ''وَ اُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ كَفَّیْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِیْهَا'' (الکھف،۱۸/۴۲)

''اور اس کا پھل برباد ہوگیا،پس وہ کفِ افسوس ملنے لگا اس پر جو اس نے خرچ کیا تھا۔''

نیز ارشادِ ربّانی ہے! ''اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَكَادُ اُخْفِیْهَا'' (طٰہٰ،۲۰/۱۵)

''بیشک وہ گھڑی آنے والی ہے میں اسے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں۔''

قرآن مجید میں ایسی کئی آیات ہیں کہ ان کو لفظوں کی شکل میں کوئی ادا کرنا چاہے تو یہ ناممکن ہے۔ہاں ایسی آیات کا صرف مفہوم معلوم کیا جاسکتا ہے۔قرآن مجید کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے والے علماء کرام کا یہ مؤقف ہرگز نہیں ہوتا کہ ہم قرآن پاک کے تمام معانی ومطالب کو دوسری زبان میں منتقل کررہے ہیں،کیونکہ ایسا ترجمہ کرنا ممکن ہی نہیں ہے اور انسانی طاقت سے باہر ہے۔

لیکن کیا یہ کہہ دینا کافی ہے کہ قرآنِ کریم کا ترجمہ کماحقہٗ (جیسا اُس کا حق ہے ایسا) نہیں کیا جاسکتا،اس لئے چھوڑو،قرآن سمجھ کر کیا کرنا ہے؟ ہرگز نہیں،بلکہ قرآن کریم کا ترجمہ کیا جائے گا اور اس کی تشریح وتفسیر بیان کی جائیگی اور ترجمہ وتفسیر کی کوشش کی جائیگی

کہ کماحقہٗ (جیسا اُس کا حق ہے ایسا) ہو جائے۔ (کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن مع خزائن العرفان (بالتغیر القلیل) ص ۱۱۰۲، دار القرآن، لاہور)

البتہ کتاب اللہ کو سمجھنے کی کوشش کرنے والے کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ کسی فقہی مسلک، مَن پسند گروہ یا کسی پسندیدہ شخصیت کی عینک لگا کر قرآن کو نہ پڑھے، بلکہ اللہ کی کتاب پر یقین رکھتے ہوئے ذاتی ونفسانی اغراض سے بالاتر ہو کر اپنی اصلاح کی نیت سے اللہ اور اس کے رسولِ کریم ﷺ کی سچّی محبت میں ڈوب کر ادب واحترام کا مجسمہ بن کر اس کتاب کو پڑھے اور سمجھنے کی کوشش کرے۔ کسی بھی مسلک وشخصیت کی غلط تعبیر یا غلط ترجمہ وتفسیر کو حق مان کر اس پر بضد ہو جانا کوئی حق پرستی نہیں بلکہ اسی کو مسلک پرستی یا شخصیت پرستی کہا جاتا ہے۔

حق وانصاف کا تقاضہ یہ ہے کہ قرآنِ مجید کی کوئی بھی تعبیر وتشریح جو مزاجِ قرآن وسنت کے خلاف ہو اُسے ہرگز قبول نہ کیا جائے، اگرچہ اُسے پیش کرنے والا کوئی کتنا بڑا عالم، بزرگ یا لیڈر ہی کیوں نہ ہو؟ کیونکہ شخصیت پرستی یا مسلک پرستی وغیرہ کے حجابات کی موجودگی میں انسان کا حق تک پہنچنا مشکل نہیں بلکہ محال ہے۔

ترجمہ کے اصول

جہاں تک ترجمہ کے اصول کا تعلق ہے تو اس کے متعلق معارفِ رضا سے ان قواعد کا نچوڑ پیش کیا جاتا ہے جن کو ترجمہ کرتے ہوئے پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے۔

(۱) اصل عبارت (آیت کا متن) کسی حالت میں ترجمہ کرنے والے کی نگاہ سے اوجھل نہیں ہونا چاہئے کیونکہ مترجم بہر صورت متن کے مرکزی خیال کا پابند ہے۔

(۲) مترجم کو اپنی طرف سے حذف واضافہ کا کوئی حق حاصل نہیں، نہ صرف عبارات بلکہ تشبیہات اور استعارات میں بھی اس سے انحراف علمی بددیانتی ہوگی۔

(۳) ترجمہ میں سہولت کیلئے متن کو آگے پیچھے کرنے کا بھی حق نہیں۔

(۴) اصل عبارت میں کسی طرح کی ترمیم بھی جائز نہیں۔

(۵) زبان وبیان کی پیچیدگیوں کا لحاظ رکھنے کے ساتھ ساتھ موضوع کے لسانی، ادبی، علمی، تاریخی، سماجی اور شخصیاتی پس منظر کو بھی ملحوظ رکھنا ضروری ہوگا۔

(۶) اصطلاحات کو جوں کا توں سنبھالنے کی وسعت اگر ترجمہ کی زبان میں ہو تو بہت اچھا! ورنہ قریب ترین مفہوم میں اسے منتقل کرنا چاہئے۔

(۷) مترجم کو اعلیٰ اور مستند لغات کا سہارا ضرور لینا چاہئے، صرف حافظہ پر بھروسہ کرنا مناسب نہیں۔

(۸) ترجمہ گہری نظر اور حاضر دماغی سے کرنا چاہئے کیونکہ سرسری نگاہ کا ترجمہ زبان کی بہت ساری داخلی لطافتوں کو مجروح کر دیتا ہے۔

(۹) ترجمہ میں اصل کرداروں کی جغرافیائی حیثیت کا خیال رکھتے ہوئے ایسے الفاظ لائے جائیں جس سے اصل کے کرداروں کی بھرپور ترجمانی ہو سکے۔

(۱۰) ترجمہ کا انداز، رواں، قابل فہم، آسان اور ایسا جاذب ہونا چاہئے کہ اصل کے ساتھ ساتھ شانہ بشانہ چلتے ہوئے بھی ایک انفرادیت جھلکے۔

(۱۱) ترجمہ میں محاورات اور ضرب الامثال کو جوں کا توں منتقل کرنے کی تو کوئی صورت ہی نہیں البتہ محاورے کی جگہ محاورے کی جستجو کے بجائے اپنی ضرورت کے مطابق محاورے کے مفہوم کو الفاظ سے اور الفاظ کے معنوں کو محاورے کی مدد سے پیش کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(۱۲) جملے اگر پیچیدہ اور طویل ہوں تو ترجمہ میں انہیں چھوٹے چھوٹے جملوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے لیکن یہ انداز ہر جگہ نہیں برتا جاسکتا۔

(۱۳) مترجم جس زبان کی کتاب کا ترجمہ کر رہا ہے اور جس زبان میں کر رہا ہے، دونوں زبانوں کے نشیب وفراز سے باخبر ہو، خصوصاً کتاب اللہ کا ترجمہ کرنے والے کیلئے اللہ تعالیٰ اور صاحبِ قرآن محمد عربی ﷺ سے صحیح ایمانی اور روحانی تعلق کا ہونا ضروری ہے۔ (ملخصاً من معارف رضا، کراچی، سالنامہ ۲۰۰۹ء، ص ۲۹۔ ۳۳)

کسی مضمون کو ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ ہر زبان کے اپنے تقاضے ہیں، ایک لفظ عربی زبان میں استعمال ہوتا ہے، جب اسے اردو زبان میں ترجمہ کیا جائے تو اس بات کا جائزہ لینا ضروری ہوتا ہے کہ یہاں کونسی تعبیر مناسب ہے اور ایسی تعبیر سے بچنا لازم ہوتا ہے جس سے تقدیس خداوندی یا ناموس رسالت ﷺ پر حرف آئے یا منشائے خداوندی کی نفی ہوتی ہو۔ مثلاً لفظ ''مَکَرَ'' عربی زبان میں معیوب نہیں کیونکہ اس کا مطلب خفیہ تدبیر ہے، لیکن اردو میں یہ لفظ مکر وفریب اور دھوکہ دہی کیلئے استعمال ہوتا ہے، لٰہذا یہ لفظ کفار ومنافقین کیلئے تو استعمال کر سکتے ہیں لیکن اللہ رب العزت کیلئے اور اس کے حبیبِ مکرم ﷺ کیلئے اس کا استعمال ممنوع ہوگا۔ اسی طرح لفظ ''ضَآلّ'' ہے۔ اسکا ایک معنیٰ گمراہ ہے، لیکن دیگر معانی بھی ہیں، اب اگر اس لفظ کا استعمال گمراہ لوگوں کیلئے ہو تو اس کا ترجمہ گمراہ کرنا درست ہوگا، لیکن جب یہی لفظ اللہ کے رسول ﷺ کیلئے استعمال ہو تو، وہاں اس معنیٰ کو چھوڑنا فرض ہے۔ کیونکہ اسطرح نہ صرف توہین رسالت ﷺ کا ارتکاب ہوگا بلکہ بات بھی خلافِ حقیقت لازم قرار پائے گی، کہ جس ذات کو ہادی بنا کر بھیجا گیا اس ذات کیلئے اس کے برعکس معنیٰ کا استعمال کر کے مقصدِ نبوت ورسالت کی نفی کا جرمِ عظیم بھی لازم آئیگا۔

قرآنِ مجید میں بعض الفاظ کبھی شرعی مفہوم میں اور کبھی لغوی مفہوم میں استعمال ہوئے ہیں، اُن کے مواقع استعمال کے مطابق قرآنِ کریم کی ترجمانی ومفہوم ناگزیر ہے، ورنہ ایک کی جگہ دوسرے مفہوم میں ترجمہ کرنا، کئی شبہات کا سبب بن سکتا ہے۔ جس سے بچنے کیلئے ہر موقع کی مناسبت سے ترجمہ کرنا ضروری ہے۔ ترجمہ ایسا ہونا چاہئے جس سے حُرمتِ قرآنِ کریم بھی باقی رہے اور عصمتِ انبیاء علیہم السلام بھی، یعنی ترجمہ میں کوئی ایسا لفظ نہ آنے پائے جس میں اللہ رب العزت یا اسکے رسول کریم ﷺ کی گستاخی ثابت ہو۔

ہر مقام پر آیت کا مفہوم ایسا ہونا چاہئے کہ غلط ذہنیت رکھنے والوں کو غلطی نکالنے کا موقع نہ ملے۔ اور کہیں بھی بارگاہِ رب العزت اور دربارِ رسالت ﷺ کے ادب واحترام کا دامن چھوٹنے نہ پائے۔ نیز ایسے الفاظ مفہوم میں شامل ہی نہ کئے جائیں جو اس زبان میں اچھے معنوں میں استعمال نہ کئے جاتے ہوں۔

عام لوگوں کیلئے ترجمہ کیوں؟

اب اگر یہ سوال پیدا ہو کہ پھر ہم بچوں اور عام لوگوں کو اتنا نازک کام سکھانے کیلئے کیوں مُصر ہیں؟ تو اس کا ایک جواب کنزالایمان کے حوالے سے گزر چکا ہے کہ ترجمہ کیا جائے گا کہ کماحقہٗ ہوجائے۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ ہم جو بھی مادری زبان بچوں کو سکھاتے ہیں، تو کیا اس کیلئے پہلے بچوں کو اس زبان کے اصول وقواعد سکھاتے ہیں یا ڈائریکٹ اسی زبان میں گفتگو کرتے ہیں؟

اگر گفتگو کے بجائے زبان کے اصول وقواعد سکھانے کا انتظار کیا جائے تو بچہ کبھی بول ہی نہیں سکے گا۔ لٰہذا یہ وہ فطری طریقہ ہے جو ہر زبان سیکھنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اب ہم اپنی مادری زبان نہ صرف یہ کہ بولتے اور سمجھتے ہیں بلکہ دوسروں کو سمجھا بھی سکتے ہیں، گو کہ ہمیں اس کی گرامر کا کچھ بھی علم نہیں ہوتا۔ اسی طرح منکرین حدیث بغیر گرامر کے قرآنِ کریم کی آیات کا ترجمہ کرتے اور لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں، تو ایسے حالات میں کیا ہمیں ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھے رہنا چاہئے؟ یا عملاً ایسے گمراہ لوگوں سے قوم کو بچانے کا اہتمام کرنا چاہئے؟

اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ گرامر نہ سیکھی جائے۔ گرامر سیکھنی چاہئے اور ضرور سیکھی جائے، کیونکہ گرامر سیکھے بغیر قرآنِ کریم کے

الفاظ میں جو حُسن، زور اور وزن ہے، جو لطافت اور اثر ہے اس کو نہیں سمجھا جا سکتا۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ گرامر کے انتظار میں قرآنِ کریم کو ہی چھوڑ دیا جائے۔

ہم نے تدریسِ ترجمہ قرآن کیلئے ''Direct Method'' (براہِ راست طریقہ) اختیار کیا ہے جو انجکشن کی طرح فوری اپنا اثر دکھاتا ہے۔ اس طریقۂ تدریس کی کئی دیگر مثالیں دی جا سکتی ہیں لیکن یہاں مزید صرف ایک مثال پیش کی جاتی ہے اور وہ یہ کہ ہمارے مدارس کی کثیر تعداد ہے، جہاں عربی زبان کو بڑی گہرائی سے پڑھایا جاتا ہے، لیکن عربی زبان کی صرف ونحو پر مہارت رکھنے والے بڑے بڑے فضلائے کرام عربی زبان نہیں بول سکتے۔ جبکہ ان مدارس کے مقابلے میں چندوہ مدارس ہیں جہاں گرامر کے مقابلے میں ابتدا سے ڈائریکٹ عربی زبان بولنے پر توجہ دی جاتی ہے، یا وہ لوگ جو روزگار کیلئے عرب ممالک میں جاتے ہیں، تو ایک سال کے بعد ہی اس زبان میں گفتگو کرتے ہیں۔ یہ سب عملی مشاہدات ہیں۔

اسی طرح الحمد للہ علی احسانہٖ کہ ہم نے مدارس کے چھوٹے چھوٹے بچوں اور بعض بزرگ خواتین وحضرات کو بغیر گرامر کے ''Direct Method'' (براہِ راست طریقہ) کے ذریعے قرآنِ کریم کا ترجمہ پڑھا کر عملی تجربہ کیا ہے کہ الحمد للہ اُن میں مفہوم بیان کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔

رہا یہ مسئلہ کہ قرآنِ مجید میں کئی مشکل و پیچیدہ مقامات ہیں جن کا ترجمہ نہایت ہی دشوار ہے، تو اس کیلئے عرض ہے کہ ان مقامات کا مفہوم یاد کرایا جائے، کیونکہ ہمارا مقصد علماء تیار کرنا نہیں، بلکہ مقصد صرف یہ ہے کہ اللہ کی رضا و خوشنودی کے حصول کیلئے کلام اللہ سے تعلق جوڑا جائے، اور قرآن مجید کی وہ کثیر آیات جن میں اخلاقی تعلیمات ہیں، یا دعا واستغفار، تسبیح وتحمید اور اسطرح کی دیگر وہ آیات جن کے مطالب بالکل واضح ہیں، ان کو سمجھنے والے چلتے پھرتے مبلّغینِ قرآن تیار ہو جائیں، جو اپنے اور اپنے دوست واحباب کے ایمان کو اللہ کی مدد ونصرت سے گردشِ دوراں کی آلودگیوں سے بچا سکیں۔

ظاہر بات ہے کہ مسائل کو بیان کرنا ان کی باریکیوں سے لوگوں کو آگاہ کرنا یہ علمائے کرام کی ذمہ داری ہے۔ ہم ترجمۂ قرآن پڑھنے والے، ہر فرد کو یہ ہدایت دیتے ہیں کہ وہ مسائل کیلئے علمائے کرام سے رجوع کرے۔ اور اُن سے مسائل سیکھے۔ اس بات کا سمجھنا اس لئے بھی آسان ہے کہ قرآنِ مجید میں کُل آیاتِ احکام تقریباً ۵۰۰ ہیں جبکہ اکثر حصّہ وہ ہے جس میں دعا واستغفار، خوفِ خدا، تسبیح وتحمید اور واقعات ومثالیں وغیرہ دی گئی ہیں۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے بچوں اور متعلّقین کو قرآن مجید کی تعلیمات سے روشناس کرائیں تاکہ ہمارا مستقبل تابناک و روشن ہو جائے۔ اور ہماری نسلیں نت نئے فتنوں سے اپنے ایمان کی حفاظت کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے ظاہر و باطن کو قرآن مجید کے نور سے منور فرمائے اور قرآن مجید کی برکت سے ہمیں دنیا وآخرت کی رسوائی سے محفوظ فرمائے۔

آمین ثمّ آمین بجاہِ خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

والدین کا ادب واحترام کرو

(اولاد کو چاہئے کہ) والدین کی بات توجہ سے سنے، ماں باپ جب کھڑے ہوں تو تعظیماً اُن کے لئے کھڑا ہو جائے، جب وہ کسی کام کا حکم دیں تو فوراً بجالائے، ان دونوں کے کھانے پینے کا انتظام وانصرام کرے اور نرم دلی سے ان کے لئے عاجزی کا بازو بچھائے، وہ اگر کوئی بات بار بار کہیں تو اُن سے اُکتا نہ جائے، ان کے ساتھ بھلائی کرے تو ان پر احسان نہ جتلائے، وہ کوئی کام کہیں تو اُسے پورا کرنے میں کسی قسم کی شرط نہ لگائے، اُن کی طرف حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھے اور نہ ہی کسی معاملے میں ان کی نافرمانی کرے۔

(اَلْاَدَبُ فِی الدِّیْن، ترجمہ بنام آدابِ دین، ص ۵۲، امام محمد بن محمد غزالی شافعی رحمۃ اللہ علیہ، اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

روح القرآن کے نصاب کی تقسیم وطریقۂ تدریس (برائے مدارسِ رحمانیہ)

کلاسز	روزانہ	ہفتہ ۴ دن	مہینہ ۱۶ دن	۵ ماہ ۸۰ دن	۱۱ ماہ/۱۷۶ دن	کل الفاظ	روزانہ	ہفتہ	مہینہ	۵/ماہ	سال	کل جوابات
قرآن مجید کے الفاظ							روح القرآن سے معلوماتِ قرآن/گرامر					
پہلا سال	10 الفاظ	40 الفاظ	160 الفاظ	800 الفاظ	1760 الفاظ	1760 کثیر الاستعمال الفاظ تا حصہ چہارم 61 الفاظ (سال اول مکمل)	01 سوال و جواب	04	16	80	178	178/مکمل معلومات قرآن
قرآن مجید کے الفاظ							**گرامر**					
دوسرا سال	10 الفاظ	40 الفاظ	160 الفاظ	800 الفاظ	1760 الفاظ	حصہ چہارم لفظ 62 تا حصہ پنجم مکمل (سال دوم مکمل)	----	01 درس	04 درس	20 درس	مکمل گرامر	مکمل گرامر
تیسرا سال	10 الفاظ	40 الفاظ	160 الفاظ	800 الفاظ	1760 الفاظ	حصہ ششم (سال سوم مکمل)	----	دھرائی	دھرائی	دھرائی	دھرائی	دھرائی

”روح القرآن“ کے نصاب کی تقسیم وطریقۂ تدریس (برائے اسکولز)

کلاسز	روزانہ	ہفتہ ۳/دن	مہینہ ۱۲/دن	۵/ماہ ۶۰/دن	۹/ماہ ۱۰۸ دن (سال)	کل	ہفتہ	مہینہ	۵/ماہ	۹/ماہ	کل سوال وجواب
قرآن مجید کے الفاظ							روح القرآن سے معلوماتِ قرآن/گرامر				
III کلاس	۵/الفاظ	۱۵/الفاظ	۶۰/الفاظ	۳۰۰/الفاظ	۵۴۰/الفاظ	حصّہ اول مکمل	۰۱ سوال وجواب	۴	۲۰	۳۶	۳۶
IV کلاس	۵/الفاظ	۱۵/الفاظ	۶۰/الفاظ	۳۰۰/الفاظ	۵۴۰/الفاظ	حصّہ دوم مکمل	۰۱ سوال وجواب	۴	۲۰	۳۶	۷۲
V کلاس	۵/الفاظ	۱۵/الفاظ	۶۰/الفاظ	۳۰۰/الفاظ	۵۴۰/الفاظ	حصّہ سوم مکمل	۰۱ سوال وجواب	۴	۲۰	۳۶	۱۰۸
VI کلاس	۱۰/الفاظ	۳۰/الفاظ	۱۲۰/الفاظ	۶۰۰/الفاظ	۱۰۸۰/الفاظ	حصّہ چہارم مکمل	۰۲ سوال وجواب	۸	۴۰	۷۲	۱۸۰ مکمل معلوماتِ قرآن
قرآن مجید کے الفاظ							**گرامر**				
VII کلاس	۱۰/الفاظ	۳۰/الفاظ	۱۲۰/الفاظ	۶۰۰/الفاظ	۱۰۸۰/الفاظ	حصّہ پنجم مکمل		۲ درس	۱۰ درس	۱۸ درس	مکمل گرامر
VIII کلاس	۱۰/الفاظ	۳۰/الفاظ	۱۲۰/الفاظ	۶۰۰/الفاظ	۱۰۸۰/الفاظ	حصّہ ششم مکمل		۲ درس	۱۰ درس	۱۸ درس	مکمل گرامر دہرائی
الحمد للہ ترجمۂ قرآن مجید کی تکمیل ہو چکی ہے۔ اب مکمل دہرائی ہوگی۔											
IX کلاس	۲۰/الفاظ	۶۰/الفاظ	۲۴۰/الفاظ	۱۲۰۰/الفاظ	۲۱۶۰/الفاظ	۲۱۶۰		۲ درس	۱۰ درس	۱۸ درس	مکمل گرامر دہرائی
X کلاس	۲۰/الفاظ	۶۰/الفاظ	۲۴۰/الفاظ	۱۲۰۰/الفاظ	۲۱۶۰/الفاظ	مکمل چھ حصے		۲ درس	۱۰ درس	۱۸ درس	مکمل گرامر دہرائی

تدریس کا طریقہ

حفظ کے بچّوں کیلئے ایک گھنٹہ یومیہ — ناظرہ کے بچّوں کیلئے ڈیڑھ گھنٹہ یومیہ

روح القرآن میں کل الفاظِ قرآنی

اس کتاب میں بعض مقامات پر جملوں اور محاورات کو بھی ایک لفظ شمار کیا گیا ہے۔تا کہ طالب علم کو یاد کرنے میں آسانی رہے۔

کثیر الاستعمال حروف والفاظ	168	کُل الفاظِ قرآنی مختلف کُتب کے مطابق	78,000 / 80,000 86430
اسمائے حسنیٰ	113	تکرار ختم کرنے کے بعد	2,000 / 6,000
اسمائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	45	اصل الفاظ	17,000
پارہ ایک تا تیس	3596	حروف کے قواعد سیکھنے کے بعد	4,500
کُل الفاظ تقریباً	3922	اصل مادّے (جڑ) Roots	1,850

پڑھانے سے پہلے ذہنی ورزش

دماغ میں 1000 کروڑ خَلیئے (Cell) ہوتے ہیں اور ہر خَلیئے (Cell) کی 20,000 تک شاخیں ہوتی ہیں جبکہ ہم بمشکل پانچ تا پچیس فیصد دماغ استعمال کرتے ہیں اور انسان اگر ساٹھ سال کا بھی ہوجائے تو دماغ کے صرف تین فیصد خلیئے مرتے ہیں۔اِن خلیوں کی حفاظت کیلئے ضروری ہے کہ ہم پڑھانے یا پڑھنے سے پہلے تین مرتبہ گہری سانس ''اللہ'' کے تصور کے ساتھ ناک کے ذریعے اندر کی طرف کھینچیں اور تھوڑا سانس روک کر ''ھُوَ'' کے تصور کے ساتھ آہستہ آہستہ منہ کے ذریعے باہر نکالیں۔کیونکہ اسطرح دماغ کی ورزش ہوتی ہے، ذہن تر و تازہ (Fresh) ہوجاتا ہے اور کسی بھی چیز کو یاد کرنا آسان ہوجاتا ہے۔اس سے تمام ذہنی اور جسمانی تھکن بھی دور ہوجاتی ہے۔

یاد رکھنے کا بہترین طریقہ

عموماً انسان جو کچھ بھی یاد کرتا ہے تو ایک گھنٹہ بعد ۷۰ فیصد بھول جاتا ہے۔اگر ایک گھنٹہ بعد دس منٹ دُہرا لیا جائے، تو پھر ایک دن بعد ۷۰ فیصد بھول جاتا ہے۔اگر ایک دن بعد دُہرا لیا جائے تو ایک ہفتہ بعد ۷۰ فیصد بھول جاتا ہے، اگر ایک ہفتہ بعد دُہرا لیا جائے تو ایک مہینہ بعد ۷۰ فیصد بھول جاتا ہے، اگر ایک مہینہ بعد دُہرا لیا جائے تو چھ مہینہ تک یاد رہتا ہے۔لہٰذا یاد کی ہوئی چیز کو دس منٹ کیلئے درج ذیل طریقہ کے مطابق دُہرائیں تو انشاء اللہ یاد رہے گا۔

۱۔ پڑھنے کے ایک گھنٹے بعد
۲۔ پڑھنے کے ایک دن بعد
۳۔ پڑھنے کے ایک ہفتہ کے بعد
۴۔ پڑھنے کے ایک مہینہ بعد
۵۔ پڑھنے کے چھ مہینہ بعد

مزید پختگی کیلئے اس اہم اُصول کو بھی یاد رکھیں۔

- میں سُنوں گا تو بھول جاؤں گا۔ ☞ I Listen I Forget.
- میں دیکھوں گا تو یاد رکھوں گا۔ ☞ I See I Remember.
- میں پریکٹس کروں گا تو سیکھوں گا۔ ☞ I Practice I Learn.
- اگر میں سکھاؤں گا تو ماہر بن جاؤں گا۔ ☞ I Teach I Master.

سیکھنے کا آسان طریقہ

سیکھنے کیلئے درج ذیل ذرائع استعمال ہوتے ہیں: بولنا، سننا، دیکھنا، سوچنا، اشارہ کرنا اور لکھنا۔ جدید تحقیق کے مطابق کوئی چیز پڑھنے سے ۲۵ فیصد سننے سے ۳۵ فیصد، دیکھنے سے ۵۰ فیصد، سوچنے سے ۴۰ فیصد، خود عملاً کرنے سے ۷۵ فیصد اور ان سب طریقوں کو اختیار کرنے سے ۹۵ فیصد یاد رہتی ہے۔ لہٰذا ان طریقوں سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے بھرپور توجہ کے ساتھ محنت کریں۔

- جب کوئی سبق پڑھایا جائے تو طلبہ و طالبات بورڈ پر لکھے گئے یا نمایاں کیئے گئے الفاظ کو توجہ سے دیکھیں۔
- کانوں کو آواز سننے کیلئے بھرپور توجہ کے ساتھ استعمال کریں یعنی جو کچھ پڑھایا جائے غور سے سنیں۔
- پورا دھیان اور سوچ و فکر سبق کی طرف ہو۔
- پڑھتے وقت آواز نہ ہلکی ہو اور نہ بہت اُونچی ہو بلکہ درمیانی آواز سے پڑھیں۔
- جب الفاظ و معانی پڑھائے جائیں تو تمام طلبہ/ طالبات ملکر آواز کے ساتھ آواز ملا کر پڑھیں۔
- جہاں اِشاروں کی ضرورت ہو تو وہاں صحیح و درست اِشاروں کے ذریعے سے پڑھیں۔

انشاء اللہ جب اسطرح یاد کیا جائے گا تو بہت جلد سب کچھ یاد ہو جائے گا۔

اِشاروں کیلئے ہاتھوں کا استعمال

اجتماعی اِشاروں سے جلدی یاد ہوتا ہے، دیر تک یاد رہتا ہے اور جلدی یاد آتا ہے۔

مذکر کیلئے	☞ داھنا ہاتھ	غائب کیلئے	☞ پیچھے کی طرف
مؤنث کیلئے	☞ بایاں ہاتھ	حاضر کیلئے	☞ سامنے کی طرف
واحد کیلئے	☞ ایک انگلی	متکلم کیلئے	واحد کی صورت میں ایک انگلی سے اپنی طرف اور جمع کی صورت میں تمام انگلیوں سے اپنی طرف اشارہ کریں
تثنیہ کیلئے	☞ دو انگلیاں	قریب کیلئے	☞ نیچے کی طرف
جمع کیلئے	☞ پورا ہاتھ	بعید (دور) کیلئے	☞ بالکل آگے کی طرف

تدریس ترجمۂ قرآن کیلئے رہنما ہدایات

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے کہ ۔۔۔

خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ ۔ ''تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔''

معلّمین و متعلّمینِ قرآن کریم کیلئے یہ بات باعثِ اعزاز ہے کہ انہیں محسن انسانیت، معلّمِ اعظم، صاحبِ قرآن حضرت محمد ﷺ نے معاشرے کے بہترین اشخاص میں شمار کیا ہے۔ اب یہ قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے والوں کی اہم ترین ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے فریضہ کو نہایت محنت، لگن اخلاص اور دیانت کے ساتھ انجام دیں۔ تا کہ فہم قرآن کے ساتھ ساتھ نورِ قرآن بھی حاصل ہو اور دنیا و آخرت کی فلاح و کامرانی حاصل ہو جائے۔

الحمدللہ مخدوم و مکرم حضرت قبلہ چچا جان الحاج صوفی ابرار احمد قادری چشتی ممتازی رحمانی دامت برکاتہم العالیہ کی مشفقانہ سرپرستی اور خصوصی ہدایت کی بدولت رحمانی ٹرسٹ کے زیر انتظام دینی و قرآنی اور عصری علوم کے تمام مدارسِ رحمانیہ اور اسکولز میں ''ترجمۂ قرآن'' کو بطور لازمی مضمون شامل کیا گیا ہے۔ تا کہ طلبہ و طالبات تلاوتِ قرآن کے ساتھ ساتھ فہم ترجمۂ قرآن میں بھی مہارت حاصل کر سکیں۔ اور اللہ جل شانہٗ کے نازل کردہ قرآن کی تعلیمات و احکامات کا ادراک حاصل کر کے اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ تا کہ دنیا و آخرت میں نجات اور سرخروئی حاصل ہو۔

ذیل میں ترجمۂ قرآن کے حوالہ سے رہنما ہدایات دی جا رہی ہیں۔ جن پر عمل کر کے آپ اپنی تدریس کو مفید و مؤثر اور نتیجہ خیز بنا سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پڑھنے، پڑھانے، سیکھنے، سکھانے اور اسکی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی سعادتوں سے مالا مال فرمائے۔

آمین ثم آمین بجاہ خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اہم ہدایات برائے اسکولز اور مدارسِ رحمانیہ

- **ہر اسکول میں کلاس III سے ''ترجمۂ قرآن'' کو بطورِ مضمون پڑھایا جائے گا۔ اور ہفتہ میں کم از کم چار دن 45 منٹ کی کلاس ہوگی۔**
- **تمام مدارس کیلئے ہفتہ میں کُل پانچ دن (پیر، منگل، بدھ، جمعرات اور ہفتہ) ترجمۂ قرآن مجید کیلئے ہوں گے چار دن مذکورہ ترتیب کے مطابق پڑھایا جائے۔ جبکہ پانچویں دن یعنی ہفتہ کو تمام پڑھے ہوئے اسباق کا ٹیسٹ اور دھرائی ہوگی۔**
- **ہفتہ میں ترجمۂ قرآن مجید کیلئے ہر اسکول میں چار دن ہونگے۔ تین دن دی گئی ترتیب سے پڑھایا جائے گا۔ جبکہ چوتھے دن تمام پڑھائے گئے اسباق کی دھرائی ہوگی اور امتحان لیا جائے گا۔**
- **ہر ہفتہ ہونے والا ٹیسٹ 20 نمبر کا ہوگا۔ جس کی رپورٹ اسی ہفتہ اتوار تا بدھ بالمشافہ، فیکس یا ای میل کے ذریعہ ناظم امتحانات و مقابلہ جات کو پہنچانا ضروری ہوگی۔** اسکے بعد ملنے والی رپورٹس کے نمبرز شامل نہیں کئے جائیں گے (خیال رہے کہ سالانہ امتحانات میں کُل ٹیسٹوں میں سے 20 نمبرز کے اعتبار سے فیصد نکال کر نمبرز شامل کئے جائیں گے)۔
- وقتاً فوقتاً ہفتہ وار نتائج کی جانچ کیلئے ٹیسٹ کی رپورٹس کی روشنی میں مدارس میں انتظامیہ خود بھی ٹیسٹ لیکر اُن رپورٹس کے نتائج کے درست ہونے یا نہ ہونے کا پورا اختیار رکھتی ہے اور اسی کے مطابق حتمی فیصلہ ہوگا۔
- کسی بھی وجہ سے ٹیسٹ یا نصاب مکمل نہ ہونے کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ مدرسہ/اسکول کے ذمہ داران پر ہی ہوگی۔ لہٰذا کبھی ٹیسٹ مقررہ دن میں نہ ہونے کی صورت میں کسی دوسرے دن ہنگامی بنیادوں پر ٹیسٹ لیکر اسکی رپورٹ مقررہ دن سے پہلے پہنچائی جائے۔

- کسی بھی رپورٹ کے غلط بھیجے جانے کا یقینی ثبوت مل جانے پر متعلقہ مدرسہ/ اسکول کو اس سال ترجمۂ قرآن کی پوزیشن نہیں دی جائے گی۔
- روزانہ کلاس شروع کرتے وقت پچھلے اسباق کا اعادہ کرنا ضروری ہے۔
- پڑھانے کی ترتیب یہ ہوگی کہ روزانہ پہلے ۵ تا ۱۰ منٹ پچھلے کم از کم ''۳'' اسباق کی مکمل دہرائی کیلئے ہونگے اس کیلئے پانچ تا دس منٹ سے زیادہ وقت نہ لگایا جائے۔اور باقی اسباق کو مختلف مقامات سے پوچھا جائے۔
- پڑھاتے وقت ہر سبق ہر طالب علم سے اجتماعی طور پر پڑھوایا جائے یعنی ایک پڑھائے باقی بلند آواز سے دُھرائیں۔
- بورڈ استعمال کیا جائے۔اگر ممکن ہو تو پڑھائے جانے والے الفاظ پہلے ہی بورڈ پر لکھ دیئے جائیں ورنہ جب استاد بورڈ پر الفاظ لکھے تو اس وقت ایک مانیٹر پچھلے اسباق باقی طلبہ/ طالبات سے پوچھتا رہے۔
- پڑھاتے وقت معلم/ معلمہ پہلے تین مرتبہ عربی اور اردو تمام طلبہ/ طالبات کو پڑھائے وہ دھراتے رہیں۔دوسری مرتبہ معلم/ معلمہ صرف عربی پڑھے طلبہ وطالبات اردو میں جواب دیں۔اور تیسری مرتبہ معلم/ معلمہ اردو پڑھے اور طلبہ وطالبات عربی میں جواب دیں۔
- اس کے بعد بعض الفاظ کی عربی اور بعض کی اُردو مٹانے کے بعد طلبہ/ طالبات سے باری باری سامنے کھڑا کر کے پڑھوایا جائے۔
- تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں مختلف گروپس بنا کر اُن میں سے ایک طالب علم کو مانیٹر بنایا جائے اور پورے اسباق کا اعادہ کیا جائے۔
- اگر اسطرح بھی وقت مکمل نہ ہوتا ہو تو استاد بعض طلبہ/ طالبات سے الفاظ پوچھ لے اور بعض سے ترجمہ کروائے۔
- پہلا پارہ شروع ہوجانے کے بعد روزانہ جو الفاظ یاد کرائے جائیں عملی طور پر سادہ قرآنِ مجید سے ڈائیریکٹ ترجمہ کروایا جائے اور اس بات کی خاص تاکید کی جائے کہ کوئی طالب علم ترجمہ والا قرآن مجید ہرگز استعمال نہ کرے یعنی اس سے کسی طرح کی کوئی مدد نہ لے بلکہ یاد کیئے گئے الفاظ کی مدد سے خود ترجمہ کرنے کی کوشش کرے اور جو غلطی ہو استاد اُسے درست کرادے۔
- اساتذہ کو چاہیئے کہ وہ اپنے پاس ترجمہ جمال القرآن اردو/ انگلش ٹرانسلیشن پروفیسر انیس احمد شیخ (یا تفسیر ضیاؑ القرآن) رکھیں اور بچّے سے بالکل ویسے ترجمہ کی ہرگز توقع نہ رکھیں۔ہاں مفہوم وہی ہونا چاہیئے۔اس میں غلطی نہ ہو۔
- گرامر کے جو اسباق پڑھائے جائیں پورا ہفتہ قرآنِ مجید کے پڑھائے گئے حصّہ میں سے بار بار طلبہ وطالبات سے اسکے مختلف صیغوں اور اِشاروں وغیرہ کے بارے میں سوال کرتے رہیں۔
- **دوسرے اور تیسرے سال کے حفاظ کیلئے ہر ماہ ایک مرتبہ معلوماتِ قرآن کا مقابلہ رکھا جائے تاکہ معلوماتِ قرآن یاد رہیں۔امتحان میں معلوماتِ قرآن میں سے بھی سوالات کئے جائیں گے۔جبکہ تیسرے سال کے حفاظ گرامر اور معلوماتِ قرآن دونوں مضامین کا ترجمۂ قرآن کے ساتھ امتحان دیں گے۔**
- ان تمام مدارس کیلئے جہاں باقاعدہ پیریڈ وائز ترجمۂ قرآن کی کلاسز نہیں ہورہی ہیں۔صبح 11:30 تا 12:30 پابندی کے ساتھ ترجمۂ قرآن کی کلاس لازمی ہے۔اور جن مدارس میں پہلے سے باقاعدگی سے کلاسز ہورہی ہیں ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس ٹائم ٹیبل کے ملنے کے دن سے ایک ہفتہ کے اندر اندر ناظم امتحانات ومقابلہ جات کے پاس اپنا شیڈول جمع کرائیں تاکہ اسکی چیکنگ کی جاسکے۔عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں اس مدرسہ/ اسکول کو تمام مقابلہ جات کی پوزیشنز سے محروم کردیا جائے گا۔
- **اسکول میں تمام کلاسز کے طلبہ وطالبات کا امتحان اُن کی کلاس کے نصاب (سلیبس) کے مطابق ہوگا۔نئے آنے والے طلبہ وطالبات کو الگ کریش کلاسز بنا کر مطلوبہ معیار تک لایا جائے گا۔جبکہ کلاس کے نصاب کو اسی ترتیب سے دوسرے طلبہ وطالبات کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔**

- ہرامتحان (سہ ماہی، ششماہی، سالانہ) میں ''ترجمۂ قرآن'' کا بھی علیٰحدہ سے پیپر بنا کر امتحان لیا جائے گا۔اور طلبہ وطالبات کی آموزش کی جانچ کی جائے گی۔
- **ساتویں اور آٹھویں کلاسز کے طلبہ وطالبات کے درمیان ہر ماہ ایک مرتبہ معلوماتِ قرآن کا مقابلہ رکھا جائے گا۔اسی طرح نویں اور دسویں کلاسز کیلئے بھی مہینے میں ایک مرتبہ معلوماتِ قرآن کا مقابلہ منعقد کیا جائے گا۔تاکہ معلوماتِ قرآن یاد رہیں۔**
- نویں اور دسویں کلاسز میں پورے قرآن مجید کے الفاظ، معلوماتِ قرآن اور گرامر کی مکمل دہرائی ہوگی۔
- تدریسِ ''ترجمۂ قرآن'' کے سلسلے میں مشاورت ورہنمائی کیلئے متعلقہ ذمّہ داران سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔
- دورانِ تدریس وقفے وقفے سے گہری سانس والی مشق ضرور کرائیں۔

حکماء کے ان اقوال پر عمل کرو

اپنے دوست ودشمن کو ذلیل ورسوا کئے بغیر خندہ پیشانی سے اُن کے ساتھ ملاقات کر، ان سے خوف زدہ نہ ہو، ان پر بڑائی وبرتری کی تمنّا کئے بغیر ان کی تعظیم وتوقیر کر، اپنے تمام امور میں میانہ روی اختیار کر، غرور وتکبر نہ کر، اِدھر اُدھر توجہ کرنے سے بچ، لوگوں کے مجمعوں کا معائنہ نہ کر۔جب تو کہیں بیٹھے تو بلند ہو کر بیٹھ اور اپنی انگلیوں کو چٹکانے، انگوٹھی کے ساتھ کھیلنے، دانتوں کا خلال (یعنی صفائی) کرنے، بار بار ناک میں ہاتھ ڈالنے (یعنی اُسے صاف کرنے)، چہرے سے مکھیاں اُڑانے اور کثرت سے انگڑائی اور جماہی لینے سے بچ، تیری محفل پر سکون اور کلام پر دلیل ہو، جو تجھ سے گفتگو کرے اس کے عمدہ کلام کی طرف متوجہ ہو کر نہ تو تعجب کر، نہ عاجزی وبیچارگی کا اظہار کر اور نہ ہی اس سے بے تعلق ہونے کی کوشش کر، ہنسی مذاق اور حکایات وغیرہ بیان کرنے پر اس کا مؤاخذہ نہ کر، اپنی اولاد اور خادمہ کے حسن وجمال کے متعلق گفتگو نہ کر، نہ تو سجی سنوری عورت کی طرح بن ٹھن کر رہ اور نہ ہی غلام کی طرح چھچھورا پن اختیار کر۔تمام امور میں میانہ روی اختیار کر، کثرت سے سرمہ لگانے اور بالوں میں تیل ڈالنے میں اسراف کرنے سے بچ، حکایات وغیرہ بیان کرنے میں شوخی نہ جتا، اپنے اہل وعیال کو زیادہ شہرت نہ دے، حضرتِ سیِّدُنا امام مالک بن اَنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی وجہ یہ بیان فرمائی: ''کیونکہ اگر شہرت کم ہوگی تو تمہارے نزدیک اس کی کوئی اہمیت نہ ہوگی اور اگر زیادہ ہوگی تو پھر تو اہل وعیال کو راضی نہ کر سکے گا۔'' ان سے بغیر کسی لالچ کے محبت کر اور بغیر کسی خوف کے ان کے لئے نرم خُو ہو جا۔جب تیری کسی سے تلخ کلامی ہو جائے تو سامنے والے کی عزت کا خیال رکھ، اور اپنی دلیل میں غور وفکر کر اور ہاتھ سے کسی کی طرف اشارہ نہ کر اور گھٹنوں کے بل نہ بیٹھ۔جب تیرا غصہ ختم ہو جائے تب کلام کر۔

اگر تجھے بادشاہ کی صحبت میسر آئے تو اس سے خوف زدہ رہ اور اپنے بارے میں اس کی حالت ورائے کے تبدیل ہونے سے امن میں نہ رہ اور بادشاہ کے ساتھ اس طرح شفقت ونرمی سے پیش آ، جس طرح بچے پر شفقت ونرمی کرتا ہے، بادشاہ کی خواہش کے مطابق اس سے کلام کر، اگرچہ بادشاہ تیری بات سن لیتا ہے پھر بھی اس کے، اس کے گھر والوں، اس کی اولاد اور اس کے رشتے داروں کے معاملات میں دخل اندازی مت کر۔

اپنے پسندیدہ دوستوں سے خاص طور پر بچ کیونکہ وہ تیرے دشمنوں میں سے ایک ہیں اور اپنے مال کو اپنی عزت سے زیادہ عزیز نہ جان۔جب لوگوں کے درمیان ہو تو کثرت سے تھوکنے سے گریز کر۔۔۔۔اور اپنے دوست کے سامنے اس کی اس چیز کا اظہار نہ کر جس کی وجہ سے تجھے تکلیف ہوتی ہے کیونکہ جب وہ تیری کسی نازیبا حرکت کو دیکھے گا تو تجھ سے دشمنی کریگا (یعنی بدلہ لے گا)۔نہ تو کسی عقلمند سے مذاق مسخری کر کہ وہ تجھ سے حسد کرنے لگ جائے، اور نہ ہی کسی بے وقوف کا مذاق اڑا کہ وہ تجھ پر ہی جرأت کر بیٹھے، کیونکہ ہنسی مذاق رعب ودبدبے کو دور کرتا ہے، مقام ومرتبے کو گرادیتا، چہرے کی رونق اور آب وتاب ختم کرتا، غم کا سبب بنتا، محبت کی مٹھاس ختم کرتا، سمجھ دار کی عقل وفہم کو عیب دار کرتا، بیوقوف کو جری کرتا، عقل ودماغ کو فنا کرتا، اللہ ربّ العزّت کی رحمت سے دور کرتا، مذمت وبرائی کا باعث بنتا، ضبط وتحمل ختم کرتا، نیتوں میں فتور ڈالتا، دلوں کو مردہ کرتا، گناہوں کی کثرت کا سبب بنتا اور خامیوں کو ظاہر کرتا ہے۔

(اَلْاَدَبُ فِی الدِّیْن، ترجمہ بنام آدابِ دین، ۵۷۔۵۹، امام محمد بن محمد غزالی شافعی رحمۃ اللہ علیہ، اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

مثالی پرچہ برائے امتحان

سوالات تحریری یا زبانی اس انداز کے یا اس سے ملتے جلتے ہو سکتے ہیں۔

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل کلمات کے معنٰی لکھئے۔

نمبر شمار	کلمات	معنٰی	نمبر شمار	کلمات	معنٰی
01	هُنَّ		03	قُلْ	
02	رَيْبٌ		04	اَلنَّاسِ	

سوال نمبر 2۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی عربی، خوشخط طریقہ سے اعراب کے ساتھ لکھئے۔

نمبر شمار	الفاظ	عربی کلمات	نمبر شمار	الفاظ	عربی کلمات
01	ہمیشہ		03	یہاں تک کہ	
02	کیوں نہیں جی ہاں		04	نیکی	

سوال نمبر 3۔ مندرجہ ذیل کلمات کے درست معنٰی پر دائرہ بنائیے۔

نمبر شمار	کلمات	معنٰی	نمبر شمار	کلمات	معنٰی
01	مَتٰی		02	مِنْ	
	کہاں، کیوں، کب			سے، بعض، کون؟	

سوال نمبر 4۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی درست عربی پر دائرہ بنا کر سامنے دیئے گئے خانے میں لکھئے۔

نمبر شمار	کلمات	معنٰی	نمبر شمار	کلمات	معنٰی
01	کاش ، اگر		02	تاکہ نہیں	
	اِنْ ، اَنْ ، لَوْ			اَفَلَا ، لِكَيْلَا ، كَلَّا	

سوال نمبر 5۔ پہلے کالم میں دیئے گئے کلمات کو دوسرے کالم میں دیئے گئے درست معنٰی سے ملائیے۔

نمبر شمار	کلمات	معنٰی	نمبر شمار	کلمات	معنٰی
01	كَمْ		01	سنو!	
02	اَلَا		02	کتنا، کتنے	

سوال نمبر 6۔ مندرجہ ذیل آیات کا ترجمہ کریں۔

نمبر شمار	آیاتِ قرآنِ مجید
01	الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾
02	اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾
03	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾

سوال نمبر 7۔ مندرجہ بالا آیات میں جو ضمائر استعمال ہوئے ہیں اُن کی وضاحت کرتے ہوئے پوری گردان تحریر کریں۔

سوال نمبر 8۔ اُولٰٓئِكَ کے معنٰی بتاتے ہوئے آگاہ کریں یہ افعال میں سے ہے یا اسماء میں سے اور پھر اس کا اشارہ بتاتے ہوئے اسکی پوری گردان تحریر کریں۔

سوال نمبر 9۔ يُؤْمِنُوْنَ کونسا صیغہ ہے اس کے اشارے کی وضاحت کرتے ہوئے پوری گردان تحریر کریں۔

سوال نمبر 10۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

سوال نمبر ۱۔ پہلی وحی کس قمری مہینے میں نازل ہوئی؟

سوال نمبر ۲۔ قرآن مجید کی کُل آیات کتنی ہیں؟

سوال نمبر ۳۔ قرآن مجید کی پہلی سات سورتیں کیا کہلاتی ہیں؟

سوال نمبر 11۔ مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریفات مثالوں کے ساتھ تحریر کریں۔

مبتدا و خبر، مضاف اور مضاف الیہ ، ماضی ، مضارع ، امر ، اسمائے مشتقات

اللہ تعالیٰ کیلئے اتنا عمل کرو جتنا تم اس کے محتاج ہو

حضرت سیّدُ نا شیخ شبلی علیہ رحمۃ الولی نے چار سو علماء کرام کی خدمت میں رہ کر علم دین حاصل فرمایا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ میں نے چار ہزار احادیث مبارکہ پڑھیں، پھر میں نے ان میں سے ایک حدیثِ پاک کو منتخب کیا اور اس پر عمل پیرا ہوا اور باقی حدیثوں کو چھوڑ دیا۔ کیونکہ میں نے اس حدیثِ پاک میں خوب غور وفکر کیا، تو عذابِ الٰہی عزَّ وجلَّ سے چھٹکارا، اور اپنی نجات و کامیابی اسی میں پائی۔ اور عُلُومِ اوّلین وآخرین کو اس میں موجود پایا۔ لہذا اسے اپنے عمل کے لیے کافی قرار دیا۔ وہ حدیثِ مبارکہ یہ ہے۔ کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے بعض صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے ارشاد فرمایا۔

اِعْمَلْ لِدُنْيَاكَ بِقَدْرِ مَقَامِكَ فِيْهَا وَ اعْمَلْ لِاٰخِرَتِكَ بِقَدْرِ بَقَاءِكَ فِيْهَا وَ اعْمَلْ لِلّٰهِ بِقَدْرِ حَاجَتِكَ اِلَيْهِ وَاعْمَلْ لِلنَّارِ بِقَدْرِ صَبْرِكَ عَلَيْهَا۔ (بیٹے کو نصیحت، ترجمہ: ایھا الولد، امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، ص ۲۸۔۲۹، مکتبۃ المدینہ کراچی)

جتنا دُنیا میں رہنا ہے، اُتنا دنیا کے لیے، اور جتنا عرصہ قبر و آخرت میں رہنا ہے، اُتنی قبر و آخرت کی تیاری میں مشغول ہو جا۔ اور اللہ تعالیٰ کیلئے اتنا عمل کر جتنا تُو اس کا محتاج ہے۔ اور نارِ جہنّم کے لیے اتنا عمل کر جتنی تجھ میں قوتِ برداشت ہے۔

(بیٹے کو نصیحت، ترجمہ: ایھا الولد، حجۃ الاسلام ابو حامد امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، ص ۱۹ مکتبۃ المدینہ کراچی)

تعلیم قرآن کی اہمیت

آقائے دوجہاں حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ۔۔۔!

مَنْ قَرَءَ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ غَنِيٌّ لَا فَقْرَ بَعْدَهٗ۔ (سنن سعید ابن منصور، ج ۱، ص ۳۲، مکتبہ الفیہ)

’’جس نے قرآنِ مجید پڑھا وہ غنی ہوگیا، اس کے (پڑھ لینے کے) بعد کوئی فقر وتنگدستی نہیں۔‘‘

عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم لِاَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ اٰيَةً كِتَابِ اللهِ خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ، وَلِاَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ عَمِلَ بِهٖ اَوْلَمْ يَعْمَلْ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تُصَلِّيَ اَلْفَ رَكْعَةٍ۔

(شرح صحیح مسلم سعیدی، ج۷، ص ۳۷۴)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

’’اگر تم صبح اُٹھ کر قرآنِ مجید کی ایک آیت کا علم حاصل کرلو، تو وہ تمہارے لئے سو (۱۰۰) رکعات پڑھنے سے بہتر ہے اور اگر تم صبح اُٹھ کر علم کا ایک باب (سبق) پڑھ لو، خواہ اُس پر عمل ہو یا نہ ہو تو وہ ایک ہزار رکعات پڑھنے سے بہتر ہے۔‘‘

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ لِلّٰهِ اَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ، قِيْلَ يَارَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ هُمْ؟ قَالَ اَهْلُ الْقُرْاٰنِ، هُمْ اَهْلُ اللهِ وَخَاصَّتُهٗ۔

(تہذیب الکمال ج ۱۶، ص ۵۴۴، مکتبۃ الفیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

’’لوگوں میں کچھ اللہ والے ہیں، عرض کی گئی وہ کون لوگ ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! فرمایا! وہ قرآن (پڑھنے، پڑھانے اور اس پر عمل کرنے) والے ہیں، وہ اللہ والے اور اس کے خاص (VIP) بندے ہیں۔‘‘

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ مَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَعَلَيْهِ بِالْقُرْاٰنِ، فَاِنَّ فِيْهِ خَبَرَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ۔ (سنن سعید بن منصور، ج ۱، ص۷، المکتبۃ الفیہ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ۔۔۔!

’’جو حصولِ علم کا ارادہ کرے تو وہ قرآنِ مجید کا علم اپنے لئے لازمی سمجھے، کیونکہ اس میں پہلے اور بعد والے لوگوں کی خبریں ہیں۔‘‘

حصّہ اوّل

سالِ اوّل

(تیسری جماعت)

قرآنِ کریم حفظ کرنے کیلئے عمل اور دعا

قرآنِ کریم حفظ کرنے والے کو چاہئے کہ جمعرات کے دن جمعہ کی رات میں اگر ہو سکے تو آخری تہائی رات میں اُٹھے کہ اس وقت رحمت کے فرشتے موجود ہوتے ہیں اور اللہ کی بارگاہ میں دعا قبول ہوتی ہے، اگر آخری تہائی رات کو نہ اُٹھ سکے تو آدھی رات کو اُٹھے، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو رات کے پہلے حصّہ میں ہی چار رکعت نماز پڑھے، اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ یٰسین (۳۶) پڑھے، دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الدخان (۴۴) پڑھے، اور تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور السجدۃ (۳۲)، اور چوتھی رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الملک (۶۷) پڑھے، تشہد (التحیات) سے فارغ ہونے (سلام پھیرنے) کے بعد اللہ تعالیٰ کی خوب اچھی طرح حمد وثنا کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر خوب درودِ پاک بھیجے، اور تمام انبیاء علیہم السلام پر بھی درود بھیجے اور اپنے لئے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں اور اپنے ان بھائیوں کیلئے مغفرت کی دعا کرے جو پہلے ایمان لا چکے ہیں۔ اور اسکے بعد آخر میں یہ دعا کرے، تین جمعہ، پانچ، یا سات جمعے اس پر عمل کرے، اللہ کے حکم سے یہ دعا ضرور قبول ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ، وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَالَا یَعْنِیْنِیْ، وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ، اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ، اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ، وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ، اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ، اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ، فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَى الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

”اے اللہ! جب تک تو مجھے زندہ رکھے ہمیشہ گناہوں کے چھوڑنے کی توفیق دے کر مجھ پر رحم فرما، اور بیکار باتوں میں پڑنے سے بچنے کی بھی توفیق دے کر رحم فرما، اور جو کام تجھ کو مجھ سے راضی کریں اُن میں اچھی بصیرت نصیب فرما، اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے عظمت وجلال اور ایسی عزت کے مالک، جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اے رحمان! تیری عظمت اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر، کہ جس طرح تو نے مجھے اپنی کتاب کا علم دیا ہے، اسی طرح میرے دل کو اپنی کتاب کے حفظ کرنے کا پابند بھی بنا دے، اور مجھے اس کتاب کو اس طریقے پر تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرما دے، جو تجھے مجھ سے راضی کر دے۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، عظمت وجلال اور اس عزت کے مالک جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! اے رحمان! تیری عظمت اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر، کہ تو اپنی کتاب کے نور سے میری نگاہ کو روشن کر دے، اور اس کو میری زبان پر جاری کر دے، اور میرے دل کی گھٹن کو اس سے دور کر دے، اور میرے سینے کو اس سے کھول دے، اور میرے بدن کو اس کے نور سے دھو ڈال (پاک کر دے)، اس لئے کہ تیرے سوا اور کوئی حق تک پہنچنے پر میری مدد نہیں کر سکتا، اور تو ہی مجھے حق عطا فرما سکتا ہے اور تمام تر طاقت وقوت اللہ بزرگ وبرتر ہی کی مدد سے ہے۔“ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے قسم ہے اس ذات کی! جس نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے کہ یہ دعا کبھی کسی مومن کی خالی نہیں جاتی۔“ (ترمذی، باب فی دعائے حفظ ج ۱۳ ص ۱۱۱، مکتبہ شاملہ، حصنِ حصین مترجم ص ۲۰۶ تاج کمپنی،)

(اس کے ساتھ اگر ان آیات کو سوتے وقت اوّل آخر درود شریف کے ساتھ ایک مرتبہ پڑھ لیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید ضرور آسانی کے ساتھ یاد ہو جائے گا۔) وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۠ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

ہشت بہشت، حصّہ سوم، مجلس ۳، ص ۸۲۵)

کثیرالاستعمال حروف والفاظ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ان حروف اور الفاظ کو اچھی طرح یاد کرلیا جائے کیونکہ ان میں سے اکثر قرآنِ مجید میں بہت کثرت سے استعمال ہوئے ہیں۔ اگلے اسباق اسی وقت سمجھ میں آئیں گے جب یہ سبق یاد ہوگا۔ قرآن پاک میں یہ حروف و الفاظ تقریباً ۳۱۰۰۰ مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔

نمبر	حرف / لفظ	معنی	English
۱	ا ۔ ء (ہمزۂ استفہام)	کیا؟ خواہ	What Whatever Whether
۲	ب	ساتھ، پر، سے، قسم ہے	With,On, From,Oath
۳	ت	قسم ہے	Swear, Oath
۴	س	عنقریب	Very Soon
۵	ف	پھر،تب،تو،پس	Then,So
۶	ك	جیسا، تیرا، تجھ سے	As,Like, Yours
۷	ل	لئے، واسطے، البتہ	Forsake, Indeed
۸	و (عطف/ حالیہ)	اور، حالانکہ،قسم ہے	And, Although, Oath
۹	ی (واحد متکلم)	میرا،میری	My, Mine
۱۰	اَلْ	تمام	All
۱۱	مِنْ	سے، بعض	From,Some
۱۲	اَمْ	یا	Or
۱۳	اَوْ	یا	Or
۱۴	بَلْ	بلکہ	Although, But
۱۵	مَنْ [1]	وہ، وہ ہیں،کون؟	Who

[1] شروع میں آئے تو معنٰی ہوتے ہیں کون؟ درمیان میں آئے تو معنٰی ہونگے جو۔

نمبر	عربی	اردو	English
۱۶	لَنْ	ہرگز نہیں	Never
۱۷	كَلَّا	ہرگز نہیں، ہاں ہاں، یقیناً	Never, Absolutely
۱۸	عَنْ	سے	From
۱۹	كَمْ	کتنا، کتنے؟	How Much/ Many
۲۰	لَمْ	نہیں ہے	Is not
۲۱	قَدْ	یقیناً، تحقیق	Definitely
۲۲	مَعَ	ساتھ	With
۲۳	قُلْ	کہہ دے	Say
۲۴	ہ/ھا	(واحد مذکر، واحد مؤنث) وہ، اس کا، اپنا	He, She, Own
۲۵	هُوَ/هِيَ	(واحد مذکر، مؤنث) وہ، اس کا، اپنا	He, His, Own
۲۶	هُمْ	جمع (مذکر) غائب وہ سب، ان کا، اپنا	They, Their, Own
۲۷	هُنَّ	جمع (مؤنث) غائب وہ سب، ان کا، اپنا	They, Their, Own
۲۸	كُمْ	جمع (مذکر) حاضر تم، تمہیں، تمہارا، اپنا	You, Your, Own
۲۹	كُنَّ	جمع (مؤنث) حاضر تم، تمہیں، تمہارا، اپنا	You, Your, Own
۳۰	ثُمَّ	پھر	Then
۳۱	ثَمَّ	وہیں، اُسی جگہ، اُسی وقت	At that place
۳۲	إِنْ	اگر، اگرچہ	If, Even Though
۳۳	أَنْ	یہ کہ	That

نمبر	لفظ	معنی	English
۳۴	فِيْ	اندر، میں	In
۳۵	بِرٌّ	نیکی	Virtue
۳۶	لِمَ	کیوں؟	Why
۳۷	إِذًا (ناصبہ)	اس وقت تو، تب تو، ایسا ہوتا ہے	At that time, Then
۳۸	إِذْ	جب، جبکہ، جس وقت	When, While
۳۹	إِذَا	جب ، اچانک	When, Suddenly
۴۰	لَمَّا	جب، جب تک، ابھی تک نہیں ہے	When,Untill
۴۱	كُلَّمَا	جب بھی	Whenever
۴۲	فَلَمَّا	پس جب	Then
۴۳	لَوْ	اگر، کاش	If,Wish
۴۴	لَا (نفی)	نہیں	No
۴۵	مَا①	جو کچھ، نہیں، کیا؟	Whatever, Not, What
۴۶	نَا (جمع متکلم)	ہمارا، ہمیں، اپنا	We, Our, Own
۴۷	إِيَّا (کلمۂ حصر)	ہی	Alone only
۴۸	إِمَّا②	یا، خواہ ، یا تو ، چاہیئے، اگر	Or,If, Either
۴۹	أَمَّا	البتہ، مگر ، جو ، لیکن، بہرحال	After all,But
۵۰	لَئِنْ	البتہ ، اگر	Although,If
۵۱	إِلَّا	مگر، سوائے، بصورت دیگر	But, Except

① شروع میں آئے تو معنیٰ ہونگے ’’کیا؟‘‘ درمیان میں آئے تو معنیٰ ہونگے ’’جو‘‘۔ ② یہ ’’إِنْ ‘‘ اور ’’مَا ‘‘ سے مرکّب ہے۔

No.	Arabic	Urdu	English
۵۲	أَلَّا - (أَنْ - لَا)	یہ کہ نہیں ہے	That there is no
۵۳	مِمَّا	جو کچھ	Whatever
۵۴	عَمَّا	اس سے، جو کچھ، کون سے، اس لیئے	From it, That is why
۵۵	إِنِّي	بے شک میں	No doubt, Indeed I
۵۶	إِنَّا	بے شک ہم	No doubt, we
۵۷	مِنِّي	مجھ سے	From me
۵۸	مِنَّا	ہم سے	From us
۵۹	عَسٰى	شاید، ہوسکتا ہے	May be possible, Perhaps
٦٠	لَعَلَّ	شاید، توقع	It is expected
٦١	مَتٰى	کب؟	When?
٦٢	أَيَّانَ	کب؟	When?
٦٣	عَلٰى	اُوپر، پر	On, Upon
٦٤	بَلٰى	کیوں نہیں، جی ہاں!	Why not? Yes
٦٥	أَنّٰى	کہاں سے، کیونکر، کب؟	From where? Why?
٦٦	حَتّٰى	جب تک، یہاں تک کہ	Until,Even
٦٧	إِلٰى	طرف، تک	Towards
٦٨	كَمَا	جیسا کہ	As
٦٩	أَلَا	سُنو! ،خبردار، کیا نہیں	Listen, Be careful

نمبر	لفظ	معنی	English
۷۰	اِنَّ ۔ اَنَّ	بے شک	No doubt
۷۱	ذِیْ ۔ ذُوْ	والا	Upholder (male)
۷۲	ذَاتَ ۔ ذَوَاتَ	والی	Upholder (female)
۷۳	غَیْرُ	نہیں، نہ کہ، سوائے، علاوہ	No,Except
۷۴	حَیْثُ	جہاں سے، جیسے	From where
۷۵	نَحْنُ	(جمع متکلم) سب	We are
۷۶	کَیْفَ ①	کیونکر، کیسے؟	Why,How
۷۷	اَنْتَ ۔ اَنْتِ (مذکر) (مؤنث)	تو	You
۷۸	اَیْنَ	کہاں؟	Where
۷۹	شَطْرٌ	طرف،سمت	Towards, Direction
۸۰	قِبَلَ	طرف،سمت	Towards, Direction
۸۱	حِیْنَ	وقت،زمانہ، جب، جس وقت	Time,Era
۸۲	اَلَدُّ	سخت	Strict
۸۳	عِنْدَ	نزدیک،پاس	Near by
۸۴	لَدُنْ	نزدیک، پاس	Near by
۸۵	لٰکِنْ	لیکن	But
۸۶	لِکُلٍّ	ہر ایک کیلئے	For every one
۸۷	مِمَّنْ (مِنْ+مَنْ)	کس شخص سے؟،کون اُس(اُن) سے؟جو	To whome? Who?

① شروع میں آئے تو معنیٰ ہونگے ”کیسے؟“ درمیان میں آئے تو معنیٰ ہونگے ”جیسے“۔

۸۸	كَاَنَّ گویا کہ وہ	As if
۸۹	مَاذَا-هَلْ کیا؟	What
۹۰	اِنَّمَا صرف، بیشک، دراصل، سوائے اس کے (نہیں)	Just, No doubt
۹۱	ذٰلِكُمْ اِسی میں	In it
۹۲	اَنْتُمْ (جمع مذکر حاضر) تم	You
۹۳	اَنْتُنَّ (جمع مؤنث حاضر) تم	You
۹۴	لَيْسَ (مذکر) نہیں ہے	Not
۹۵	لَيْسَتْ (مؤنث) نہیں ہے	Not
۹۶	ذٰلِكَ (اسم اشارہ) وہ (یہ)	It
۹۷	تِلْكَ (اسم اشارہ) وہ (یہ)	It
۹۸	اُولٰٓئِكَ (اسم اشارہ بعید) یہی وہ لوگ ہیں	These are those people
۹۹	هٰٓؤُلَاۤءِ (اسم اشارہ قریب) یہ سب	These all
۱۰۰	كَذٰلِكَ اسی طرح	Like this
۱۰۱	هٰكَذَا اسی طرح	As like
۱۰۲	بِئْسَمَا وہ بُرا ہے	It's bad, He is bad
۱۰۳	بِئْسَ برا	Bad
۱۰۴	اَلَّذِيْ (واحد مذکر) وہ جو، وہ جس نے، وہ جس کو	Which, Who, whom
۱۰۵	اَلَّذِيْنَ (جمع مذکر) وہ جو، وہ جنہوں نے، وہ جنکو	Who, To whom

No.	Arabic	Urdu	English
۱۰۶	اَلَّتِي (واحد مؤنث)	وہ جو، وہ جس نے، وہ جسکو	Who, To whom
۱۰۷	اَللّٰتِي (جمع مؤنث)	وہ جو، وہ جنہوں نے، وہ جنکو	Who, To whom
۱۰۸	اَلّٰائِي	وہ جو، وہ جنہوں نے، وہ جنکو	Who, To whom
۱۰۹	لَا يَزَالُ	ہمیشہ	Always
۱۱۰	مَا لَنَا	ہمیں کیا ہوا؟	What Happened to us?
۱۱۱	قَالَ	اس نے کہا	He said
۱۱۲	كَانَ	ہے، تھا	Is/Was
۱۱۳	هٰذَا (مذکر) ـ هٰذِهٖ (مؤنث)	یہ	This
۱۱۴	قَبْلُ	پہلے	Before, Ago
۱۱۵	عِدَّةٌ	مدّت	Time Period
۱۱۶	تَحْتَ	نیچے	Down, Below
۱۱۷	فَوْقَ	اُوپر	Up, Upwards
۱۱۸	يَا	اے	O! (oh)
۱۱۹	يَآ أَيُّهَا (مذکر)	اے	O you
۱۲۰	يَآ أَيَّتُهَا (مؤنث)	اے	O you
۱۲۱	بَيْنَهُمْ	ان کے درمیان، آپس میں	Between Them
۱۲۲	عَلَيْنَا	ہم پر	On us
۱۲۳	كِلَا (مذکر)	دونوں	Both

No.	Word	Urdu	English
۱۲۴	كِلْتَا (مؤنث)	دونوں	Both
۱۲۵	لَدَىٰ	کے پاس	To Have, Has
۱۲۶	وَيْلٌ	خرابی ہے، ہلاکت و بربادی ہے	Woe, Destruction
۱۲۷	هَيْهَاتَ (اسم فعل)	دور ہے، ناممکن ہے	Far away, Its impossible
۱۲۸	وَيْكَأَنَّ① (وَيْ-كَ-اَنَّ)	اوہو! تعجب ہے کہ۔ خبردار کہ	Ah! it is indeed,
۱۲۹	فَبِمَا	پس اس وجہ سے	Just because of this
۱۳۰	سَوْفَ	عنقریب	Very soon
۱۳۱	اَفَلَا	کیا پس نہیں	Why not?
۱۳۲	سَوَآءٌ②	یکساں، برابر ہے، سیدھا، ایک جیسا	It's equal
۱۳۳	هٰهُنَا	یہاں، اسی جگہ	Here, On this place
۱۳۴	خِلٰلٌ	درمیان، بیچ	Between
۱۳۵	مَا كَادُوْا	لگتے نہ تھے	Did not Seem
۱۳۶	كَاَنَّكَ	جیسے کہ تو	As like you
۱۳۷	مَهْمَا	کچھ بھی، کسی بھی، جب کبھی، جو کچھ	Any thing, Whenever
۱۳۸	لِكَيْلَا / لِئَلَّا	تا کہ نہیں	Its not to be order
۱۳۹	اِلٰهٌ	معبود	Worthy of worship
۱۴۰	كَيْ	تا کہ	In order to
۱۴۱	اَيِّ	کون سی؟	Which one?

① ''وَيْكَاَنَّ'' مرکب ہے (وَيْ + كَ)۔ اس لفظ کے بعد ہمیشہ ضمیر مخاطب ''كَ'' آتی ہے اور ''اَنَّ'' حرف مشبّہ بالفعل ہے۔ اس کا مطلب ہے ''افسوس ہے تجھ پر کہ'' [وَيْ] کے معنیٰ ''آہ'' یا ''اوہ'' اور كَاَنَّ کے معنیٰ ''گویا'' بھی کیے گئے ہیں۔ ② عَلٰى سَوَآءٍ۔ واضح طور پر۔

نمبر	Arabic	اردو	English
۱۴۲	مَادُمْتُ	(افعالِ ناقصہ) جب تک میں (ٹھہرا) رہا	Untill i stayed
۱۴۳	صَارَ	ہوگیا	Hase done
۱۴۴	اَصْبَحَ	ہوگیا (صبح کو ہوا)	Became (In Morning)
۱۴۵	اَضْحٰی	ہوگیا (چاشت کو ہوا)	Became (In the day time)
۱۴۶	اَمْسٰی	ہوگیا (شام کو ہوا)	Became (In the evening)
۱۴۷	ظَلَّ	ہوگیا (دن کو ہوا)	Became (At midday)
۱۴۸	بَاتَ	ہوگیا (رات کو ہوا)	Became (In Night)
۱۴۹	مَازَالَ	ہمیشہ رہا، مسلسل قائم رہا	Kept on
۱۵۰	مَابَرِحَ	ہمیشہ رہا، مسلسل قائم رہا	Consistentaly stayed
۱۵۱	مَافَتِئَ	ہمیشہ رہا، مسلسل قائم رہا	Consistentaly stayed
۱۵۲	رُبَّمَا	اکثر و بیشتر، بسااوقات، کسی وقت، وقت آسکتا ہے	Most of the time
۱۵۳	دُوْنَ	علاوہ ، چھوڑ کر ، نیچے، کم تر	Except, Below
۱۵۴	بِهٖ	اس سے، اسکے ساتھ	From him, With him
۱۵۵	اِلَيْهِ	اس (اُسی) کی طرف	Towards him
۱۵۶	اَعُوْذُ	میں پناہ مانگتا/مانگتی ہوں، میں پناہ میں آتا، پناہ لیتا ہوں	I seek the refuge
۱۵۷	الرَّجِيْمِ	دھتکارہ ہوا، نکالا ہوا، پھینک کر مارا ہوا	Rejected accursed
۱۵۸	بِسْمِ	نام کے ساتھ	With the name
۱۵۹	اِیْ	ھاں	Yes

نمبر	عربی	اردو	English
۱۶۰	اَوَ كُلَّمَا	یا جب کبھی	whenever
۱۶۱	بِمَ	کس چیز کے ساتھ	With what
۱۶۲	اَفَمِنْ	تو کیا اس سے	So what
۱۶۳	اَفَمَنْ	کیا پس جو	Then Who?
۱۶۴	فِيمَا	اس میں جو	In which
۱۶۵	وَلِمَنْ	اور اس کیلئے جو	And for him who
۱۶۶	فَمَا	پس جو، پس نہ	So that,
۱۶۷	اَوَلَمَّا	کیا جب	Then When
۱۶۸	فَلَوْلَا	پس اگر نہیں، کیوں نہیں؟	If no, Why not

سفر پرروانہ ہونے کی دعا

اَللهُ اَكْبَرُ، اَللهُ اَكْبَرُ، اَللهُ اَكْبَرُ، سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ ۔

”اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے،ہر عیب سے پاک ہے وہ جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر کردیا حالانکہ ہم اِس پر قابو پانے کی قدرت نہ رکھتے تھے ،اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کرجانے والے ہیں۔اے اللہ!ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے۔ اے اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرمادے اور اس کی دوری کو ہمارے لئے لپیٹ دے۔اے اللہ!تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے۔اے اللہ !میں تیری پناہ میں آتا ہوں سفر کی مشقت سے ،اور غم میں ڈالنے والے منظر سے اور بری حالت میں گھر والوں اور مال کے پاس واپس لوٹنے سے۔“ (حصن المسلم ص ۱۸۷ تا ۱۸۹)

سفر میں کسی گھر یا جگہ پر قیام کی دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ (مسلم ، باب فی التعوذ من سوء ،ج۸،ص۷۶، مکتبہ شاملہ)

”میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامّہ کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔“

اسماء الحسنیٰ

قرآن مجید میں تقریباً ایک سو سے زیادہ اسماء الحسنیٰ استعمال ہوئے ہیں۔اگر ہم اللہ کے ان ناموں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کرلیں تو ان کی برکت، نیکیاں اور فضیلتیں اپنی جگہ، ہمیں قرآن مجید کے ۹۰۰۰ (نو ہزار) الفاظ یاد ہوجائیں گے جن سے ترجمہ کرنے میں بہت مدد ملے گی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام جس نے یاد کرلیے وہ جنتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب للہ تعالیٰ مائۃ اسم غیر واحد)

یہ سارے نام بڑوں کو اور گھر کے بچوں اور خواتین کو بھی یاد کرانے چاہئیں اور ان کے ذکر سے اپنے گھروں اور محفلوں کو ایمانی نور اور روحانی سکون بخشنا چاہیے۔ان اسماء مبارکہ کی مجرب برکتیں اور فائدے اللہ والوں نے بیان کیے ہیں۔

ویسے تو علمائے کرام نے اسماء الحسنیٰ کی کل تعداد چار ہزار بتائی ہے لیکن یہاں صرف قرآنِ مجید میں استعمال ہونے والے اسماء مبارکہ لکھے گئے ہیں۔

لہٰذا انہیں ضرور یاد کرلیں۔اللہ تعالیٰ ان ناموں کی برکت سے ہماری دنیا و آخرت کو حسین بنادے۔(آمین)

نمبر	اسم	معنی	English
۱	اَللّٰہُ	اسمِ ذات ہے معبود	Personal name
۲	اَلرَّحْمٰنُ[1]	بے حد مہربان	Highly compassionate
۳	اَلرَّحِیْمُ	بہت رحم والا، مسلسل رحم کرنے والا	Most kind
۴	اَلْمَلِكُ	بادشاہ	The King
۵	اَلْقُدُّوْسُ	ہر عیب سے بہت پاک برکت والا	The Most Holy
۶	اَلسَّلَامُ	ہر آفت سے سلامتی میں رکھنے والا، پناہ دینے والا	Provider of safety from all calamities
۷	اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا (ایمان لانے والا)	Giver of peace
۸	اَلْمُهَيْمِنُ	نگہبانی کرنے والا	The Preserver
۹	اَلْعَزِيْزُ	مضبوط قوت و غلبے والا (مشکل و دشوار)	The Mighty one (Difficult)
۱۰	اَلْجَبَّارُ	ٹوٹے دلوں کا جوڑنے والا	The One who joins (the heart)
۱۱	اَلْمُتَكَبِّرُ	بہت بڑائی والا، عظمت وجلال والا	The Majestic
۱۲	اَلْخَالِقُ (اَلْخَالِقِیْنَ)	پیدا فرمانے والا	The Creator

① رحمٰن کے معنیٰ ہیں: جو بالذات رحم کرے اور بلاغرض اور بلاعوض رحم کرے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور پر رحمٰن کا اطلاق کرنا جائز نہیں ہے۔(تبیان القرآن ج ۱۱ ص ۶۰۴،۶۰۵) رحمان کے معنیٰ ''رحمت کا منبع اور خزانہ ہے'' جبکہ رحیم کے معنیٰ ''ہر دم رحمت لٹانے والا ہے''۔(انوار القرآن ج ۱ ص ۵۹) جو تعلق خالق کو مخلوق سے ہے وہ رحمان میں اور جو مخصوص محبت کرنے والوں سے وہ رحیم میں مضمر ہے۔'' (فیوض القرآن ج ۱ ص ۳)

۱۳	اَلْبَارِئُ	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	The maker of all
۱۴	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا	The Fashioner
۱۵	اَلْغَفَّارُ	بہت بخشنے والا، چھپانے وڈھانپنے والا	The great forgiver
۱۶	اَلْقَهَّارُ	بہت غلبہ والا	The Dominant
۱۷	اَلْوَهَّابُ	بہت دینے والا	The Bestower
۱۸	اَلرَّزَّاقُ	بہت روزی دینے والا	The Provider
۱۹	اَلْفَتَّاحُ	بڑا فیصلہ کرنے والا، کھولنے والا	The Great Decision Maker
۲۰	اَلْعَلِيْمُ	بہت جاننے والا	All-Knowing
۲۱	اَلْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا	The Constrictor
۲۲	اَلْبَاسِطُ	فراخ کرنے والا (پھیلائے ہوئے ہے)	The Expander
۲۳	اَلْخَافِضُ	پست کرنے والا ، نرمی کرنے والا	The Abaser, The lenient
۲۴	اَلرَّافِعُ	بلند کرنے والا	The Exalter
۲۵	اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا	The Honourer
۲۶	اَلْمُذِلُّ	ذلّت دینے والا	The Dishonourer Humiliator
۲۷	اَلسَّمِيْعُ	سننے والا	All-Hearing
۲۸	اَلْبَصِيْرُ	سب کچھ دیکھنے والا	All-Seeing
۲۹	اَلْحَكَمُ	اٹل فیصلہ والا	The Judge (Of ultimate decision)
۳۰	اَلْعَدْلُ	بالکل صحیح عدل وانصاف کرنے والا	The Judge

نمبر	اسم	اردو معنی	English
۳۱	اَللَّطِيْفُ	باریک بین، بھیدوں کو جاننے والا	The Knower
۳۲	اَلْخَبِيْرُ	پوری طرح خبر رکھنے والا	Well-Acquanted
۳۳	اَلْحَلِيْمُ	برداشت کرنے والا، عقلمندو باوقار، نہایت بردبار	The Forbearer All-wisely, Patient
۳۴	اَلْعَظِيْمُ	عظمت والا	The Great One
۳۵	اَلْغَفُوْرُ	بہت بخشنے اور معاف کرنے والا	All-Forgiving
۳۶	اَلشَّكُوْرُ	قدردان، تھوڑے پر بہت دینے والا	The Appreciative
۳۷	اَلْعَلِيُّ	بلندمرتبہ والا	The Most High
۳۸	اَلْكَبِيْرُ	بہت بڑا، سب سے بالا	The Most Great
۳۹	اَلْحَفِيْظُ	حفاظت کرنے والا، نگہبان	The Preserver
۴۰	اَلْمُقِيْتُ	حصہ بانٹ کردینے والا، سب کو روزی وقوت دینے والا قدرت رکھنے والا	The Giver of things in portions
۴۱	اَلْحَسِيْبُ	سب کے لیے کفایت کرنے والا، حساب لینے والا	Sufficient to all, The Reckoner
۴۲	اَلْجَلِيْلُ	بڑی بزرگی وشان والا	The Majestic
۴۳	اَلْكَرِيْمُ	کرم کرنے والا، بے مانگے عطا کرنے والا	Benevolent
۴۴	اَلرَّقِيْبُ	بڑا نگران ونگہبان	Watchful
۴۵	اَلْمُجِيْبُ	دعاؤں کا سننے اور قبول فرمانے والا	The Responsive
۴۶	اَلْوَاسِعُ	وسعت والا	All-Embarcing
۴۷	اَلْحَكِيْمُ	بڑا حکمت والا	All-Wise
۴۸	اَلْوَدُوْدُ	بڑی محبت والا	The Loving

۴۹	اَلْمَجِيْدُ	بڑی بزرگی والا	The Most Venerable
۵۰	اَلْبَاعِثُ	مُردوں کو زندہ کرنے والا	The Resurrector
۵۱	اَلشَّهِيْدُ	حاضر و موجود (گواہ)	Witness, All-Existing
۵۲	اَلْحَقُّ	(حق، سچ) اپنی تمام صفات کے ساتھ ثابت	Exists With All Of His Attributes
۵۳	اَلْوَكِيْلُ	کام بنانے والا، (کارساز، محافظ، ذمہ دار)	Disposer of Affairs
۵۴	اَلْقَوِيُّ	بڑی قوت والا	The Most Strong
۵۵	اَلْمَتِيْنُ	نہایت قوت والا (بہت پختہ)	The firm One
۵۶	اَلْوَلِيُّ	بڑا مددگار اور حمایتی (دوست)	Protecting Friend Benefector
۵۷	اَلْحَمِيْدُ	تعریف کا مستحق	Praise-Worthy
۵۸	اَلْمُحْصِيْ	خوب اچھی طرح شمار کرنے والا	The One who records
۵۹	اَلْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدا کرنے والا	The Originator
۶۰	اَلْمُعِيْدُ	لوٹانے والا، دوبارہ پیدا کرنے والا	The Restorer
۶۱	اَلْمُحْيِيْ	زندہ کرنے والا	The Giver Of Life
۶۲	اَلْمُمِيْتُ	موت دینے والا	The Giver Of Death
۶۳	اَلْحَيُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا	The Self-Subsisting
۶۴	اَلْقَيُّوْمُ	سب کی ہستی قائم رکھنے اور سنبھالنے والا	The Upholder Of The Existance Of All
۶۵	اَلْوَاجِدُ	ہر چیز کو پانے والا بالفعل ہر کمال سے متصف	The Finder (Possessor of perfection)
۶۶	اَلْمَاجِدُ	بزرگی اور بڑائی والا	The Noble and Glorious

نمبر	اسم	اردو	English
٦٧	اَلْوَاحِدُ	ایک	The One
٦٨	اَلْاَحَدُ	یکتا، اکیلا	The Only One
٦٩	اَلصَّمَدُ	مقصود، سب کا آقا و سردار	Lord Of all, Eternal, Absolute
٧٠	اَلْقَادِرُ [1]	بہت زیادہ قدرت والا	The Powerful, Omnipotent
٧١	اَلْمُقْتَدِرُ	پوری قوت و قدرت والا	Powerful, All-Mighty
٧٢	اَلْمُقَدِّمُ	آگے بڑھانے والا	The Expediter
٧٣	اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے ہٹانے والا	The Delayer
٧٤	اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلے	The First Of All
٧٥	اَلْاٰخِرُ	سب کے بعد	The Last Of All
٧٦	اَلظَّاهِرُ	ظاہر، با آسانی نظر آنے والا	The Manifest Easily Apparent
٧٧	اَلْبَاطِنُ	پوشیدہ و پنہاں	The Hidden
٧٨	اَلْوَالِیُ	منتظم و قابض، حاکم	The Governer, Administrator
٧٩	اَلْمُتَعَالِیُ	سب سے بلند و برتر، ہر چیز پر غالب	The Most Exalted
٨٠	اَلْبَرُّ	بہت زیادہ احسان کرنے والا	Beneficent, The source Of All Goodness
٨١	اَلتَّوَّابُ	بہت توبہ قبول فرمانے والا	The Acceptor Of Repentance
٨٢	اَلْمُنْتَقِمُ	انتقام و بدلہ لینے والا	The Avenger
٨٣	اَلْعَفُوُّ	بہت معاف فرمانے والا	The Pardoner
٨٤	اَلرَّءُوْفُ	بہت شفقت و مہربانی کرنے والا	The Compassionate

① قدرت وہ صفت ہے جس کی وجہ سے کسی زندہ شخص کیلئے اپنے ارادہ سے کسی فعل کا کرنا یا ترک کرنا ممکن ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کذب وظلم وغیرہ کا ارادہ نہیں کرتا کیونکہ اللہ تعالیٰ ''سبحان'' ہے اور اس کے ''سبحان'' اور قدوس ہونے کا تقاضہ یہ ہے کہ اس کیلئے برائی کا ارادہ کرنا محال ہو، اسلیئے کذب پر قادر ہونے سے اس کا عجز لازم نہیں آتا، عجز اس وقت ہوتا۔ جب وہ کذب اور ظلم کا ارادہ کرتا اور ان کو وجود میں نہ لاسکتا۔ کذب اور ظلم میں یہ صلاحیت نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے تحت آسکیں اسلیئے وہ اس کی قدرت کے تحت نہیں ہیں۔ جیسے بالاتفاق اللہ تعالیٰ کے شریک کو پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کے ارادہ اور اسکی قدرت کے تحت نہیں ہے۔ (تبیان القرآن ج ۱ ص ۳۰۲ ملخصًا)

No.	Name	Urdu meaning	English
۸۵	اَلْمَالِكُ الْمُلْكِ	ملکوں کا بادشاہ	The Eternal Owner Of Sovereignty
۸۶	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	عظمت وجلال اور بخشش وانعام والا	The Lord Of Majesty And Bounty
۸۷	اَلْمُقْسِطُ	عدل وانصاف کرنے والا	The Equitable
۸۸	اَلْجَامِعُ	سب کو جمع کرنے والا	The Gatherer
۸۹	اَلْغَنِيُّ	سب سے بے نیاز وبے پروا	The Self-Sufficient
۹۰	اَلْمُغْنِيُ	دوسروں کو بے نیاز وغنی کرنے والا	The Enricher
۹۱	اَلْمَانِعُ	روکنے والا	The Preventer
۹۲	اَلضَّآرُّ	نقصان پہنچانے والا	The Afflicter
۹۳	اَلنَّافِعُ	نفع پہنچانے والا	The Propitious, Benefector
۹۴	اَلنُّوْرُ	روشنی والا، نور	The Upholder Of Light
۹۵	اَلْهَادِيُ (هَادٍ)	ہدایت دینے والا، راہنما سیدھی راہ پر چلانے والا	The Guide, The Leader
۹۶	اَلْبَدِيْعُ	بغیر مثال ونمونہ کے نئی چیز بنانے والا	The Primal Originator, Without prior example
۹۷	اَلْبَاقِيُ	ہمیشہ باقی رہنے والا	The Ever Lasting
۹۸	اَلْوَارِثُ (اَلْوَارِثِيْنَ)①	سب کے بعد (بھی) موجود رہنے والا	The Existing After All
۹۹	اَلرَّشِيْدُ	ہدایت دینے والا، سب کا راہنما	The Guide To The Right Path
۱۰۰	اَلصَّبُوْرُ	بہت برداشت کرنے والا	The Most Enduring, The Patient
۱۰۱	اَلْمُحِيْطُ	ہر شے کو گھیرے میں رکھنے والا	Encompassing All
۱۰۲	اَلْقَاهِرُ	ہر شے پر پورا غلبہ واختیار رکھنے والا	The Dominant, Fully Authorized

① يُوْرِثُ۔ وہ وارث بناتا ہے۔ (میراث تقسیم کی جانے والی ہے)

#	Arabic	Urdu	English
۱۰۳	اَلرَّفِيْعُ	بلند درجات رکھنے اور دینے والا	The Exalter/ And Exalted
۱۰۴	اَلْقَدِيْرُ	ہر شے پر قدرت رکھنے والا	All-Powerful
۱۰۵	اَلْغَافِرُ	بخشنے والا، معاف کرنے والا	The Forgiving
۱۰۶	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ	تمام غیبوں کو بہت جاننے والا	The Knower of Unseen
۱۰۷	ذُوانْتِقَامٍ	بدلہ لینے والا	The Avenger
۱۰۸	اَبْقٰی	ہمیشہ باقی رہنے والا	The Prepetual
۱۰۹	اَحَقُّ	زیادہ حقدار	The Most Entitled To,
۱۱۰	مَوْلٰی	دوست و مددگار	The Companion, Helper
۱۱۱	اَكْبَرُ	سب سے بڑا	The Greatest
۱۱۲	سُبْحَانَ	ہر عیب سے پاک ذات	Immune Of All defects
۱۱۳	اَلْخَلَّاقُ	زبردست پیدا کرنے والا	The Great Creator

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْاُضَلَّ، اَوْاَزِلَّ اَوْاُزَلَّ، اَوْاَظْلِمَ اَوْاُظْلَمَ، اَوْاَجْهَلَ اَوْيُجْهَلَ عَلَيَّ۔

(رواہ ابوداؤد،ترمذی،نسائی وابن ماجہ۔حصن المسلم ص ۳۱)

’’اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہوجاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے یا میں (راہِ مستقیم سے) پھسل جاؤں یا مجھے پھسلایا جائے یا میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا میں (کسی کے ساتھ) جہالت (بدتمیزی) کروں یا کوئی میرے ساتھ جہالت (بدتمیزی) کا برتاؤ کرے۔‘‘

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلٰى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ (رواہ ابوداؤد۔حصن المسلم ص ۳۱)

’’اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے، اللہ کے نام کے ساتھ نکلے اور اپنے رب پر ہی ہم نے بھروسا کیا۔‘‘

رکوع سے اُٹھنے کے بعد کی دعا

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ۔ (رواہ بخاری۔حصن المسلم ص ۵۲)

’’اے ہمارے پروردگار بہت زیادہ تعریف تیرے لئے ہی ہے، پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے۔‘‘

گمراہوں سے بچو

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ يَأْتُوْنَكُمْ مِّنَ الْاَحَادِيْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا أَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاءُ كُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ۔

(صحیح مسلم،مقدمہ،باب النھی عن الروایۃ...الخ،الحدیث ۷،ص۹)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانے میں جھوٹے دجّال ہونگے وہ تمہارے سامنے ایسی احادیث لائیں گے جن کو نہ تم نے کبھی سنا ہوگا اور نہ تمہارے باپ دادا نے، تو ایسے لوگوں سے بچو اور انہیں اپنے قریب نہ آنے دو، تاکہ وہ تمہیں گمراہ نہ کریں اور نہ فتنے میں ڈالیں۔''

بدمذہب کی توقیر کرنا کیسا؟

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْاِسْلَامِ۔

(شعب الایمان، باب فی مباعدۃ الکفار، فصل فی مجانبۃ الفسقۃ، الحدیث ۹۴۶۴، ج۷، ص۶۱)

''حضرت ابراہیم بن میسرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی صاحبِ بدعت (یعنی بے دین) کی تعظیم وتوقیر کی تو اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد دی۔''

سوشہیدوں کا ثواب

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِيْ فَلَهٗ أَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ۔

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فسادِ امت کے وقت میری سنت پر عمل کریگا اس کو سوشہیدوں کا ثواب ملے گا۔''

(مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام، الحدیث ۱۷۶، ج۱، ص ۵۵)

مُردوں کی اچھائیاں بیان کرو

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ قَالَ أُذْكُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوْا عَنْ مَسَاوِيْهِمْ۔

''حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ اپنے مُردوں کی نیکیوں کا چرچا کرو اور ان کی بُرائیوں سے چشم پوشی کرو۔''

(جامع الترمذی، کتاب الجنائز، باب آخر، الحدیث ۱۰۲۱، ج ۲، ص ۳۱۲)

حلال وحرام واضح ہے

عَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَمَا بَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ، لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ۔

''حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حلال بالکل واضح ہے، اور حرام بھی واضح ہے، لیکن ان کے درمیان کچھ چیزیں مشتبہ ہیں جنہیں بہت سے لوگ نہیں جانتے۔''

(جامع الاحادیث، ج ۵ ص ۶۵۷، ح ۳۶۲۵)

اسماءُ النّبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

رسولِ پاک ﷺ کی ذاتِ مبارکہ جس طرح دیگر اوصاف وکمالات میں تمام انبیاؑ ورسل سے ممتاز ہے، اسی طرح اسمائے مبارکہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے بعد آپ ﷺ کی ذاتِ گرامی بے مثل ہے۔حضورِ نبیٔ پاک ﷺ کے متعدد اسمائے گرامی ہیں، بعض محدثین کرام کے نزدیک اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبِ پاک ﷺ کو ننانوے (۹۹) ناموں سے نوازا ہے، کسی نے تین سو اور کسی نے پانچ سو نام بتائے ہیں۔جبکہ صاحب ارشاد الساری شرح صحیح بخاری کے مطابق حضور نبیٔ اکرم ﷺ کے ایک ہزار نام ہیں۔ (سیرۃ الرسول ﷺ ج ۲ ص ۲۴۷،۲۴۸)

راقم نے اسمائے رسول ﷺ پر مبنی ایک کتاب میں ایک ہزار ایک سو ستتر (۱۱۷۷) اسمائے گرامی لکھے دیکھے ہیں۔ان اسمائے گرامی میں سے ہر نام رسولِ پاک ﷺ کی سیرت وکردار کے کسی نہ کسی انوکھے پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔لیکن جس طرح اللہ رب العزت کے ہزاروں صفاتی نام ہیں، مگر ذاتی نام صرف ایک یعنی ''اللہ'' ہے اسی طرح سرور کائنات ﷺ کے بھی سینکڑوں صفاتی نام ہونے کے باوجود ذاتی نام صرف دو ہیں یعنی ''محمد'' ﷺ اور ''احمد'' ﷺ۔امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک بدکار شخص کو موت کے بعد گندی جگہ پر ڈال دیا گیا، وحی کے ذریعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے کا حکم ملا۔اور وجہ یہ بتائی گئی کہ یہ شخص تورات میں نام محمد ﷺ کو دیکھ کر چومتا، آنکھوں سے لگاتا اور درود پاک پڑھتا تھا۔ (شہد سے میٹھا نام محمد ﷺ ص ۴۴ بحوالہ الخصائص الکبریٰ ج ۱ ص ۱۶)

یہ وہی نام پاک ہے جس کی برکت سے قبر منور ہوجاتی ہے، جنت کی کھڑکی کھل جاتی ہے، اسلام کا دروازہ بھی اسی نام مبارک سے کھلتا ہے، آسمان کا دروازہ بھی اسی نام مبارک سے کھلا اور جنت کا دروازہ بھی اسی نام مبارک سے کھلے گا۔ (تبیان القرآن ج ۱۱ ص ۱۳۱،۱۳۲ ملخصاً)

چونکہ بزرگانِ دین کے اوراد میں نبیٔ پاک ﷺ کے اسمائے مبارکہ کو بھی خاص اہمیت حاصل ہے اور ان اسمائے مبارکہ کے پڑھنے کے فوائد ہیں۔ اس لیے یہاں صرف وہ اسمائے گرامی لکھے جا رہے ہیں جو قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں۔اور ان میں سے بھی جو اسمائے مبارکہ اللہ کے ناموں میں استعمال ہوئے ہیں اُنہیں اسمائے رسول ﷺ میں نہیں لکھا تاکہ الفاظ کی تعداد بڑھ نہ جائے اور ایک لفظ کی تکرار نہ ہو۔ان اسمائے مبارکہ کو زبانی ترجمہ کے ساتھ یاد کریں، کیونکہ قرآن پاک میں ان کو بار بار دہرایا گیا ہے اس لیے ان کی تعداد سیکڑوں میں پہنچ جاتی ہے۔گویا ان کو یاد کرنے سے کئی سو الفاظ آپ کو یاد ہوجائیں گے۔امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ نے چوالیس (۴۴) اسما لکھے ہیں جن کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ اسما قرآن کریم میں ملتے ہیں۔ (الخصائص الکبریٰ مترجم جلد اول صفحہ ۱۸۶)

ان میں سے بعض کو یہاں لکھ دیا ہے۔جبکہ ابتدائی اسمائے مبارکہ ''تصویر القرآن'' سے لیے گئے ہیں۔کچھ اسمائے مبارکہ رحمۃ للعالمین ﷺ حصہ سوم فصل پنجم، مؤلّفہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری سے اخذ کیے گئے ہیں۔

۱
مُحَمَّدٌ
بہت زیادہ تعریف کیا گیا، جس کی بہت زیادہ تعریف کی جائے
The Most Praised

۲
اَحْمَدُ
سب سے زیادہ تعریف کرنے والے
The Highly Admiring

۳
عَبْدُاللهِ
(عَبْدُہٗ)
(اُس) اللہ کے بندے
The Servent Of Allah

۴
شَاهِدٌ
گواہی دینے والے
The Witness

۵
مُبَشِّرٌ
خوشخبری دینے والے
Bearer Of Glad Tidings

۶
بَشِيْرٌ
خوشخبری دینے والے، بشارت سنانے والے
Harbinger Of good News

No.	Name	Urdu meaning	English
۷	مُذَكِّرٌ	(ذِکْرٌ۔ نصیحت) سمجھانے (نصیحت) کرنے والے	Admonisher
۸	نَذِيْرٌ	ڈرانے والے	A Warner
۹	سِرَاجًا مُّنِيْرًا	چراغ روشن کرنے والے	Illuminating lamp
۱۰	دَاعِيًا اِلَى اللهِ	اللہ کی طرف بلانے والے	One Who Invites To ALLAH
۱۱	اَمِيْنٌ	امانت دار	Trust-Worthy, Honest
۱۲	نِعْمَةٌ/رَحْمَةٌ	نعمت / رحمت	Grace/ Mercy
۱۳	طٰهٰ/ يٰسٓ	حروف مقطعات	The Abbreviated Letters
۱۴	اَلْمُزَّمِّلُ	چادر یا کپڑے میں لپٹنے والے، بوجھ اٹھانے والے	The Enwrapped one
۱۵	اَلْمُدَّثِّرُ	کپڑا اوڑھنے والے، سنوارنے والے	Wraped Up In Mantle
۱۶	مُنْذِرٌ	اللہ کی وعید لوگوں کو پہنچانے والے، ڈرانے والے	The Warner Of ALLAH’s Invectives
۱۷	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ	آخری نبی، جن پر نبوت ختم کردی گئی	The Last Prophet
۱۸	اَلرَّسُوْلُ	پیغمبر، خبرلانے والے	The Messenger
۱۹	اَلنَّبِيُّ	غیب کی خبریں دینے والے، بلند مرتبہ ومقام والے	The Predictor Of Unseen, Of high status
۲۰	حَرِيْصٌ	(بھلائی کے) سخت خواہشمند تلاش رکھنے والے	Well-Wisher
۲۱	مُطَاعٌ	جس کی اطاعت کی جائے (سردار)	The One Obyed (Lord)
۲۲	مَشْهُوْدٌ[۱]	جس کی گواہی دی جائے	The witnessed, Testified
۲۳	اَلْاُمِّيُّ	جس نے (دنیا کے کسی استاد سے) نہ لکھا نہ پڑھا ہو	The Literate By ALLAH Alone
۲۴	صَاحِبٌ	رفیق، ساتھی	The Friend, The Campanion

① مَشْهُوْدًا۔ مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ وہ چیز یا جگہ جس پر گواہی یا حاضری دی جائے (قیامت کا دن، جمعہ کا دن)۔

نمبر	نام	اردو	English
۲۵	اَوْلٰی	بڑا خیر خواہ ، زیادہ قریب	The Most Close To ALLAH
۲۶	مَحْمُوْدٌ	جس کی تعریف کی گئی	The praised, The Admired
۲۷	مُسْلِمٌ	فرمانبردار	The Obedient
۲۸	مُصطفٰی	چُنے (منتخب کیے) گئے	The Chosen
۲۹	مُعَلِّمٌ	علم سکھانے والے	The Teacher/ Instructor
۳۰	اَلْاَصْدَقُ	سب سے زیادہ سچے	The Most Truthful
۳۱	اَلْاَحْسَنُ	سب سے زیادہ اچھے	The Most Handsome
۳۲	اَلْاَعْلٰی	(مخلوق میں) سب سے بڑے و بلند	The Most Sublime
۳۳	اَلْاٰمِرُ	حکم دینے والے	The Commander
۳۴	اَلنَّاهِیُ	روکنے والے	The Prohibiter
۳۵	اَلْبُرْهَانُ	روشن دلیل	The Clear Proof
۳۶	اَلْحَاشِرُ	جمع کرنے والے	The Gatherer
۳۷	اَلْحَافِظُ	نگہبان	The Preserver
۳۸	اَلْخَلِيْفَةُ	نائب	The Vicegerent
۳۹	اَلسَّيِّدُ	سردار	The Lord
۴۰	اَلشَّاكِرُ[1]	شکر گزار، احسان ماننے والے (قدردان، صلہ دینے والا)	The Grateful, The Appreciator
۴۱	اَلصَّابِرُ	صبر کرنے والے	The Patient, Preserverant
۴۲	اَلطَّيِّبُ	پاکیزہ	The Holy

① ''شَاكِرٌ'' کا لفظ جب اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہو تو بالعموم مطلب ہوگا، منظور کرنے والا یا انعام و بدلہ دینے والا، یا معاف کرنے والا۔ (قاموس الفاظ القرآن الکریم ص ۱۹۹ مکتبہ دارالاشاعت کراچی)

نمبر	نام	ترجمہ	English
٤٣	اَلطَّاهِرُ	پاک دامن	The Pure
٤٤	بَشَرٌ	انسانِ کامل	The Perfect Man
٤٥	صَادِقٌ	سچّے	The Truthful

نیت کی اہمیت

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَّا نَوٰى۔

(صحیح البخاری، بَدْءُ الْوَحْيِ، باب كَيْفَ كَانَ بَدْءُ الْوَحْيِ، ج ا ص ۴، مکتبہ شاملہ)

''حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو میں نے منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہر شخص کیلئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔''

ایمانِ کامل

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ۔

(صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول من الایمان، الحدیث ۱۵، ج ا، ص ۱۷)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے ماں، باپ، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔''

پردہ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ أَلْمَرْءَةُ عَوْرَةٌ فَإِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ۔

''حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت پردے میں رکھنے کی چیز ہے جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو گھورتا ہے۔''

(جامع الترمذی، کتاب النکاح، باب ۱۸، الحدیث ۱۱۷۶، ج ۲، ص ۳۹۲)

ناپسندیدہ چیز

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللهِ تَعَالٰى الطَّلَاقُ۔

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام حلال چیزوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔''

(سنن ابی داود، کتاب الطلاق، باب کراھیۃ الطلاق، الحدیث ۲۱۷۸، ج ۲، ص ۳۷۰)

حیا ایمان کا حصّہ ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّوْنَ شُعْبَةً، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ۔

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کے ستّر (۷۰) سے زیادہ شعبے ہیں اور حیا بھی ایمان کا ایک حصّہ ہے۔''

(صحیح البخاری، –الایمان، باب أُمُورِ الْإِيمَانِ، ج ا ص ۲۰)

مسلمان کی پہچان

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللهُ عَنْهُ

(صحیح البخاری، –الایمان، باب الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ، ج ا ص ۲۳)۔

''حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جو اپنی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمانوں کو محفوظ رکھے۔ اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں سے رک جائے۔''

الفاظِ قرآنِ مجید

درودِ پاک کی فضیلت

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ قَالَ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً۔

(ریاض الصالحین، کتاب الصلاۃ علی رسول اللہ ﷺ ص ۴۱۳، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

’’حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو کثرت سے مجھ پر درودِ پاک پڑھتا رہا ہوگا۔‘‘

دنیا کیلئے علم حاصل کرنا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا یُبْتَغٰی بِہٖ وَجْہُ اللہِ عَزَّوَجَلَّ لَا یَتَعَلَّمُہٗ اِلَّا لِیُصِیْبَ بِہٖ عَرَضًا مِنَ الدُّنْیَا لَمْ یَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّۃِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَعْنِیْ رِیْحَھَا۔

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے ایسا علم سیکھا جس کے ساتھ اللہ کی رضا وخوشنودی حاصل ہوتی ہے۔اس نے وہ علم اس لیئے حاصل کیا کہ اس کے ذریعے دنیاوی فائدہ حاصل کرے،تو قیامت کے دن وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔‘‘ (ابوداود، کتاب العلم، باب طلب العلملغیر اللہ تعالی، ریاض الصالحین حدیث نمبر ۱۳۹۱، کتاب العلم ص ۴۱۱، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

صدقۂ جاریہ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ اِذَا مَاتَ ابْنُ اٰدَمَ انْقَطَعَ عَمَلُہٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَۃٍ جَارِیَۃٍ اَوْ عِلْمٍ یُنْتَفَعُ بِہٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْلَہٗ۔ (ترمذی، ابواب الزھد، باب ماجاء فی ھوان الدنیا)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب آدمی مرجاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہوجاتا ہے،سوائے تین چیزوں کے:(۱) صدقۂ جاریہ۔(۲) یا ایسا علم جس سے فائدہ اُٹھایا جائے۔(۳) یا نیک اولاد جو اس کیلئے دعا کرتی رہے۔‘‘

عالم اور متعلم کا مقام ومرتبہ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ یَقُوْلُ الدُّنْیَا مَلْعُوْنَۃٌ، مَلْعُوْنٌ مَا فِیْھَا اِلَّا ذِکْرَ اللہِ تَعَالٰی، وَمَا وَالَاہُ، وَعَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا۔ (ترمذی، ابواب الزھد، باب ماجاء فی ھوان الدنیا، ریاض الصالحین ص ۴۰۹، حدیث نمبر ۱۳۸۴، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ دنیا اور اس کی ہر چیز ملعون ہے۔سوائے اللہ کے ذکر کے اور وہ جو اللہ کی اطاعت کرنے والا ہے اور عالم یا طالب علم کے(یہ لوگ اس لعنت سے محفوظ ہیں۔)۔‘‘

شوہر کی ناشکری نہ کرو

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ أُرِیتُ النَّارَ فَإِذَا أَکْثَرُ أَھْلِھَا النِّسَاءُ یَکْفُرْنَ قِیلَ أَیَکْفُرْنَ بِاللہِ قَالَ یَکْفُرْنَ الْعَشِیرَ، وَیَکْفُرْنَ الْإِحْسَانَ، لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَی إِحْدَاھُنَّ الدَّھْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَیْئًا قَالَتْ مَا رَأَیْتُ مِنْكَ خَیْرًا قَطُّ۔ (صحیح البخاری،-الایمان، باب کُفْرَانِ الْعَشِیرِ وَ کُفْرٍ دُونَ کُفْرٍ، ج ۱ ص ۵۹)

’’حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے جہنم دکھائی گئی تو اس میں کفر کرنے والی عورتوں کی کثرت تھی عرض کی گئی کیا وہ اللہ کا انکار کرتی ہیں؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں،احسان کا انکار کرتی ہیں،اگر تو ایک عورت سے زمانہ بھر اچھائی کرے پھر اگر وہ تجھ سے کوئی ناپسندیدہ چیز پائے تو کہتی ہے کہ میں نے تیری طرف سے کبھی کوئی بھلائی پائی ہی نہیں۔‘‘

الٓمّٓ
پارہ نمبر ۱

رکوعھا ۱ | ۱ سُوۡرَةُ الۡفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ۵ | ۷ ایاتھا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

No.	Arabic	Urdu	English
۱	اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	تمام خوبیاں (تعریفیں) اللہ کے لیے ہیں	All Praises Are For ALLAH
۲	رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ	تمام جہانوں کا پالنے والا مرتبۂ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کا	The Sustainer Of All The Worlds
۳	يَوۡمِ الدِّيۡنِ ①	جزا و بدلے کا دن	The Day Of Recompense
۴	اِيَّاكَ	تجھ ہی سے، تیری ہی	You Alone
۵	نَعۡبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں	We Worship ,We Adore
۶	نَسۡتَعِيۡنُ	ہم مدد مانگتے ہیں	We Seek Help
۷	اِهۡدِنَا	تو ہمیں دکھادے، ہمیں چلادے	Show Us, Lead Us
۸	الصِّرَاطَ	واضح راستہ (موٹروے)	Clear Path, Moter Way
۹	الۡمُسۡتَقِيۡمَ	سیدھا	The Straight
۱۰	اَنۡعَمۡتَ	تو نے انعام فرمایا	You Bestowed Your Grace
۱۱	عَلَيۡهِمۡ	جن پر، اُن پر	On Them, On Whom
۱۲	غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ	نہ جو غضب میں ہیں، نہ ناراضگی وغضب کا شکار (یہود)	Those Who Are Incensed
۱۳	الضَّآلِّيۡنَ	گمراہ و بھٹکے ہوئے، ناواقف (نصاریٰ)	Those gone Astray, Unaware

(ع ۱)

① اَلدِّيۡنِ ۔ اطاعت و اخلاص، نظام زندگی۔

ایاتھا ۲۸۶ | ۲ سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ مَدَنِیَّۃٌ ۸۷ | رکوعاتھا ۴۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

No.	Word	Urdu	English
۱۴	لَا رَیۡبَ ۱	شک (کی گنجائش) نہیں ہے	No Space Of Doubt
۱۵	فِیۡهِ	اس میں، جس میں	In It, In Which
۱۶	هُدًی	ہدایت ہے	Guidance
۱۷	لِلۡمُتَّقِیۡنَ	ڈرنے والوں (پرہیزگاروں) کیلئے	For Those Who fear
۱۸	یُؤۡمِنُوۡنَ	وہ ایمان لاتے ہیں	They Believe
۱۹	بِالۡغَیۡبِ	غیب پر	In Unseen
۲۰	یُقِیۡمُوۡنَ	وہ قائم کرتے ہیں، صحیح صحیح ادا کرتے ہیں	They Establish
۲۱	الصَّلٰوۃَ	نماز	Prayer, Worship
۲۲	رَزَقۡنٰهُمۡ	ہم نے انہیں روزی دی	We Gave Them Sustenance
۲۳	یُنۡفِقُوۡنَ	وہ خرچ کرتے ہیں	They spend
۲۴	اُنۡزِلَ	اُتارا گیا	Which Is sent down
۲۵	مِنۡ قَبۡلِكَ	آپ سے پہلے	Before You
۲۶	یُوۡقِنُوۡنَ	وہ یقین رکھتے ہیں	They Believe
۲۷	مُفۡلِحُوۡنَ	فلاح پانے والے، کامیابی پانے والے	The Prosperous, The Successful
۲۸	اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	جنہوں نے کفر کیا	Those Who disbelieved

۱ ’’ریب‘‘ کا معنی حاجت، تہمت اور بے قراری بھی ہوتا ہے۔ (تبیان القرآن ج ۱ ص ۲۴۱)

No.	Arabic	Urdu	English
۲۹	ءَاَنْذَرْتَ	آپ ڈرائیں، (آپ نے ڈرایا)	You warn them (you warned)
۳۰	لَمْ تُنْذِرْ	آپ نہ ڈرائیں (آپ نے نہیں ڈرایا)	Do not warn them
۳۱	خَتَمَ	مہر لگادی	(He) Sealed
۳۲	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اُن کے دلوں پر	On their hearts
۳۳	عَلٰى سَمْعِهِمْ	ان کے کانوں پر	On their ears
۳۴	عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ	ان کی آنکھوں (بینائی) پر	On their eyes (Sights)
۳۵	غِشَاوَةٌ	پردہ	Curtain, Veil
۳۶	عَذَابٌ عَظِيْمٌ	بڑا عذاب	Great Punishment
۳۷	النَّاسِ	لوگ	The People
۳۸	يَقُوْلُ	کہتے ہیں (کہتا ہے)	They Say (He Says)
۳۹	اٰمَنَّا	ہم ایمان لائے	We Believed
۴۰	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	آخرت کے دن پر	In The Last Day
۴۱	يُخٰدِعُوْنَ يَخْدَعُوْنَ ①	دھوکا وفریب دینا چاہتے ہیں	Decieve
۴۲	اَنْفُسَ (نَفْسٌ)	جانیں	Souls, Bodies
۴۳	يَشْعُرُوْنَ	وہ سمجھ رکھتے ہیں، وہ شعور رکھتے ہیں	They Perceive, They Understand
۴۴	زَادَ	اس نے بڑھادیا، اس نے زیادہ کیا	He Increased, Extended
۴۵	اَلِيْمٌ	دردناک	Painful
۴۶	يَكْذِبُوْنَ	وہ جھوٹ بولتے ہیں	They Lie

(ع)

① يَخْدَعُوْنَ باب مفاعلہ سے محض تاکید ومبالغہ کے لیے ہے، ورنہ دونوں لفظوں میں کوئی فرق نہیں۔ یادرہے کہ خِدْعٌ کا لفظ اگر اللہ کے لیے استعمال ہوتو معنیٰ دھوکہ کی سزا دینا ہوگا کیونکہ دھوکہ بازی، دغابازی اور فریب وغیرہ اللہ کی شان کے لائق نہیں۔ مثلاً قرآن حکیم میں ہے: اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ ''وَهُوَ خَادِعُهُمْ'' (النسآء ۴/۱۴۲) ''وہ (اللہ) انہیں دھوکے کی سزا دینے والا ہے''۔

No.	Word	Urdu Meaning	English Meaning
٤٧	قِيْلَ	کہا گیا (کہا جائے)	It is said, It was said
٤٨	لَاتُفْسِدُوْا	تم فساد نہ کرو	Do not Corrupt
٤٩	الْاَرْضِ	زمین	Earth, Land, Ground
٥٠	قَالُوْا	انہوں نے کہا	They Said
٥١	نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ	ہم اصلاح کرنے والے ہیں	We are Reformers
٥٢	اِنَّهُمْ هُمُ	بے شک وہی سب	Indeed, Truely, All of them
٥٣	الْمُفْسِدُوْنَ	فساد کرنے والے	Mischief Makers
٥٤	اٰمِنُوْا (امر)	تم ایمان لاؤ	Believe
٥٥	اٰمَنَ (ماضی)	وہ ایمان لایا	He Believed
٥٦	اَنُؤْمِنُ	کیا ہم ایمان لائیں؟	Do We Believe?
٥٧	السُّفَهَآءُ (سَفِيْهٌ)	بے وقوف	Silly, Fool
٥٨	يَعْلَمُوْنَ	وہ جانتے ہیں	They Know, They Do Know
٥٩	لَقُوْا (جمع مذکر غائب ماضی)	وہ ملے	They Met
٦٠	خَلَوْا (خلا)① (جمع مذکر غائب ماضی)	وہ تنہا ہوئے، اکیلے ہوئے وہ گزرے	They Separated Alone
٦١	اِلٰی شَيٰطِيْنِهِمْ	اپنے شیطانوں کی طرف	To thir Satans
٦٢	مُسْتَهْزِءُوْنَ	مذاق کرنے والے	They Scoff
٦٣	يَسْتَهْزِئُ	وہ مذاق کرتا ہے وہ انتقام لیتا ہے	He Mocks
٦٤	اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ② بِهِمْ	اللہ انہیں ان کے مذاق کی سزا دیتا ہے، وہ انتقام لیتا ہے	ALLAH Penalizes Them For Their Mock

① خلٰی کے صلہ میں جب اِلٰی آتا ہے تو تنہا ہونے یا تنہائی میں ملنے کے معنی ہوتے ہیں۔ ② علامہ قرطبی رحمہ اللہ نے ''استہزا'' کا معنی ''انتقام لینا'' کیا ہے (ضیاء القرآن ج ١ ص ٣٦) جبکہ علامہ راغب اصفہانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ''استہزا'' کی اللہ کی طرف نسبت ہو تو اس کا معنی استہزا (مذاق) کی جزا (سزا) دینا ہے۔ (تبیان القرآن ج ١ ص ٢٩٧)

No.	Word	Urdu	English
٦٥	يَمُدُّ	وہ کھینچتا، پھیلاتا اور لمبا کرتا ہے، وہ ڈھیل دیتا ہے، وہ مدد کرتا، بڑھاتا ہے	He Stretches, Extenteds
٦٦	طُغْيَانٌ	سرکشی و نافرمانی (خود پسندی)	Transgression
٦٧	يَعْمَهُوْنَ	وہ بھٹکتے رہے ہیں	They Wander Blindly
٦٨	اِشْتَرَوُا	(اِشْتِرَآءٌ) انہوں نے خرید لیا	They Purchased
٦٩	الضَّلٰلَةَ	گمراہی	Error/ Bewilderment
٧٠	بِالْهُدٰى	ہدایت کے بدلے (ب ـ بدلہ کے معنی میں ہے)	In exchage for guidance
٧١	مَا رَبِحَتْ	نفع بخش نہ ہوئی	It did not profit
٧٢	مُهْتَدِيْنَ	صحیح راہ جاننے والے ہدایت پانے والے	Those Who Are Guided To The Right Path
٧٣	مَثَلُهُمْ	ان کی مثال	Their Example
٧٤	اِسْتَوْقَدَ	بھڑکایا (روشن کیا)	He kindled
٧٥	نَارًا	آگ	Fire
٧٦	اَضَآءَتْ	روشن ہو گیا (روشن ہو گئی)	It Illuminated
٧٧	حَوْلَهٗ	اس کا ارد گرد، اس کا آس پاس	Around him
٧٨	ذَهَبَ[1] اللّٰهُ	لے گیا اللہ	ALLAH took away
٧٩	تَرَكَ	(واحد مذکر غائب) اس نے چھوڑ دیا	He left
٨٠	ظُلُمٰتٍ	(ظُلْمَةٌ) گھپ اندھیرے، تاریکیاں	Darkness
٨١	يُبْصِرُوْنَ	وہ دیکھتے ہیں	They see
٨٢	صُمٌّ	بہرے (ہیں)	Deaf

[1] ذَهَبَ اللّٰهُ کے بعد بِنُوْرِهِمْ کی ''ب'' کی وجہ سے معنی ہوئے ''لے گیا'' ورنہ اس کا معنی ہے اللہ گیا۔

نمبر	لفظ	اردو	English
۸۳	بُكْمٌ	گونگے (ہیں)	Dump
۸۴	عُمْيٌ	اندھے (ہیں)	Blind
۸۵	يَرْجِعُوْنَ	وہ لوٹیں گے، رجوع کریں گے (ہدایت کی طرف)	They Will return
۸۶	صَيِّبٍ	تیز بارش	Rain Strom/ A Rain Cloud
۸۷	رَعْدٌ	بادل کی گرج، کڑک	Thunder
۸۸	بَرْقٌ	بجلی کی چمک	Lightening
۸۹	يَجْعَلُوْنَ	وہ ٹھونستے ہیں (وہ بناتے ہیں)	They Stuff
۹۰	اَصَابِعَ (اِصْبَعٌ)	اُنگلیاں	Fingers
۹۱	اٰذَانِ (اُذُنٌ) ①	کانوں	Ears
۹۲	اَلصَّوَاعِقِ (اَلصَّاعِقَةُ)	بجلی کے کڑکے، بجلیاں (خوفناک چیخ، تباہ کن سزا)	Thunder Claps, Dreadful Screaming
۹۳	حَذَرَ الْمَوْتِ	موت کا ڈر	In Fear Of Death
۹۴	مُحِيْطٌ	گھیرے ہوئے ہے (گھیرنے والا ہے)	Encompassing
۹۵	يَكَادُ	قریب ہے	It Is Almost/ Likely
۹۶	يَخْطَفُ	اُچک لے جائے	Snatch away
۹۷	اَضَآءَ	روشنی ہوئی (چمکی)	It Shined/ It Lighted
۹۸	مَشَوْا	وہ چل پڑے	They Walked
۹۹	اَظْلَمَ	اندھیرا چھا گیا	The darkness covered
۱۰۰	قَامُوْا	کھڑے رہ گئے	They Stood/ They Kept Standing

① کانوں کا کچا ہے۔

No.	Arabic	Urdu	English
١٠١	شَآءَ① اللهُ	اللہ چاہتا	ALLAH Willed
١٠٢	اُعْبُدُوْا	تم عبادت کرو	You Worship
١٠٣	خَلَقَ	اس نے پیدا کیا	He Created
١٠٤	تَتَّقُوْنَ	تم پرہیزگار بن جاؤ گے	You Learn Self-Restrain
١٠٥	جَعَلَ	اس نے بنایا اس نے ڈال دیا (رکھ دیا)	He Made/ He Placed
١٠٦	فِرَاشًا	بچھونا	Couch/ Bed
١٠٧	بِنَآءً	عمارت (چھت)	A ceiled Roof
١٠٨	مَآءً	پانی	Water
١٠٩	اَخْرَجَ	اس نے نکالے (نکالا، اُگایا، جمایا)	He brought forth
١١٠	اَلثَّمَرَاتِ (ثَمَرٌ)	پھل	Fruits
١١١	رِزْقًا	رزق دینا، ضروریاتِ زندگی فراہم کرنا	Sustenance
١١٢	لَا تَجْعَلُوْا	تم نہ بناؤ، تم نہ ٹھہراؤ	Do not Make
١١٣	اَنْدَادًا	(نِدٌّ) شریک، برابر کا جوڑ، مدِمقابل	Equal/ Partner
١١٤	فَاْتُوْا	(فَ۔اْتُوْا) پس تم لے آؤ	So Bring
١١٥	اُدْعُوْا	(امر) تم بلاؤ	Call upon
١١٦	شُهَدَآءَ	(شَهِيْدٌ) حمایتی (گواہ)	Supporters/ Helpers
١١٧	صٰدِقِيْنَ	سچے (سچ بولنے والے)	Truthful/ True
١١٨	لَمْ تَفْعَلُوْا	تم نہ کر سکے (تم نے نہ کیا)	You could not do

① ''شَيْءٌ'' ''شَآءَ'' کا مصدر ہے جو بمعنی مفعول استعمال ہوتا ہے، جس کے معنی ہیں ''جو چیز چاہی گئی''، یعنی جس چیز کو وجود میں لانے کا ارادہ کیا گیا۔ بعض کے نزدیک ''شَيْءٌ'' وہ چیز ہے جو جانی جائے اور جس کی خبر دی جائے۔ (منہاج القرآن ج:١، ص:٣٠٥)

نمبر	Arabic word	Urdu meaning	English
۱۱۹	اِتَّقُوْا	تم ڈرو	Fear/ Guard
۱۲۰	وَقُوْدٌ	ایندھن (آگ جلانا، روشنی کرنا)	Fuel
۱۲۱	اَلْحِجَارَةُ	پتھر (اَلْحَجَرُ)	Stone
۱۲۲	اُعِدَّتْ	(مجہول) تیار کی گئی ہے	Prepared
۱۲۳	بَشِّرْ	(امر) خوش خبری دیجیے	Give glad tidings
۱۲۴	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اچھے کام کیے	They did rightious deeds
۱۲۵	تَجْرِيْ	جاری ہوں گی (بہتی ہوں گی)	Flow
۱۲۶	رُزِقُوْا	انہیں رزق دیا گیا (اُرْزُقُوْ۔کھلاؤ)	They Were given Sustanance Food
۱۲۷	مِنْ ثَمَرَةٍ	کوئی پھل	Any Fruits
۱۲۸	رُزِقْنَا	ہمیں رزق دیا گیا (تُرْزَقٰنِهٖ۔جو تمہیں کھلایا جاتا ہے)	We were given food
۱۲۹	اُتُوْا	دیا گیا انہیں	They were given
۱۳۰	مُتَشَابِهًا	ملتا جلتا	Resembling
۱۳۱	اَزْوَاجٌ	بیویاں (جوڑے)	Wives
۱۳۲	مُطَهَّرَةٌ	پاکیزہ	Pure/ Purified
۱۳۳	خٰلِدُوْنَ	وہ ہمیشہ رہیں گے	They will live forever
۱۳۴	لَا يَسْتَحْيٖٓ ①	وہ حیا و شرم نہیں کرتا، وہ ترک نہیں کرتا	He does not shy
۱۳۵	اَنْ يَّضْرِبَ	یہ کہ بیان کرے	That He Give
۱۳۶	مَثَلًا مَّا	کوئی مثال	An Example

① اللہ تعالیٰ کے لیے جب ''حیا'' کا لفظ استعمال ہو تو اس سے ''ترک کرنا'' ہی مراد ہوتا ہے۔(تبیان القران ج۱ ص۲۶) ''حیا'' کے معنی ملامت کے خوف سے (کسی کام کو) چھوڑ دینا ہے۔(المنجد مترجم ص ۲۵۳)

١٣٧	بَعُوْضَةً	مچھر	Mosquito
١٣٨	يَقُوْلُوْنَ	وہ کہتے ہیں	They Say
١٣٩	اَرَادَ	ارادہ کیا	He Intended
١٤٠	يُضِلُّ	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے، گمراہ قرار دیتا ہے	He Declares astray
١٤١	كَثِيْرًا	بہت (سوں کو)	Many
١٤٢	يَهْدِيْ	وہ ہدایت دیتا ہے	Guides
١٤٣	اَلْفٰسِقِيْنَ	گناہگار (نافرمان)	Sinful/ Disobedient
١٤٤	يَنْقُضُوْنَ	وہ توڑتے ہیں	They break/ Violate
١٤٥	عَهْدَ اللّٰهِ	اللہ کا وعدہ	The Covenant Of ALLAH
١٤٦	مِيْثَاقٌ	پکا وعدہ، پختہ باندھا ہوا	A Firm Covenant
١٤٧	يَقْطَعُوْنَ	وہ کاٹتے ہیں	They cut Off
١٤٨	اَمَرَ اللّٰهُ	اللہ نے حکم دیا	ALLAH Commanded/ Ordered
١٤٩	يُّوْصَلَ	وہ جوڑیں	That Should Be Joined
١٥٠	اَلْخٰسِرُوْنَ (اَلْخٰسِرِيْنَ)	نقصان اُٹھانے والے	The Loosers
١٥١	تَكْفُرُوْنَ	تم انکار کرتے ہو	You Deny/ Disbelieve
١٥٢	اَمْوَاتًا	مردہ	Dead/ Mortal
١٥٣	اَحْيَا (اَحْيَآءٌ ۔ زندہ ہیں)	اس نے زندہ کیا	He restored you to life
١٥٤	يُمِيْتُ	وہ مار دے گا	He will cause to death

No.	Word	Urdu meaning	English
۱۵۵	يُحْيِي	وہ زندہ کرے گا	He will restore to life
۱۵۶	تُرْجَعُوْنَ	تم لوٹائے جاؤ گے	You will be returned
۱۵۷	جَمِيْعًا	سب کا سب	All Of all togather
۱۵۸	اِسْتَوٰى[1]	توجہ فرمائی قصد (وارادہ) فرمایا	He Attended
۱۵۹	سَوّٰا	اس نے برابر کیا، سنوارا، ٹھیک وہموار کیا	He made level
۱۶۰	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	سات آسمان	Seven Heavens
۱۶۱	مَلٰٓئِكَةٌ	(اَلُوْكَةٌ) فرشتے	Angels
۱۶۲	جَاعِلٌ	بنانے والا ہوں، مقرر کرنے والا ہوں	Going To Make
۱۶۳	يَسْفِكُ	وہ بہائے گا	He Will Shed
۱۶۴	اَلدِّمَآءَ	خون (دَمٌ)	Blood
۱۶۵	نُسَبِّحُ	ہم تسبیح بیان کرتے ہیں	Glorify
۱۶۶	نُقَدِّسُ	ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں	We Glorify
۱۶۷	اَعْلَمُ	میں جانتا ہوں	I Know
۱۶۸	عَلَّمَ	اس نے سکھا دیئے (اس نے سکھایا)	He taught
۱۶۹	اَلْاَسْمَآءَ كُلَّهَا	تمام چیزوں کے نام	The names of all things
۱۷۰	عَرَضَ[2]	اس نے پیش کیا (مال ومتاع، واقع ہونا)	He Offered
۱۷۱	اَنْبِئُوْنِيْ	(اَنْبِئُوْا۔نِ۔ یْ) مجھے بتاؤ	Inform Me
۱۷۲	عَلَّمْتَنَا	(عَلَّمْتَ۔نَا) تونے ہمیں سکھایا	You taught us

ع ۳ و ۳

۱ ''اِسْتَوٰی'' کے بعد ''عَلٰی'' ہو تو معنی ہوتے ہیں قرار پکڑا، قابض و متمکن ہوا، بلند و بالا ہوا، جبکہ اس کے بعد ''اِلٰی'' آنے کی صورت میں معنی ہوتے ہیں، قصد (ارادہ) کیا۔ (قاموس القرآن ص ۵۲، ۵۳)

۲ ''لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ'' تاکہ تم معاف کردو انہیں

No.	Word	Meaning
١٧٣	اَنْبِئْ (امر) توبتادے (توخبردے)	Inform, Tell
١٧٤	اَنْبَاَ ① (ماضی) اس نے بتایا (خبردی)	He Told, He Informed
١٧٥	اَلَمْ اَقُلْ کیا میں نے نہیں کہا (تھا؟)	Did I not tell you?
١٧٦	تُبْدُوْنَ ✷ (بَدَاَ) تم ظاہر کرتے ہو	You Reveal, Disclose
١٧٧	تَكْتُمُوْنَ (کَتَمَ) تم چھپاتے ہو	You Conceal/ You Hide
١٧٨	اُسْجُدُوْا (امر) تم سجدہ کرو	Prostrate
١٧٩	سَجَدُوْا انہوں نے سجدہ کیا	They Prostrated
١٨٠	اَبٰى اس نے انکار کیا	He denied/ He refused
١٨١	اِسْتَكْبَرَ ② اس نے تکبر کیا	He Became Huaghtly
١٨٢	اُسْكُنْ تو آباد ہوجا	You Live, Inhabitate
١٨٣	كُلَا (تثنیہ امر) تم دونوں کھاؤ	Eat
١٨٤	رَغَدًا ③ خوب اچھی طرح، جتنا چاہو	Very Easily
١٨٥	شِئْتُمَا تم دونوں نے چاہا	You willed, wished
١٨٦	تَقْرَبَا تم دونوں قریب جانا	You Come Near, Come Close
١٨٧	هٰذِهِ الشَّجَرَةَ اس درخت کے	This Tree
١٨٨	فَتَكُوْنَا پھر تم ہوجاؤ گے	Lest You should be
١٨٩	اَزَلَّهُمَا اس نے پھسلا دیا ان دونوں کو	He caused them to slip
١٩٠	اِهْبِطُوْا تم اتر جاؤ	Descend, go down

① ''اَنْبَآءُ''(اسم جمع) خبریں، داستانیں اور اعلانات اس کا واحد ''نَبَاءٌ'' ہے۔ ''نَبَّاْتُكُمَا'' میں تم دونوں کو بتادوں گا۔ ② اِسْتَكْبَرْتُمْ ۔تم نے تکبر کیا۔ ③ خوشحالی وآسائش میں زندگی گزارنا، بافراغت، وسیع۔

✷ ۔''بَدَا يَبْدُوْ'' ظاہر ہونا، واضح ہونا۔ ''بَدَا لَهُمْ'' اُن پر ظاہر ہوا، اُنہیں مناسب معلوم ہوا۔

No.	Word	Urdu	English
۱۹۱	بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	تم ایک دوسرے کے	To One Another
۱۹۲	عَدُوٌّ	دشمن	Enemy
۱۹۳	مُسْتَقَرٌّ	ٹھکانا	Settelement
۱۹۴	مَتَاعٌ	سامان، فائدہ اٹھانا	Luggage/ Baggage
۱۹۵	تَلَقّٰی	اس نے سیکھ لیے	He Learnt
۱۹۶	كَلِمٰتٍ	کچھ الفاظ	Some Words
۱۹۷	تَابَ عَلَيْهِ	وہ متوجہ ہوا اس پر (توبہ قبول کرلی)	He attended to, Accepted repentence
۱۹۸	يَأْتِيَنَّكُمْ	آئے تمہارے پاس	Comes to you
۱۹۹	مَنْ تَبِعَ	جس نے پیروی واتباع کی	Whoever follows
۲۰۰	هُدَايَ	میری ہدایت	My Guidance
۲۰۱	يَحْزَنُوْنَ	وہ غمگین ہوں گے	They Will Grieve
۲۰۲	كَذَّبُوْا	انہوں نے جھٹلایا	They Rejected, They Denied
۲۰۳	اَصْحٰبُ النَّارِ	دوزخ والے	The people Of Hell
۲۰۴	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اے بنی اسرائیل! (اے یعقوب علیہ السلام کی اولاد)	O Children The Israil
۲۰۵	اُذْكُرُوْا	(امر) تم یاد کرو	Remember
۲۰۶	اَوْفُوْا	تم پورا کرو	Fulfil
۲۰۷	بِعَهْدِيْٓ	میرے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ کو	The Covenant With you
۲۰۸	اُوْفِ	میں پورا کروں گا	I will fulfil

نمبر	لفظ	اردو معنی	English
۲۰۹	بِعَهۡدِكُمۡ	تمہارے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ	The Covenant With you
۲۱۰	اِیَّایَ	مجھ سے ہی	Me Alone/ Only Me
۲۱۱	فَارۡهَبُوۡنَ	(ف۔ اِرۡهَبُوۡا۔ نِ۔ یۡ) پس تم مجھ سے ڈرو	So Be Afraid Of Me
۲۱۲	مُصَدِّقًا	تصدیق کرنے والا، سچا ثابت کرنے والا	Confirming
۲۱۳	تَكُوۡنُوۡا	تم بنو، ہو جاؤ	You Be/ You Become
۲۱۴	اَوَّلَ كَافِرٍ	پہلے انکار کرنے والے	The First To Deny
۲۱۵	ثَمَنًا قَلِيۡلًا[۱]	تھوڑی سی قیمت	Little Amount
۲۱۶	فَاتَّقُوۡنِ	(ف۔ اِتَّقُوۡا۔ ن۔ ی) پس تم مجھ سے ڈرو	So Fear Me Alone

جادو اور ہر نا گہانی آفت ونقصان سے حفاظت کی دعا

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۔(ابی داؤد، حدیث ۵۰۸۸)

’’اللہ کے نام کے ساتھ، اُس کے نام کی برکت سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔‘‘

(صبح وشام تین تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنے والا ہر قسم کی نا گہانی آفت ونقصان نیز جادو وسحر سے محفوظ رہے گا۔)

دو سجدوں کے درمیان پڑھی جانے والی دعا

اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ، وَارۡحَمۡنِیۡ، وَاهۡدِنِیۡ، وَاجۡبُرۡنِیۡ، وَعَافِنِیۡ، وَارۡزُقۡنِیۡ، وَارۡفَعۡنِیۡ۔

(رواہ ابوداؤد و ترمذی حصن المسلم ص ۵۸)

’’اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، میرے بگڑے ہوئے کاموں کو درست کردے، مجھے عافیت دے، مجھے رزق دے اور مجھے بلند کر۔‘‘

[۱] ’’ قَلَّ ‘‘ کم ہوا، چھوٹا ہوا (تھوڑا، کمیاب)۔

معمولی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَیْئًا، وَلَوْ اَنْ تَلْقٰی اَخَاکَ بِوَجْہٍ طَلِیْقٍ، رَوَاہُ مُسْلِمٌ۔ (ریاض الصالحین، السلام، استحباب المصافحہ عند اللقاء۔۔۔ص ۲۹۹، قدیمی کتب خانہ)

''حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کسی بھلائی کو بھی ہرگز حقیر نہ سمجھنا، اگرچہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی سے خندہ پیشانی (کشادگی و مسکراہٹ) سے ملنا ہی کیوں نہ ہو۔''

قرض کی جلد ادائیگی کرو

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَۃٌ بِدَیْنِہٖ، حَتّٰی یُقْضٰی عَنْہُ۔

(ترمذی، ابواب الجنائز، ماجاء عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفس المؤمن معلقۃ بدینہ،)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کی روح اس کے قرض کی وجہ سے معلق (لٹکی ہوئی) رہتی ہے (بلند مقام و مرتبہ پر فائز ہونے سے روک دی جاتی ہے) یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر دیا جائے۔''

ایمان کی لذت حاصل کرو

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ وَجَدَ حَلَاوَۃَ الْإِیْمَانِ مَنْ کَانَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ أَحَبَّ إِلَیْہِ مِمَّا سِوَاھُمَا، وَمَنْ أَحَبَّ عَبْدًا لَا یُحِبُّہٗ إِلَّا لِلّٰہِ، وَمَنْ یَکْرَہُ أَنْ یَعُوْدَ فِی الْکُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَہُ اللّٰہُ، کَمَا یَکْرَہُ أَنْ یُلْقٰی فِی النَّارِ۔ (صحیح البخاری، الایمان، باب مَنْ کَرِہَ أَنْ یَعُوْدَ فِی الْکُفْرِ، ج ا ص ۴۴)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں جس میں پائی جائیں وہ ایمان کی لذت حاصل کرلیتا ہے۔ جسے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر چیز سے محبوب ہوں، جو کسی بندے سے صرف اللہ کیلئے محبت کرتا ہو اور جسے اللہ نے کفر سے بچا دیا ہو تو وہ کفر میں لوٹنا ایسے ناپسند کرتا ہو جیسے آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔''

اعمال میں ہمیشگی اختیار کرو

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یَا اَیُّھَا النَّاسُ خُذُوْا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِیْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَمَلُّ حَتّٰی تَمَلُّوْا، وَاِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ مَا دَاوَمَ وَاِنْ قَلَّ۔

''حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! ایسے اعمال اختیار کیا کرو جن کو کرنے کی طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ اکتانے والا نہیں ہاں! تم اکتا جاتے ہو، اور بیشک بہترین اعمال اللہ کے نزدیک وہ ہیں جن پر ہمیشگی اختیار کی جائے اگرچہ وہ کم (تھوڑے) ہوں۔'' (صحیح بخاری، اللباس، الجلوس علی الحصیر۔۔۔۔ج ۲ ص ۸۷۱، قدیمی کتب خانہ)

لباس کو ٹخنوں سے اُونچا رکھو!

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فَفِی النَّارِ، رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ۔

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تہبند (شلوار، پاجامہ وغیرہ) کا جو حصّہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ (کپڑا اور جسم کا حصّہ) آگ میں جائے گا۔'' (ریاض الصالحین، اللباس، صفۃ طول القمیص والکم۔۔۔ص ۲۷۶، ح ۷۹۳، قدیمی کتب خانہ)

(یہ حکم صرف مردوں کیلئے ہے، عورتوں کیلئے ٹخنوں کو کھلا رکھنا جائز نہیں ہے۔)

حصّہ دوم

سالِ اوّل

(چوتھی جماعت)

فتنوں سے بچانے والی کتاب

عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یَقُوْلُ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ

اَلَا اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ۔ سنو! عنقریب فتنے ہونگے۔

قُلْتُ مَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی ان سے نجات کیسے مل سکتی ہے؟

قَالَ كِتَابُ اللّٰهِ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی کتاب (کے ذریعے کیونکہ)

فِيْهِ نَبَأُ مَا قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ۔

اس میں تمہارے پہلے لوگوں کی خبر ہے اور بعد والوں کی بھی، اور اس میں تمہارے درمیان (واقع ہونے والے معاملات) کا حکم اور فیصلہ ہے۔

هُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ۔ قرآن (فیصلہ کن کتاب ہے) فرق کرنے والا ہے حق و باطل میں، یہ کوئی مذاق نہیں۔

مَنْ تَرَكَهٗ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللّٰهُ۔ جس نے تکبر کرتے ہوئے اسے چھوڑا، اللہ اس کو توڑ (کر ہلاک کر) دیگا۔

وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدٰى فِيْ غَيْرِهٖ اَضَلَّهُ اللّٰهُ۔ اور جس نے اس کے علاوہ کہیں ہدایت تلاش کی، اللہ اس کو گمراہ کردیگا۔

وَهُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ۔ اور وہ اللہ کی مضبوط رسی ہے۔

وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيْمُ۔ اور وہ حکمت والی نصیحت ہے۔

وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ۔ اور وہ سیدھی راہ ہے۔

هُوَ الَّذِيْ لَا تَزِيْغُ بِهِ الْاَهْوَآءُ۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے ذریعے خیالات بگڑتے نہیں۔

وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْاَلْسِنَةُ۔ اور اس سے مشتبہ (خلط ملط) نہیں ہوتیں دوسری زبانیں، (مخلوق کا کلام خالق کے کلام سے مشتبہ نہیں ہوسکتا)۔

وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ۔ علماء اس سے سیر نہیں ہوتے۔

وَلَا يَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ۔ اس کو بار بار پڑھنے سے (اس کا مزہ) پرانا نہیں ہوتا۔

وَلَا يَنْقَضِيْ عَجَائِبُهٗ۔ اس کے نکات ختم نہیں ہوتے۔

هُوَ الَّذِيْ لَمْ تَنْتَهِ الْجِنُّ اِذَا سَمِعَتْهُ۔ یہ قرآن ایسی کتاب ہے کہ جن بھی یہ کہے بغیر نہ رہ سکے جب اسے سنا۔

حَتّٰى قَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا۔ یہاں تک کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے۔

يَهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ۔ وہ ہدایت کی راہ بتاتا ہے، پس ہم اس پر ایمان لے آئے۔

مَنْ قَالَ بِهٖ صَدَقَ۔ جس نے قرآن کے مطابق بات کی وہ سچا ہے۔

وَمَنْ عَمِلَ بِهٖ اُجِرَ۔ اور جس نے اس پر عمل کیا وہ ثواب پائے گا۔

وَمَنْ حَكَمَ بِهٖ عَدَلَ۔ اور جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا وہ انصاف پسند ہوگا۔

وَمَنْ دَعَا اِلَيْهِ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ اور جو اس کی طرف بلائے گا وہ سیدھی راہ دکھایا گیا ہے۔

(رواہ ترمذی والدارمی، مشکوۃ، فضائل قرآن، الفصل الثانی ص ۱۸۶، قدیمی)

نمبر	Arabic	Urdu	English
٢١٧	لَاتَلْبِسُوا	تم ملایا نہ کرو (حق کو ناحق کے ساتھ نہ ملاؤ)	Do not mix
٢١٨	اِرْكَعُوا	تم جھکو، تم رکوع کرو	Bow Down
٢١٩	الرّٰكِعِيْنَ	جھکنے (رکوع کرنے) والے	Those who bow down
٢٢٠	اَتَاْمُرُوْنَ	کیا تم حکم دیتے ہو؟	Do You Command /Order?
٢٢١	تَنْسَوْنَ	تم بھول جاتے ہو	You Forget/ Ignore
٢٢٢	تَتْلُوْنَ	تم تلاوت کرتے ہو، تم پڑھتے ہو	You Recite/ Read
٢٢٣	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	کیا پھر تمہیں عقل نہیں ہے، کیا تم نہیں سمجھتے؟	Don't You perceive
٢٢٤	اِسْتَعِيْنُوْا	تم مدد لو، تم مدد مانگو	Seek Help
٢٢٥	لَكَبِيْرَةٌ	(لَ۔ كَبِيْرَةٌ) البتہ بھاری و دشوار ہے	Indeed Heavy/ Difficult
٢٢٦	الْخٰشِعِيْنَ	عاجزی کرنے والے، ڈرنے والے	Humble/ Submissive
٢٢٧	يَظُنُّوْنَ ①	وہ گمان کرتے ہیں، وہ یقین کرتے ہیں	They Think/ They Believe
٢٢٨	مُلٰقُوْا	ملنے والے ہیں، ملاقات کرنے والے ہیں	They Will meet/ Confort
٢٢٩	رٰجِعُوْنَ	لوٹنے والے ہیں	Returners
٢٣٠	فَضَّلْتُ	میں نے بڑائی دی، میں نے ترجیح و فضیلت دی	I preferred
٢٣١	لَا تَجْزِيْ	بدلہ نہ دے سکے گی، بدلہ نہ ہوسکے گا (گی)	It Will Not Compensate
٢٣٢	نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ	کوئی جان کسی جان کا	A soul for another soul
٢٣٣	شَيْئًا	کچھ بھی	At All/ Nothing
٢٣٤	يُقْبَلُ	قبول کی جائے گی (کیا جائے گا)	He will be accepted

ع ۵

① ''ظن'' کے معنی شک بھی ہے اور یقین بھی، لیکن یہاں (البقرۃ ۲/۴۶) میں بمعنی ''یقین'' مستعمل ہوا ہے۔ (ضیاء القرآن ج ا ص ۵۴)

No.	Arabic	Urdu	English
۲۳۵	شَفَاعَةٌ	سفارش	Intercession
۲۳۶	يُؤْخَذُ	لیا جائے گا	Will be taken
۲۳۷	عَدْلٌ ①	معاوضہ، بدلہ	Recompense
۲۳۸	يُنْصَرُوْنَ	وہ مدد کیے جائیں گے	They Will be Helped
۲۳۹	نَجَّيْنَا	ہم نے نجات دی	We Saved
۲۴۰	يَسُوْمُوْنَ	(سَوْم) وہ تکلیف وعذاب چکھاتے (پہنچاتے تھے)	They afflict
۲۴۱	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	سخت تکلیفیں	Hard Torment
۲۴۲	يُذَبِّحُوْنَ	وہ ذبح کرتے (تھے)	They slaughter
۲۴۳	اَبْنَآءَ	بیٹے (اِبْنٌ)	Sons
۲۴۴	يَسْتَحْيُوْنَ	وہ زندہ رکھتے (تھے)	They keep alive
۲۴۵	نِسَآءَ	عورتیں (اِمْرَءَةٌ)	Women
۲۴۶	بَلَآءٌ	آزمائش	Trial/ Test
۲۴۷	فَرَقْنَا	ہم نے پھاڑ دیا (جدا کر دیا)	We Split/ We Clove
۲۴۸	اَلْبَحْرَ	سمندر	Sea/ Ocean
۲۴۹	اَغْرَقْنَا	ہم نے غرق کر دیا	We Drowned
۲۵۰	تَنْظُرُوْنَ	تم دیکھ رہے (تھے)	You were Looking
۲۵۱	وٰعَدْنَا	ہم نے وعدہ کیا	We Appointed A fixed Time
۲۵۲	اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً	چالیس راتیں	Forty Nights

① "عَدْلٌ" معاوضہ، برابر، انصاف۔ "ذَوَا عَدْلٍ" عادل ومعتبر آدمی۔

نمبر	لفظ	اردو	English
٢٥٣	اِتَّخَذۡتُمۡ ①	تم نے اختیار کیا، تم نے بنایا	You Adopted
٢٥٤	اَلۡعِجۡلَ	بچھڑا	Calf
٢٥٥	عَفَوۡا	معاف کردیا، نظرانداز کردیا، دستبردار ہوگئے، زیادہ ہوگئے، وہ کثرت سے بڑھے	Forgave, Ignored, Increased, Abundanlty
٢٥٦	تَشۡكُرُوۡنَ	تم شکر کروگے	You will Thank
٢٥٧	اٰتَيۡنَا	ہم نے دیا	We Granted, Gave
٢٥٨	اَلۡفُرۡقَانَ	حق و باطل میں فرق کرنے کی قوت (کسوٹی)	The Ability To Distinguish Between Right And Wrong
٢٥٩	تَهۡتَدُوۡنَ	تم راہ پالو، تم ہدایت حاصل کرلوگے	You Will be guided
٢٦٠	ظَلَمۡتُمۡ	تم نے ظلم کیا	You wronged
٢٦١	بِاتِّخَاذِكُمُ	(بِ. اِتِّخَاذِ. كُمُ) اس وجہ سے کہ تم نے بنالیا تھا	For The Reason That You Took For
٢٦٢	تُوۡبُوۡۤا	تم توبہ کرو	You Repent
٢٦٣	بَارِئِكُمۡ	اپنے پیدا کرنے والے (کے، کی)	Your Creator
٢٦٤	اُقۡتُلُوۡۤا	(امر) تم قتل کرو	You Kill/ Murder
٢٦٥	اِنَّهٗ هُوَ	بے شک وہی	Indeed He
٢٦٦	نَرَى	ہم دیکھ لیں	We See/ We Behold
٢٦٧	جَهۡرَةً	سامنے (ظاہر، باآوازِ بلند)	Infront/ Outright
٢٦٨	الصّٰعِقَةُ	بجلی کی کڑک	Thunderbold
٢٦٩	اَخَذَتۡ	پکڑلیا	It took
٢٧٠	بَعَثۡنَا	ہم نے اٹھایا (زندہ کیا) ہم نے بھیجا	We Resurrected/ We Sent

① "مَنۡ يَّتَّخِذُ" جو لیتے ہیں، سمجھتے ہیں۔

No.	Word	Urdu meaning	English meaning
۲۷۱	ظَلَّلْنَا	ہم نے سایہ کردیا	We Shaded
۲۷۲	اَلْغَمَامَ	بادل۔ابر	Clouds/ Over Cast
۲۷۳	اَلْمَنَّ	شہد کی مانند شیریں ذائقہ دار مادہ (احسان الٰہی)	Honey Like, Sweet
۲۷۴	السَّلْوٰى	بٹیر(تسلی واطمینان)	Quails
۲۷۵	كُلُوْا	(امر) کھاؤ	Eat
۲۷۶	طَيِّبٰتِ	پاکیزہ چیزیں	Good Things
۲۷۷	مَاظَلَمُوْنَا	انہوں نے ہم پر کوئی زیادتی نہیں کی	They Didnot Wrong To Us
۲۷۸	كَانُوْٓا	وہ تھے(وہ ہوئے)	They were\ Became
۲۷۹	اُدْخُلُوْا	(امر) تم داخل ہوجاؤ	Enter
۲۸۰	الْقَرْيَةَ	بستی	Village, City
۲۸۱	اَلْبَابَ	دروازہ	Gate
۲۸۲	سُجَّدًا	جھکتے ہوئے	Prostrating, Bowing
۲۸۳	قُوْلُوْا	(امر) تم کہو	Say
۲۸۴	حِطَّةٌ	بخش دے	Forgive
۲۸۵	نَغْفِرْ	ہم معاف کردیں گے	We Will Forgive
۲۸۶	سَنَزِيْدُ	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	Soon We Will Grant More
۲۸۷	اَلْمُحْسِنِيْنَ	نیکی کرنے والوں (کا اجر)	The reward of, The Doers Of good
۲۸۸	بَدَّلَ	بدل دیا(انہوں نے)	He Changed

No.	Arabic	Urdu	English
۲۸۹	اَلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	جنہوں نے ظلم کیا	Those Who Wronged
۲۹۰	قَوْلًا	بات (کو)	Word
۲۹۱	غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ	اس کے برعکس جو کہی گئی تھی	A Statement Other than That Which Has Been Said
۲۹۲	رِجْزًا	عذاب	Torment
۲۹۳	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ	وہ نافرمانی کرتے تھے	They Definitely Disobeyed
	ع ۵۹		
۲۹۴	اِسْتَسْقٰى	پانی مانگا	He Asked For Water
۲۹۵	اِضْرِبْ	(امر) تو مار	Beat, Strike
۲۹۶	عَصَاكَ	اپنی لاٹھی (کو)	Your Staff
۲۹۷	اَلْحَجَرَ	پتھر (پر)	Stone
۲۹۸	اِنْفَجَرَتْ	پھوٹ پڑے، بہہ نکلے	It Gushed Forth
۲۹۹	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ	Twelve
۳۰۰	عَيْنًا	(عَيْنٌ) چشمہ (چشمے)، آنکھ	Fountain, Spring
۳۰۱	قَدْ عَلِمَ	یقیناً جان لیا (تھا)	They Knew For Sure
۳۰۲	كُلُّ اُنَاسٍ	سب لوگوں نے / ہر گروہ (قبیلے) نے	Every People
۳۰۳	مَشْرَبَ	پینے کی جگہ (گھاٹ)	Drinking Place
۳۰۴	اِشْرَبُوْا	(امر) تم پیو	Drink
۳۰۵	تَعْثَوْا	تم پھرو	You Wander
۳۰۶	نَّصْبِرَ	ہم صبر کریں گے	We Will Endure

No.	Arabic	Urdu	English
۳۰۷	طَعَامٍ وَّاحِدٍ	ایک کھانا	One Food
۳۰۸	اُدْعُ	تو دعا کر ، تو بُلا	Call Upon, Pray
۳۰۹	يُخْرِجْ	وہ نکال دے	He Brings Forth
۳۱۰	تُنْبِتُ	وہ (زمین) اگاتی ہے	It Grows
۳۱۱	بَقْلِ	ساگ، سبزی	Vegetable
۳۱۲	قِثَّآءِ	ککڑی	Cucumber
۳۱۳	فُوْمِ	گیہوں (گندم)	Corn
۳۱۴	عَدَسِ	مسور	Lentle
۳۱۵	بَصَلِ	پیاز	Onion
۳۱۶	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	کیا تم بدلنا (لینا) چاہتے ہو؟	You Exchange
۳۱۷	اَدْنٰی	گھٹیا ہے، زیادہ قریب (آسان) ہے	Inferior, More Close (easy)
۳۱۸	بِالَّذِیْ	اس کے بدلہ میں جو	In Exchange Of
۳۱۹	هُوَ خَيْرٌ	وہ جو بہترین وعمدہ ہے	That Is Better And Superior
۳۲۰	مِصْرًا	شہر	City
۳۲۱	سَاَلْتُمْ	تم نے مانگا	You Have Asked
۳۲۲	ضُرِبَتْ	مسلط کر دی گئی	Enforced
۳۲۳	اَلْمَسْكَنَةُ	محتاجی وغربت	Poverty
۳۲۴	بَآءُوْ	وہ کما لائے (وہ مستحق بن گئے)	They Earned

No.	Arabic	Urdu	English
٣٢٥	بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	غضبِ الٰہی کے	The wrath Of ALLAH
٣٢٦	بِاَنَّهُمْ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ سب	For the reason that all of Them
٣٢٧	يَقْتُلُوْنَ	وہ قتل کرتے ہیں	They kill
٣٢٨	بِغَيْرِ الْحَقِّ	ناحق	Unjustified, Without Right
٣٢٩	عَصَوْا	انہوں نے نافرمانی کی	They disobeyed
٣٣٠	كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	وہ حد سے بڑھتے تھے	The Transgressed, Crossed Limit
٣٣١	هَادُوْا	یہودی ہوگئے	They Became Jews
٣٣٢	النَّصٰرٰى	عیسائی	The Christians
٣٣٣	الصّٰبِئِيْنَ ①	(واحد صابی) جو شخص ایک دین چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرے	The People Of Book
٣٣٤	رَفَعْنَا	ہم نے بلند کیا	We raised up
٣٣٥	خُذُوْا	(امر) تم پکڑ لو	Hold firmly
٣٣٦	تَوَلَّيْتُمْ	منہ موڑ لیا تم نے	You Returned
٣٣٧	الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا	(عدو) جنہوں نے زیادتی کی (حد سے تجاوز کیا)	Those Who Transgressed
٣٣٨	السَّبْتُ	ہفتہ	Saturday
٣٣٩	قِرَدَةً	بندر	Monkey, Apes
٣٤٠	خٰسِئِيْنَ	(خاسئًا) دھتکارے ہوئے، پھٹکارے ہوئے، ناکام	Despised, Dull
٣٤١	نَكَالًا	عبرت ، عذاب	A deterrent Punishment
٣٤٢	بَيْنَ يَدَيْ	سامنے والوں (کے لیے)	For those who were present

(ع ۷)

① یہ الگ مذہبی فرقہ کا نام ہے۔ یہ لوگ توحید و رسالت کے قائل تھے، بعض علماء نے انہیں اہلِ کتاب میں شمار کیا ہے اور ان کے ذبیحہ کو حلال بتایا ہے۔ (ضیاء القرآن ج ۱ ص ۶۳)

No.	Arabic	Urdu	English
۳۴۳	خَلْفٌ	پیچھے والوں (کیلئے)، بعد میں آنے والوں (کے لیے)	For those who succeeded
۳۴۴	مَوْعِظَةٌ	نصیحت	Admonition
۳۴۵	تَذْبَحُوْا	تم ذبح کرو	You Slaughter
۳۴۶	بَقَرَةٌ	گائے	Cow
۳۴۷	اَتَتَّخِذُنَا	کیا تو ہمارا بناتا ہے؟	Do You make our
۳۴۸	هُزُوًا	مذاق	Mock, Ridicule
۳۴۹	اَنْ اَكُوْنَ	کہ میں ہو جاؤں	That I Be
۳۵۰	يُبَيِّنْ	وہ بتادے (بیان کرتا ہے)	That He Makes It clear
۳۵۱	مَاهِيَ	وہ کیسی ہو؟	How It would be?
۳۵۲	فَارِضٌ	بوڑھی	Old
۳۵۳	بِكْرٌ	بچھیا (کم عمر) ہو	Virgin
۳۵۴	عَوَانٌ	درمیانی عمر کی ہو	Medium
۳۵۵	بَيْنَ ذٰلِكَ	اس کے درمیان ہو	Between That
۳۵۶	اِفْعَلُوْا	(امر) تم کرو	Do
۳۵۷	مَاتُؤْمَرُوْنَ	جو کچھ تمہیں حکم دیا گیا ہے	What You Are Commanded
۳۵۸	مَالَوْنُ	رنگ کیسا ہو؟	What is Its Colour
۳۵۹	صَفْرَآءُ	زرد	Yellow
۳۶۰	فَاقِعٌ	گہرا	Bright

No.	Word	Urdu	English
٣٦١	تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ	خوش کردے دیکھنے والوں کو	That pleases The Observers
٣٦٢	تَشٰبَهَ	مشتبہ ہوگئی	It looked alike
٣٦٣	ذَلُوْلٌ	خدمت لی گئی ہو (فرمانبردار اور مطیع و نرم کیا ہوا ہو)	The well-trained
٣٦٤	تُثِيْرُ	ہل چلائے	Cultivate
٣٦٥	تَسْقِي	سینچتی ہو، پانی دیتی ہو	Irrigate
٣٦٦	الْحَرْثَ	کھیتی	Field
٣٦٧	مُسَلَّمَةٌ	کامل و مکمل ہو، ادا کرے، تندرست، بے عیب ہو	Perfect Paid, healthy, free of fault
٣٦٨	لَاشِيَةَ	داغ (دھبّہ) نہ ہو، بے داغ ہو	Stainless
٣٦٩	اَلْـٰٔنَ	اب	Now
٣٧٠	جِئْتَ	تو آیا، تو لایا	You Come, You brought
٣٧١	ذَبَحُوْهَا	انہوں نے اس کو ذبح کیا	They slaughtered
٣٧٢	مَاكَادُوْا يَفْعَلُوْنَ	وہ کرنے کے قریب نہ تھے	They did not seem to have done
٣٧٣	قَتَلْتُمْ	تم نے قتل کیا	You killed
٣٧٤	ادّٰرَءْتُمْ	(د ر ء) تم ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے	You started accusing each other
٣٧٥	مُخْرِجٌ	نکالنے والا (ظاہر کرنے والا) ہے	One Who Brings Out
٣٧٦	بِبَعْضِهَا	اس (گائے) کا کوئی ٹکڑا	The Part Of That
٣٧٧	يُرِيْ	وہ دکھاتا ہے	He Shows
٣٧٨	قَسَتْ	(قَسِيَةً) سخت	Hard

ع ٨

No.	Arabic	Urdu	English
٣٧٩	مِنۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ	اس کے بعد	After That
٣٨٠	اَشَدُّ قَسۡوَةً	زیادہ سخت، سخت ترین	More Harder
٣٨١	يَتَفَجَّرُ	بہہ نکلتا ہے	Starts Flowing
٣٨٢	يَشَّقَّقُ	پھٹ پڑتا ہے	That Split Asunder
٣٨٣	يَهۡبِطُ	گر پڑتا ہے	Falls Down
٣٨٤	مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ	اللہ کے خوف سے	For Fear Of ALLAH
٣٨٥	اَفَتَطۡمَعُوۡنَ[1] (اَ۔ فَ۔ تَطۡمَعُوۡنَ)	کیا پھر بھی تم توقع (امید) رکھتے ہو	Do You Expect Even then
٣٨٦	اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا	یہ کہ وہ ایمان لے آئیں گے	That They Believe
٣٨٧	فَرِيۡقٌ	ایک جماعت، گروہ (کچھ حصّہ وجز)	A Party / Group
٣٨٨	يُحَرِّفُوۡنَ	وہ تبدیل کر ڈالتے ہیں	They Distort
٣٨٩	مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ	اس کے عقل وسمجھ میں آجانے کے بعد	After They Had Understood
٣٩٠	اَتُحَدِّثُوۡنَ	کیا تم بتا دیتے ہو؟	Do you Inform?
٣٩١	فَتَحَ اللّٰهُ	اللہ نے کھول دیا	ALLAH Opened
٣٩٢	لِيُحَآجُّوۡكُمۡ	تاکہ وہ تم سے جھگڑیں	So That They May Engage In Argument With You
٣٩٣	اَوَلَا يَعۡلَمُوۡنَ	کیا وہ نہیں جانتے؟	Do not They Know
٣٩٤	يُسِرُّوۡنَ[2]	وہ چھپاتے ہیں	The Hide
٣٩٥	يُعۡلِنُوۡنَ	وہ ظاہر کرتے ہیں	They Reveal
٣٩٦	اُمِّيُّوۡنَ (اُمِّيٌّ)	جاہل، اَن پڑھ لوگ	Illiterates

① "طَمِعَ يَطۡمَعُ" کے معنیٰ لالچ کرنا، بے تابی سے چاہنا یا امید رکھنا ہے۔ ② اَسَرَّ۔ اِسۡرَارًا کے معنی ہیں اس نے چھپایا، پوشیدہ رکھا، کسی کو بھید بتایا، یا اعتماد کیا۔

No.	Word	Urdu meaning	English meaning
۳۹۷	أَمَانِيَّ (أُمْنِيَّةٌ)	تمنائیں، جھوٹی امیدیں (پڑھنا، تلاوت کرنا)	Fancies, False Wishes (To recite)
۳۹۸	يَكْتُبُونَ	وہ لکھتے ہیں	They Write
۳۹۹	بِأَيْدِيهِمْ (بِ۔ اَيْدِيْ۔ هِمْ)	اپنے ہاتھوں سے	With Their Hands
۴۰۰	يَكْسِبُونَ	وہ کماتے ہیں	They Earn
۴۰۱	تَمَسَّنَا	ہمیں چھوئے گی	It Will Touch Us
۴۰۲	أَيَّامًا مَّعْدُودَةً	گنتی کے چند دن	A Few Computed Days
۴۰۳	أَتَّخَذْتُمْ	کیا تم نے لے رکھا ہے؟	Have You Contracted
۴۰۴	يُّخْلِفَ	وہ خلاف کرے گا	He Will Not Break Promise
۴۰۵	سَيِّئَةً	برائی	Vice, Evil
۴۰۶	أَحَاطَتْ	گھیر لیا	Encompassed, Surrounded
۴۰۷	خَطِيْٓئَتُهٗ	اس کی خطاؤں نے	His Sin
۴۰۸	تَعْبُدُونَ	تم عبادت و بندگی کروگے	You Will Worship (ع ۹ ۸۲ ۹)
۴۰۹	إِحْسَانًا	اچھا برتاؤ (نیکی)	Good Treatments
۴۱۰	ذِي الْقُرْبَىٰ	رشتہ دار	Relatives
۴۱۱	حُسْنًا	اچھی بات	Good Word
۴۱۲	مُعْرِضُونَ	منہ پھیرنے والے، روگردانی کرنے والے	Averse, Those Who Turn Their Face
۴۱۳	دِيَارِ	گھروں، شہروں (وطن)	Houses, Cities
۴۱۴	تَظٰهَرُونَ	تم چڑھ کر جاتے (تھے) (یعنی مدد کرتے تھے)	You Cooperate

No.	Word	Urdu	English
۴۱۵	اَلْاِثْمِ	گناہ	Sin
۴۱۶	اَلْعُدْوَانِ	ظلم وزیادتی	Tyranny
۴۱۷	يَأْتُوْكُمْ	آئیں تمہارے پاس	They Will Come To You
۴۱۸	اُسٰرٰى (اَسْرٰى) (اَسِيْرٌ)	غلام،قیدی (بنا کر)	Slave, Priosner
۴۱۹	تُفٰدُوْهُمْ	تم اُن کا بدلہ (فدیہ) دیتے ہو	You Ransom Them
۴۲۰	مُحَرَّمٌ	حرام کیا گیا ہے	Forbidden
۴۲۱	مَا جَزَآءُ	کیا بدلہ (وسزا) ہے؟	What Is The Recompense
۴۲۲	خِزْيٌ	رُسوائی	Disgrace
۴۲۳	يُرَدُّوْنَ	وہ لوٹائے (واپس کیے) جائیں گے	They Will Be Sent Back
۴۲۴	يُخَفَّفُ	کم (ہلکا) کیا جائے گا	It Will Be Diminished
۴۲۵	قَفَّيْنَا	ہم نے پیچھے بھیجے	We Followed Up In Succession
۴۲۶	اَلْبَيِّنٰتُ	کھلی نشانیاں	Clear Signs
۴۲۷	اَيَّدْنٰهُ	ہم نے اس کو قوت دی	We empowered Him
۴۲۸	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ	With The Help Of Holy Spirit
۴۲۹	اَفَكُلَّمَا (اَ۔ فَ۔ كُلَّمَا)	کیا پھر (ایسا نہیں ہوا کہ) جب کبھی بھی؟	But It Is Not That Every Time
۴۳۰	جَآءَكُمْ	آیا تمہارے پاس	There Came To You
۴۳۱	لَا تَهْوٰٓى ①	تمہیں پسند نہ تھا	You Did Not Desire
۴۳۲	غُلْفٌ	غلاف میں لپٹے ہوئے، بند	Wraped Up, Closed

ع

① "تَهْوِیْٓ اِلَیْهِمْ" شوق ومحبت سے مائل کردے ان کی طرف۔

No.	Word	Urdu	English
۴۳۳	یَسۡتَفۡتِحُوۡنَ	وہ فتح (کامیابی) مانگتے ہیں (تھے)	They Used To Pray For Victory
۴۳۴	عَرَفُوۡا	وہ جانتے تھے، وہ پہچانتے تھے	They Recognized
۴۳۵	بَغۡیٌ	سرکشی ونافرمانی، حسد	Sedition, Outrage, Jealousy
۴۳۶	یُنَزِّلَ	اتارا گیا ہے	He sends down
۴۳۷	مِنۡ عِبَادِہٖ	اپنے بندوں میں سے	From Among His Servants
۴۳۸	مُّهِيۡنٌ	ذلیل ورسوا کرنے والا	Humiliating
۴۳۹	وَرَآءَهٗ	اس کے علاوہ	Besides It
۴۴۰	اُشۡرِبُوۡا	(وہ پلائے گئے) محبت رچابسا (ڈال) دی گئی	The Were Made To Drink
۴۴۱	الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ	آخرت کا گھر	The Abode In The Hereafter
۴۴۲	خَالِصَةً	خالص، مخصوص	Purely, Specially
۴۴۳	تَمَنَّوُا ①	تم تمنا وآرزو کرو	You Wish, You Long
۴۴۴	لَنۡ يَّتَمَنَّوۡهُ	وہ اس کی ہرگز تمنا نہ کریں گے	They Will Never Wish For It
۴۴۵	اَبَدًا	ہمیشہ، ہمیشہ (کبھی بھی)	Forever, Ever
۴۴۶	قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ	آگے بھیجا اُن کے ہاتھوں نے	Their Hands Sent Forth
۴۴۷	لَتَجِدَنَّ	(لَ۔ تَجِدَنَّ) البتہ تو ضرور پائے گا	Indeed You Will Find
۴۴۸	اَحۡرَصَ النَّاسِ	لوگوں میں زیادہ لالچی	Most Greedy Of People
۴۴۹	حَيٰوةٌ	زندگی	Life
۴۵۰	يَوَدُّ	(وَدَّ) پسند کرتا ہے، چاہتا ہے	He Likes, He Loves

① "تَمَنّٰی" اس نے تمنا اور آرزو کی۔

No.	Arabic	Urdu	English
٤٥١	لَوْ يُعَمَّرُ	کاش عمر زیادہ ہوجائے	Would That His Life Should Increase
٤٥٢	اَلْفَ سَنَةٍ	ہزار سال	A Thousand Years
٤٥٣	بِمُزَحْزِحِهٖ	(بِ۔ مُزَحْزِحٌ۔ هٖ) اس سے ہٹانے اور دور کرنے والا (بچانے والا)	It Would Not Remove Him
٤٥٤	مَنْ كَانَ عَدُوًّا ①	جو بھی دشمن ہے	Whosoever is the Enemy
٤٥٥	بُشْرٰى	خوش خبری	Good Tidings
٤٥٦	عٰهَدُوْا	انہوں نے وعدہ کیا	They Took A Covenant
٤٥٧	نَبَذَ	پھینک دیا	He threw, He flung
٤٥٨	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	(جن کو) کتاب دی گئی	There Who Were Given Scripture
٤٥٩	وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	اپنی پیٹھوں کے پیچھے	Behind their backs
٤٦٠	اِتَّبَعُوْا	انہوں نے اتباع و پیروی کی	They Followed
٤٦١	مُلْكِ	سلطنت، حکومت	Kingdom, Dynesty
٤٦٢	يُعَلِّمُوْنَ	وہ سکھاتے (تھے)	They Were Teaching
٤٦٣	السِّحْرَ	جادو	Magic
٤٦٤	مَلَكَيْنِ	دو فرشتے	Two Angels
٤٦٥	بَابِلَ	بابل (ایک شہر کا نام ہے)	Babil (name of the city)
٤٦٦	مَا يُعَلِّمٰنِ	وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے	Both Of Them Do not Teach
٤٦٧	حَتّٰى يَقُوْلَا	یہاں تک کہ وہ کہہ لیتے	Till They Had said
٤٦٨	نَحْنُ فِتْنَةٌ	ہم آزمائش ہیں	We Are Trial

① "عَدَاوَةٌ" کے معنیٰ دشمنی وعداوت کے ہیں۔

No.	Word	Urdu	English
٤٦٩	يَتَعَلَّمُوْنَ	وہ سیکھتے ہیں (تھے)	They Used To Learn
٤٧٠	مَا يُفَرِّقُوْنَ	جس سے وہ جدائی ڈال دیتے	By Which TheyCause Seperation
٤٧١	بَيْنَ الْمَرْءِ	شوہر کے درمیان	Between a husband
٤٧٢	زَوْجِهٖ	اس کی بیوی (کے درمیان)	Wife
٤٧٣	بِضَآرِّيْنَ	نقصان پہنچانے والے	Those Who Harm
٤٧٤	بِاِذْنِ اللّٰهِ	اللہ کے حکم سے	By ALLAH's Leave
٤٧٥	يَضُرُّهُمْ	(جو) ان کو نقصان دے	It Harms Them
٤٧٦	يَنْفَعُهُمْ	ان کو نفع دے سکتی تھی (ہے)	It Could benefit them
٤٧٧	مِنْ خَلَاقٍ	کوئی حصہ	Any Share
٤٧٨	شَرَوْا	انہوں نے بیچ دیا	They Sold
٤٧٩	مَثُوْبَةٌ ①	ثواب، ٹھکانا	Reward, Destination
٤٨٠	لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	کاش وہ جانتے ہوتے	Would That They Knew
٤٨١	رَاعِنَا	ہماری رعایت کیجیے	Consider Us
٤٨٢	اُنْظُرْنَا	ہماری طرف دیکھیے	Look Upon Us
٤٨٣	اِسْمَعُوْا	غور سے سنو	Hearken, Listen Intently
٤٨٤	يَخْتَصُّ	خاص فرمالیتا ہے	He Chooses Specially
٤٨٥	مَا نَنْسَخْ	جو ہم منسوخ کرتے ہیں	That Which We Abrogate
٤٨٦	نُنْسِهَا	ہم بھلواتے ہیں اُسے	We Cause It To Be Forgotten

ع ١٣

① "ثَوَاب" کے معنٰی انعام وثواب اور جزا وبدلہ ہے۔

No.	Arabic	Urdu	English
۴۸۷	نَاْتِ	ہم لے آتے ہیں	We Bring
۴۸۸	اَلَمْ تَعْلَمْ	کیا تو نہیں جانتا؟	Do Not You Know
۴۸۹	وَلَا نَصِيْرٍ	اور نہ کوئی مددگار	And Nor Any Helper
۴۹۰	اَمْ تُرِيْدُوْنَ	کیا تم چاہتے ہو؟	Do You Want?
۴۹۱	سُئِلَ	سوال کیا گیا (پوچھے گئے)	It Was Questioned
۴۹۲	مَنْ يَّتَبَدَّلِ	جو تبدیل کرے گا	One Who Will Exchange
۴۹۳	السَّبِيْلِ	راستہ، حجت و دلیل (گرفت)	Path, Argument
۴۹۴	يَرُدُّوْنَ	وہ لوٹا دیں، وہ پھیرتے ہیں	They Will Send/Turn You back
۴۹۵	مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	جو ان کے نفسوں (دلوں) میں ہے	That Which is in their hearts
۴۹۶	مَا تَبَيَّنَ	جو کہ واضح (وظاہر) ہوگیا	That Has Become Clear
۴۹۷	فَاعْفُوْا	پس معاف کرو	So Pardon
۴۹۸	وَاصْفَحُوْا	اور درگزر کرو	Over Look/ Ignore
۴۹۹	يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ	لے آئے اللہ اپنا حکم	ALLAH Brings His Command
۵۰۰	مَا تُقَدِّمُوْا	جو کچھ تم نے آگے بھیجا	Whatever You Send Forth
۵۰۱	يَّدْخُلَ	داخل ہوگا	He Will Enter
۵۰۲	هَاتُوْا	تم لے آؤ	You Bring
۵۰۳	بُرْهَانَكُمْ	اپنی دلیل	Your Proof
۵۰۴	مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ	جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ (اپنے آپ کو)	Who Soever Submits

No.	Arabic	Urdu	English
۵۰۵	مُحْسِنٌ	نیکوکار و مخلص ہو	Sincere
۵۰۶	يَحْكُمُ	وہ فیصلہ کرے گا	He Will Judge
۵۰۷	يَخْتَلِفُوْنَ	وہ اختلاف کرتے ہیں	They Differ
۵۰۸	مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا؟ جو	Who Is More Unjust Than The One Who
۵۰۹	مَنَعَ	منع کیا، روکا	He forbade
۵۱۰	يُّذْكَرَ	یاد کیا جائے (ذکر کیا جائے)	That He Should Be Commemorated
۵۱۱	سَعٰی	کوشش کرتا ہے	He Strives
۵۱۲	خَرَابٌ	بربادی و ویرانی	Ruin, Destruction
۵۱۳	مَا كَانَ لَهُمْ	مناسب نہیں تھا اُن کے لیے	It Was Not Proper For them
۵۱۴	خَآئِفِيْنَ	ڈرنے والے	Those Who Fear
۵۱۵	اَيْنَمَا	کہیں بھی (کسی طرف)	Wherever
۵۱۶	تُوَلُّوْا	تم رخ کرو گے	You Turn
۵۱۷	وَجْهُ اللّٰهِ	اللہ کی ذات (چہرہ) ہے	The Entity (face) of Allah
۵۱۸	وَلَدًا	بیٹا	Son
۵۱۹	قٰنِتُوْنَ	ادب سے جھکے ہوئے، فرمانبردار، عاجزی کرنے والے	Bowing In Respect, Obedient
۵۲۰	اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا	جب فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا	When He decrees a Matter
۵۲۱	كُنْ فَيَكُوْنُ	ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے	Be! And It Is
۵۲۲	لَوْلَا يُكَلِّمُنَا	وہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا؟	Why Does Not He Speak To Us

No.	Arabic	Urdu	English
٥٢٣	(لَوْلَا) تَاْتِيْنَآ	کیوں نہیں آتی ہمارے پاس؟	Why Does Not It Come To Us
٥٢٤	تَشَابَهَتْ	ایک جیسے (ملتے جلتے) ہیں	They Are Similar
٥٢٥	قَدْ بَيَّنَّا	بے شک ہم نے صاف صاف بیان کردیا	We Have Exposed Plainly
٥٢٦	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ	بے شک ہم نے ہی تجھ کو بھیجا	Indeed We Alone Sent You
٥٢٧	اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ	دوزخ والے	The People Of The Blazing Fire
٥٢٨	لَنْ تَرْضٰى	وہ ہرگز راضی نہ ہوں گے	They Will Never Be Pleased At Any cost
٥٢٩	حَتّٰى تَتَّبِعَ	یہاں تک کہ تو اتباع کرے	Untill You Follow
٥٣٠	مِلَّتَهُمْ	ان کے دین کی	Their Religion
٥٣١	وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ	اور اگر تو نے اتباع کر لی	If You Had Followed
٥٣٢	اَهْوَآءَهُمْ	ان کی خواہشات کی	Their Desire
٥٣٣	حَقَّ تِلَاوَتِهٖ	اس کی تلاوت کا حق	Its True Recital
٥٣٤	لَا تَنْفَعُ	نفع نہ دے گی	It Will not benefit
٥٣٥	اِبْتَلٰى	آزمایا	He Tried
٥٣٦	اَتَمَّ	اُس نے پورا کیا اُتِمَّ۔ میں پورا کردوں	He Fulfilled
٥٣٧	اِمَامًا	پیشوا۔رہنما (شاہراہ، راستہ)	Leader, Patron
٥٣٨	ذُرِّيَّتِىْ	میری اولاد	My Progeny
٥٣٩	لَا يَنَالُ	نہ پہنچے گی (نہ پہنچے گا)	It Will Not Reach
٥٤٠	مَثَابَةً	(مقامِ رجوع) مرکز	Place Of Resort

ع ١٤ ١٢١ ١٤

No.	Arabic	Urdu	English
۵۴۱	اَمْنًا	امن کی جگہ	A Place Of Security
۵۴۲	مُصَلًّى	نماز کی جگہ	Place Of Prayer
۵۴۳	عَهِدْنَآ	ہم نے تاکید کی، ہم نے عہد (وعدہ) لیا	We Stressed, We made covenant
۵۴۴	اَنْ طَهِّرَا	یہ کہ تم دونوں پاک رکھنا	That Both Of You Purify
۵۴۵	بَيْتِىَ	میرا گھر	My House
۵۴۶	لِلطَّآئِفِيْنَ	طواف کرنے والوں کے لیے	Perform Tawaf
۵۴۷	الْعَاكِفِيْنَ	اعتکاف کرنے والوں (کے لیے)	Those Who Retreat In Mosque
۵۴۸	الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	رکوع وسجدے کرنے والوں (کے لیے)	Those Who Bow Down And Prostrate
۵۴۹	هٰذَا بَلَدًا	اس شہر کو	This City
۵۵۰	اُرْزُقْ	(امر) رزق دیدے	Provide With Sustenance
۵۵۱	اَهْلَهٗ	اس کے رہنے والوں کو	Its Inhabitants
۵۵۲	اُمَتِّعُهٗ	میں اس کو فائدہ دوں گا	I Will benefit Him
۵۵۳	اَضْطَرُّهٗ	میں اس کو مجبور کروں گا	I Will Drive Him
۵۵۴	الْمَصِيْرُ	ٹھکانا، لوٹنے کی جگہ	Destination
۵۵۵	يَرْفَعُ	بلند کرتا ہے، اٹھا رہا ہے	He Raises Up
۵۵۶	الْقَوَاعِدَ	دیواریں، بنیادیں	Foundations
۵۵۷	تَقَبَّلْ	تو قبول کرلے	Accept
۵۵۸	مُسْلِمَيْنِ لَكَ	تو اپنے فرمانبردار	Submissive To You

No.	Word	Urdu Meaning	English
۵۵۹	اَرِنَا	تو ہمیں دکھا (سکھا) دے (بتادے)	Show Us
۵۶۰	مَنَاسِكَنَا	ہماری عبادت کے طریقے	The Ways Of Our Worship
۵۶۱	تُبْ	تو متوجہ ہو جا	Accept
۵۶۲	وَابْعَثْ	اور بھیج دے مقرر کردے	And Send, Appoint
۵۶۳	يُزَكِّي	پاک صاف کردے گا	He Will Purify
۵۶۴	مَنْ يَّرْغَبُ	کون منہ پھیرے گا؟ (روگردانی کرے گا)	Who will turn away
۵۶۵	مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ	جو خود ہی بیوقوف ہو	The One Who Befools Himself
۵۶۶	اِصْطَفَيْنَا	ہم نے چُن لیا (پسند کرلیا)	We Have Chosen
۵۶۷	اَسْلِمْ	(فرماں بردار ہو جا) گردن جھکادے	Be Obedient
۵۶۸	اَسْلَمْتُ	میں فرماں بردار ہو گیا، میں نے اپنی گردن جھکادی	I Became Submissive
۵۶۹	وَصّٰى	وصیت کی (حکم دیا، نصیحت کی)	He Made A Bequest
۵۷۰	يٰبَنِيَّ	اے میرے بچو!	O My Sons
۵۷۱	لَا تَمُوْتُنَّ	تم ہرگز نہ مرنا	Do Not Die
۵۷۲	اِذْ حَضَرَ	جب آئی (جب آیا)	When It Approached
۵۷۳	اُمَّةٌ (جمع اُمَمٌ)	جماعت، گروہ، قوم، امت (مدت، وقفہ وعرصہ، طریقہ ومذہب)	Nation, Group
۵۷۴	قَدْ خَلَتْ	یقیناً گزر چکی	Indeed It Has Passed
۵۷۵	حَنِيْفًا	ہر باطل سے کٹ کر اللہ کا ہو جانے والا	Inclining towards ALLAH,been deviated from falsehood
۵۷۶	اَلْاَسْبَاطِ [1]	اولادیں	Offspring

ع ۱۵ / ۱۲۹ / ۱۵

[1] ''اَلْاَسْبَاطُ'' ''سَبْطٌ'' کی جمع ہے جس کے لفظی معنی ایک ایسے درخت کے ہیں جس کی بہت سی شاخیں ہوں۔ باغات، قبیلے۔ ''اَسْبَاطًا اُمَمًا'' قبیلوں میں (جو الگ الگ) قومیں ہیں۔

Number	Word	Urdu Meaning	English Meaning
۵۷۷	مَآ اُوْتِيَ	جو کچھ دیا گیا	Whatever Was Given
۵۷۸	لَا نُفَرِّقُ	ہم فرق (تفریق) نہیں کرتے	We Do not Discriminate
۵۷۹	فَقَدِ اهْتَدَوْا	پس تحقیق انہوں نے ہدایت پالی	Indeed They Have Become Rightly Guided
۵۸۰	شِقَاقٍ	مخالفت (تکلیف، مشقت)	Opposition
۵۸۱	يَكْفِي	کافی ہے	Sufficient
۵۸۲	صِبْغَةَ اللّٰهِ	اللہ کا رنگ	The Colour Of ALLAH
۵۸۳	مَنْ اَحْسَنُ	کون سا زیادہ خوبصورت ہے	Who Is More Beautiful/ Better
۵۸۴	عٰبِدُوْنَ	بندگی وعبادت کرنے والے	Worshippers
۵۸۵	اَتُحَآجُّوْنَنَا	کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو؟	Do You Argue With us?
۵۸۶	مُخْلِصُوْنَ	مخلص ہیں (خالص کرنے والے)	Sincere, Purifying ones
۵۸۷	عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	جو کچھ وہ کرتے تھے	What They used to do

ع ۱۶

کھانا کھانے کیلئے بیٹھتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ۔ (حصن حصین مترجم ص ۱۵۴، تاج کمپنی)

''اے اللہ ہمارے لئے اس کھانے میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بھی بہتر کھانا عطا فرما۔''

دسترخوان اُٹھانے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔

(بخاری باب مایقول اذا فرغ من طعامہ ج ۲ ص ۸۲۰)

''سب تعریف اللہ کیلئے ہے ایسی تعریف جو بہت پاکیزہ اور بابرکت ہو، (اے ہمارے رب ہم اس کھانے کو) کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے غیر محتاج ہو کر نہیں اُٹھا رہے ہیں۔''

① ''تفرّق'' کے معنی الگ ہونا اور بکھرنا ہے۔ ''لَا تَفَرَّقُوْا'' ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جاؤ۔ جدا جدا نہ ہو جاؤ۔

سَيَقُوْلُ

پارہ نمبر ۲

No.	Word	Urdu meaning	English meaning
۵۸۸	مَاوَلّٰىهُمْ	کس چیز نے پھیر دیا ان کو؟	What has turned them
۵۸۹	اُمَّةً وَّسَطًا	درمیانی جماعت (بہترین امت)	Community, Justly-Balanced
۵۹۰	لِنَعْلَمَ ①	تاکہ ہم جان لیں، تاکہ ہم دیکھ لیں	So That we Know, We see
۵۹۱	يَّنْقَلِبُ	پلٹ جاتا ہے	He Turns
۵۹۲	عَلٰى عَقِبَيْهِ*	(علیٰ۔عَقِبَيْن۔ہٖ) اپنی ایڑیوں پر (الٹے پاؤں)	On His Heels
۵۹۳	تَقَلُّبَ	بار بار پلٹنا ، پھیرنا، چلنا پھرنا	To Turn Again And Over Again
۵۹۴	نُوَلِّيَنَّكَ	ہم ضرور آپ کو پھیر دیں گے	We Will Surely Turn You
۵۹۵	تَرْضٰىهَا	آپ خوش ہوجائیں اُس سے، جسے آپ پسند کرتے ہیں	You will be pleased
۵۹۶	اَتَيْتَ	تو لایا، آپ لائیں	You Brought
۵۹۷	بِكُلِّ اٰيَةٍ	تمام نشانیاں، ہر ایک دلیل	All Signs, Every Proof
۵۹۸	اِنَّكَ اِذًا	بیشک تُو اُس وقت	Indeed You Would Then
۵۹۹	لَاتَكُوْنَنَّ	تو ہرگز نہ بن جانا	Do Not Be Ever
۶۰۰	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ	شک کرنے والوں میں سے	From Those Who Doubt
۶۰۱	وِجْهَةٌ	سَمت۔قبلہ	Direction, Qibla
۶۰۲	هُوَ مُوَلِّيْهَا	وہ اس طرف منہ پھیرتا ہے	He Turns His Face Towards It

ع ۱۷ / ۱۴ / ۱

① ''ہم جان لیں'' کا مطلب ہے کہ ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ایمان والے جان لیں (تبیان القرآن ج ۱ ص ۵۷۵) ''لِنَعْلَمَ'' کا عام معنی تو یہ ہے ''تاکہ ہم جان لیں'' اس سے شبہ ہوتا ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ پہلے ان کو نہیں جانتا۔ال عمران ۳/ ۱۴۰، ۱۴۲ اور ۱۶۷ میں اور ایسی ہی دیگر آیات میں اس معنیٰ کا خاص خیال رکھا جائے، اس لیے علامہ قرطبی رحمہ اللہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ''لِنَعْلَمَ'' کا معنی ''لِنَرٰى'' (یعنی ہم دیکھ لیں) نقل کیا ہے۔ (ضیاء القرآن ج ۱ ص ۱۰۲)

* عَقِبَ جمع اَعْقَا ب۔ایڑی،اولاد،نسل

No.	Word	Urdu meaning	English meaning
٦٠٣	فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ	پس تم نیکیوں میں آگے بڑھو،نیکیوں کے مقابلے میں ایکدوسرے سے آگے نکلو	Excell In good deeds
٦٠٤	أَيْنَ مَا تَكُونُوا	جہاں کہیں تم ہوگے	Where ever you are
٦٠٥	يَأْتِ بِكُمُ	تمہیں لے آئے گا	He will bring you
٦٠٦	خَرَجْتَ	تو نکلا، آپ نکلیں	You Came Out, You Went Out
٦٠٧	حَيْثُ مَا كُنْتُمْ	جہاں کہیں تم ہو	Where Ever You Are
٦٠٨	لِئَلَّا يَكُونَ	تاکہ نہ ہو	So That It Should Not Be
٦٠٩	حُجَّةٌ	اعتراض (کی گنجائش) دلیل	Objection, Argument
٦١٠	لَا تَخْشَوْا	تم نہ ڈرو	Do not fear
٦١١	وَاخْشَوْنِي (وَ-اِخْشَوْ-نِ-يْ)	اور مجھ ہی سے ڈرو	Fear me alone
٦١٢	وَاشْكُرُوا لِي	اور میرا شکر کرو	Be grateful to me
٦١٣	لَا تَكْفُرُونَ	تم ناشکری نہ کرو	And do not deny me
٦١٤	يُقْتَلُ	قتل کردیا گیا	He was killed
٦١٥	نَبْلُوَنَّ	ہم ضرور آزمائیں گے	We will surely test
٦١٦	بِشَيْءٍ	کسی ایک چیز کے ساتھ	With something
٦١٧	الْجُوعِ	بھوک	Hunger
٦١٨	نَقْصٍ	کمی (نقصان)	Deficiency
٦١٩	أَصَابَتْ	پہنچے (پہنچی)	It reached
٦٢٠	صَلَوٰتٌ	دعائیں،نمازیں ، رحمتیں، نوازشیں، کلیسے، (یہود کی عبادت گاہیں)	Prayers, mercies

ع ۱۸ ۱۵۲ ۲

٦٢١	شَعَآئِرِ (شَعِيْرَةٌ)	علامتیں، نشانیاں	Symbols, signs
٦٢٢	اِعْتَمَرَ	عمرہ کیا	He performed Umrah
٦٢٣	لَاجُنَاحَ	گناہ نہیں ہے، حرج نہیں ہے	No sins, No crimes
٦٢٤	يَطَّوَّفَ	طواف کرے، چکر لگائے	He goes round
٦٢٥	مَنْ تَطَوَّعَ	جو خوشی سے کرے	One who performs willing
٦٢٦	يَلْعَنُ	لعنت کرتا ہے، (اللہ کی رحمت سے) دور کرتا ہے	He curses, keeps away (from Allah,s mercy)
٦٢٧	لٰعِنُوْنَ	لعنت کرنے والے	Those who curse
٦٢٨	اَصْلَحُوْا	انہوں نے اصلاح کرلی	They corrected themselves
٦٢٩	بَيَّنُوْا	انہوں نے ظاہر کردیا، انہوں نے بیان کردیا	They made evident
٦٣٠	مَاتُوْا	وہ مرگئے	They died
٦٣١	يُنْظَرُوْنَ	ان کو مہلت دی جائے گی	They will be reprieved
٦٣٢	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	ایک معبود ہے	The one GOD
٦٣٣	خَلْقِ	پیدا کرنا (صحیح اندازہ کرنا) پیدائش	To create, birth
٦٣٤	اخْتِلَافِ	فرق، یکے بعد دیگرے آنا، بدلتے رہنا	Difference, To keep Change
٦٣٥	الَّيْلِ	رات	Night
٦٣٦	النَّهَارِ	دن	Day
٦٣٧	الْفُلْكِ	کشتی (سمندری جہاز)	Boat, Ship
٦٣٨	بَثَّ	اُس نے پھیلا دیئے	He dispersed

No.	Arabic	Urdu	English
۲۳۹	دَآبَّةٌ	جانور، جاندار چلنے والا (ذی روح حیوان)	Beasts, Animal
۲۴۰	تَصۡرِيۡفِ	پھرانا، گھمانا، چلانا، بدلتے رہنا	To Give Around, To Trail
۲۴۱	الرِّيٰحِ	ہوائیں	Winds
۲۴۲	السَّحَابِ	بادل	Clouds
۲۴۳	الۡمُسَخَّرِ ①	حکم کے تابع (حکم کا پابند)	Obedient
۲۴۴	يُّحِبُّوۡنَهُمۡ	وہ ان سے محبت کرتے ہیں	They Love Them
۲۴۵	كَحُبِّ اللّٰهِ	جیسی اللہ سے محبت	As they ought to love ALLAH
۲۴۶	اَشَدُّ حُبًّا	بہت زیادہ محبت	Staunch In Love
۲۴۷	اِذۡ تَبَرَّاَ	جب وہ بیزار ہوگا	When He Will Disassociate
۲۴۸	الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا	جن کی اتباع کی گئی	Those Who were Followed
۲۴۹	رَاَوُا	وہ دیکھیں گے	They Will See
۲۵۰	تَقَطَّعَتۡ	منقطع ہوجائیں گے، ٹوٹ (کرٹکڑے ٹکڑے ہو) جائیں گے	It will be cut asunder
۲۵۱	الۡاَسۡبَابُ	ذرائع، تعلقات (راہیں)	Resources, Ties
۲۵۲	كَرَّةً	دوبارہ جانا، لوٹ کر جانا ہوتا	To Go Again, To Return Back
۲۵۳	اَعۡمَالَهُمۡ	ان کے اعمال	Their Actions
۲۵۴	حَسَرٰتٍ عَلَيۡهِمۡ	باعث پشیمانی ہوں گے ان کیلئے، ان پر حسرتیں (ڈال کر)	Source Of Shame For Them
۲۵۵	بِخٰرِجِيۡنَ	نکلنے والے	The outgoers
۲۵۶	حَلٰلًا طَيِّبًا	حلال پاکیزہ	Lawful, Wholesome

① ''سُخۡرِيّاً'' کا لفظ خدمت ونوکری کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ لیکن ''لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا'' (الزخرف ۴۳/۳۲) میں ''مذاق'' کرنا مراد ہے۔ شیخ سعدیؒ، امام قرطبی اور اعلیٰ حضرت نوّراللہ مرقدھم نے یہی مراد لی ہے (معارف رضا، سالنامہ ۲۰۰۹ء)

ع ۱۶/۲۰

No.	Word	Urdu	English
٦٥٧	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ (خُطُوَةٌ)	شیطان کے نقشِ قدم (شیطان کے قدموں پر)	Footstep Of Satan
٦٥٨	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ	کھلا ہوا دشمن	Open/ Evident Enemy
٦٥٩	السُّوْٓءِ	برائی	Evil
٦٦٠	الْفَحْشَآءِ	بے حیائیاں	Indecent, Shameful
٦٦١	اَلْفَيْنَا	ہم نے پایا	We found
٦٦٢	اٰبَآءَنَا	اپنے باپ دادا کو	Our Ancestors
٦٦٣	اَوَلَوْ كَانَ	اگرچہ وہ ہوں	Even Though They Were
٦٦٤	يَنْعِقُ	چِلّاتا ہے	He shouts
٦٦٥	لَا يَسْمَعُ	سنتا نہیں ہے	He does not listen
٦٦٦	دُعَآءً ①	پکار (مانگنا، بلانا)	To Call
٦٦٧	نِدَآءً	آواز	Voice
٦٦٨	حَرَّمَ	اُس نے حرام کردیا	He Has Prohibited, Forbade
٦٦٩	الْمَيْتَةَ	مُردار	Dead, Carrion
٦٧٠	لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	سُور کا گوشت	Flesh of swine
٦٧١	اُهِلَّ ②	ذبح کے وقت آواز بلند کی گئی ہو	The Voice Raised High At The Time Slaughter
٦٧٢	غَيْرَ بَاغٍ	بغاوت و سرکشی کا ارادہ نہ ہو (نافرمانی کرنے والا نہ ہو)	Rebellion Betrayal
٦٧٣	وَّلَا عَادٍ	اور حد سے بڑھنے والا (زیادتی کرنے والا) نہ ہو	Without Exceeding The Limits
٦٧٤	بُطُوْنٌ (بطن)	پیٹ	Bellies

① ''دَعْوُهُمْ'' انکی پکار ② علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ''اُهِلَّ'' کا معنی ''ذُبِحَ'' اور امام تفسیر مجاہد سے ''مَآ اُهِلَّ'' کا معنی ''مَاذُبِحَ بِغَيْرِ اللّٰهِ'' نقل کیا ہے۔
تفصیل کے لیے ملاحظہ فرمائیں (ضیاء القرآن ج ۲ ص ۶۰۹ تا ۶۱۴)

No.	Arabic	Urdu	English
٦٧٥	لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ	اللہ اُن سے بات نہ کرے گا	ALLAH Will Not Speak ToThem
٦٧٦	فَمَآ اَصْبَرَهُمْ	پس انہوں نے کیسے صبر کرلیا؟	How Did They Observe Patience
٦٧٧	فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ	مخالفت و دشمنی میں دور جا پڑے	In Wide Schism And Enmity
٦٧٨	اٰتَى الْمَالَ	اس نے مال دیا	He Gave His Wealth
٦٧٩	ابْنَ السَّبِيْلِ	مسافر	Wayfarer
٦٨٠	السَّآئِلِيْنَ	سوال کرنے والے	Beggers
٦٨١	فِي الرِّقَابِ	گردنوں میں (گردنیں چھڑاتے ہیں)	In necks (releuse slaves)
٦٨٢	الْمُوْفُوْنَ	پورا کرنے والے ہوں	Those Who Fulfil
٦٨٣	بَاْسَآءِ	تنگدستی و بدحالی، مفلسی (مالی پریشانی)	Poverty, Adversity
٦٨٤	الضَّرَّآءِ	تکلیف، مصیبت، (جسمانی تکالیف)	Pain, Affliction (Physical ailments)
٦٨٥	حِيْنَ الْبَاْسِ	جہاد ولڑائی کے وقت	In The Time Of fight And Jihad
٦٨٦	الَّذِيْنَ صَدَقُوْا	جنہوں نے سچ کہا، جو سچے ہیں	Those Who Spoke Truth
٦٨٧	كُتِبَ عَلَيْكُمْ	تم پر فرض کردیا گیا	It is prescribed for you
٦٨٨	الْقِصَاصُ	جرم کا بدلہ و انتقام لینا	Legal Retribution
٦٨٩	الْقَتْلٰى	مقتول (مرنے والا)	The Murdered
٦٩٠	اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ	آزاد کے بدلے آزاد	Free For Free
٦٩١	الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ	غلام کے بدلے غلام	Slave For Slave
٦٩٢	الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى	عورت کے بدلے عورت	Female For Female

No.	Word	Urdu Meaning	English Meaning
۶۹۳	مَنْ عُفِيَ	جس کو معاف کردیا گیا	The one who is forgiven
۶۹۴	اَخِيْهِ	اُس کا بھائی، اپنا بھائی	His Brother, His Own Brother
۶۹۵	اَلْمَعْرُوْفِ	جانا پہچانا دستور کے مطابق، اچھا طریقہ اچھی بات ، نیکی وبھلائی	Known according To The Custom
۶۹۶	اَدَآءٌ	ادا کردینا ہے	Payment
۶۹۷	بِاِحْسَانٍ	نیکی کے ساتھ اچھی طرح ، احسان کے ساتھ	With Gratitude
۶۹۸	تَخْفِيْفٌ	رعایت (ہلکا کرنا)	Concession
۶۹۹	يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ	اے عقلمندو!	O People Of Understanding
۷۰۰	خَيْرًا	مال	Wealth
۷۰۱	مَنْ خَافَ	جو شخص ڈرا	One Who Feared
۷۰۲	مُوْصٍ	وصیت کرنے والا	Testator, Bequather
۷۰۳	جَنَفًا	جانبداری و طرفداری (ظلم وزیادتی، صحیح راستہ سے ہٹ جانا)	Partiality
۷۰۴	اَلصِّيَامُ	(الصوم) روزے (اجتناب و پرہیز کرنا)	Fasts, To Refrain
۷۰۵	مِنْ اَيَّامٍ اُخَرَ	دوسرے دنوں سے	From Other Days
۷۰۶	يُطِيْقُوْنَهٗ[۱]	اس کی ادائیگی میں انہیں سخت تکلیف ومشکل ہو	Those Who Will Be Able To Do It With Greater Hardship
۷۰۷	فِدْيَةٌ	بدلہ	Ransom
۷۰۸	اَنْ تَصُوْمُوْا	یہ کہ تم روزہ رکھو	That You Fast
۷۰۹	شَهْرُ	مہینہ	Month
۷۱۰	شَهِدَ	اس نے گواہی دی، وہ حاضر ہوا	He witnessed, He came

ع ۲۲ ۱۸۲ ۶

① "اِطَاقه" کے معنی ہیں کسی کام کو بمشکل کرسکنا (قاموس القرآن ص ۷۳۵)

No.	Word	Urdu	English
۷۱۱	فَلْيَصُمْهُ	پس اس کو روزہ رکھنا چاہیے	So Let Him Fast
۷۱۲	الْيُسْرَ	آسانی	Ease, Facility
۷۱۳	الْعُسْرَ	تنگی (سختی،مشکل، مصیبت وناداری)	Distress, Affliction
۷۱۴	لِتُكْمِلُوا	تاکہ تم پورا(مکمل) کرلو	So That You Complete
۷۱۵	لِتُكَبِّرُوا	تاکہ تم بڑائی بیان کرو	So That You Magnify
۷۱۶	عِبَادِي	میرے بندے	My Servants
۷۱۷	عَنِّي	میرے بارے میں	Concerning Me
۷۱۸	أُجِيبُ	میں جواب دیتا ہوں، میں دعا قبول کرتا ہوں	I Answer The Prayers
۷۱۹	دَعْوَةَ الدَّاعِ	پکارنے والے کی پکار (دعا کرنے والے کی دعا)	Invocation Of Supplicant
۷۲۰	دَعَانِ ①	مجھے پکارتا ہے (مجھ سے دعا مانگتا ہے)	He Calls On Me
۷۲۱	فَلْيَسْتَجِيبُوا	پس چاہیے کہ وہ قبول کریں (حکم مانیں)	So Let Them Accept
۷۲۲	وَلْيُؤْمِنُوا	اور انہیں ایمان لانا چاہیے	And they should believe in me
۷۲۳	يَرْشُدُونَ	ہدایت پا جائیں گے	They Will Be Rightly Guided
۷۲۴	أُحِلَّ	حلال کردیا گیا	Made Lawful
۷۲۵	الرَّفَثُ	بیوی سے ہمبستری کرنا، جماع و بے حیائی کی بات کرنا	Intercourse With Wife
۷۲۶	كُنتُمْ تَخْتَانُونَ	تم خیانت کرتے تھے، تم حق تلفی کرتے تھے	You Used To defraud Your selves
۷۲۷	بَاشِرُوهُنَّ ②	تم اُن سے مباشرت کرو (اُن سے ملو ملاؤ)	Hold Intercourse With Them
۷۲۸	وَابْتَغُوا	اور تلاش کرو	And Seak, Find

① دَعَانِيْ (دَعَا۔نِ۔ی) نون وقایہ ہے (یائے متکلم سے پہلے آنے والے نون کو نونِ وقایہ کہتے ہیں) اور یائے متکلم حذف کردی گئی ہے۔ ② مُبَاشَرَۃٌ کے اصل معنی کھال سے کھال ملانا ہیں، کنایۃً جماع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

No.	Word	Urdu meaning	English meaning
۷۲۹	اَلْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	سفید دھاگا (سفید دھاری)	White Thread
۷۳۰	الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ	سیاہ دھاگا (کالی دھاری)	Black thread
۷۳۱	اَتِمُّوْا	تم پورا کرو	Complete, Accomplish, Perfect
۷۳۲	عٰكِفُوْنَ	اعتکاف میں ہو (ڈیرہ ڈالے ہوئے)	You Are Observing Atikaf
۷۳۳	اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ	ایک دوسرے کا مال آپس میں	The wealth Of One Another, Among Your Self
۷۳۴	(لَا) تُدْلُوْا ①	تم نہ پہنچاؤ	Do Not Send
۷۳۵	يَسْـَٔلُوْنَكَ	وہ آپ سے پوچھتے ہیں	They ask you
۷۳۶	الْاَهِلَّةِ	چاند	Cresent, new moon
۷۳۷	مَوَاقِيْتُ	(وقت کی پہچان کی علامتیں) مقررہ اوقات	The fixed stated and measured time
۷۳۸	بِاَنْ تَاْتُوا	یہ کہ تم آؤ	That You Come To
۷۳۹	قَاتِلُوْا	تم لڑو	Fight
۷۴۰	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وہ تم سے لڑتے ہیں	Those who fight against you
۷۴۱	لَا يُحِبُّ	وہ پسند نہیں کرتا	He does not like
۷۴۲	حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ	(ثَقِفْتُمْ۔و۔ھم) جہاں تم ان کو پاؤ	Whenever you find them
۷۴۳	اِنِ انْتَهَوْا	اگر وہ رک جائیں (باز آجائیں)	If they cease/ desist
۷۴۴	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	عزت والا مہینہ	honourable month
۷۴۵	الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ	تمام محترم چیزوں کا بدلہ ہے	All Venerable things have consideration, retribution
۷۴۶	اَنْفِقُوْا	تم خرچ کرو	Spend

ع ۲۳ ۱۸۸ ۷

① ”اَدْلَاءٌ“ سے ماخوذ ہے۔ اس کا معنی ہے رسی کو کنویں میں پانی نکالنے کے لیے لٹکانا، مراد ہے کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ بنانا۔ (ضیاء القرآن ج ۱ ص ۱۲۹)

نمبر	لفظ	اردو	English
۷۴۷	لَاتُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ	نہ ڈالو (نہ پھینکو) اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں	Do not cast your self by your hands
۷۴۸	اِلَى التَّهْلُكَةِ	ہلاکت و بربادی کی طرف	Into Destruction
۷۴۹	اَحْسِنُوْا	تم نیکی کرو، اچھے کام کرو	Perform Righteous Deeds
۷۵۰	اِنْ اُحْصِرْتُمْ	اگر تم روک دیئے جاؤ (اگر تم گھر جاؤ)	If you are prevented
۷۵۱	اِسْتَيْسَرَ	وہ آسان ہوا، بآسانی حاصل ہو	It became easy
۷۵۲	لَاتَحْلِقُوْا	تم نہ منڈاؤ	Do not shave
۷۵۳	رُءُوْسَكُمْ	اپنے سروں کو	Your heads
۷۵۴	يَبْلُغَ الْهَدْيُ	قربانی کا جانور پہنچ جائے	The sacrificial animal has reached
۷۵۵	مَحِلَّهٗ (مَحِلَّهَا)	اپنی جگہ، اپنے ٹھکانے (پر)	Its destination
۷۵۶	اَذًى	تکلیف، نجاست و گندگی، ستانا، بیماری	Injury, Impurity and filth
۷۵۷	نُسُكٍ[1]	قربانی	Sacrifice

سخت گرمی میں پڑھی جانے والی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَآ اَشَدَّ حَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ۔ (عمل الیوم واللیلۃ ص ۸۳)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، آج کے دن کتنی گرمی ہے! اے اللہ! مجھے جہنم کی گرمی سے بچادے۔"

دودھ پینے کے بعد پڑھی جانے والی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَزِدْنَا مِنْهُ۔ "اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور یہ ہمیں اور زیادہ نصیب فرما۔"

(ابوداؤد باب مایقول اذا شرب اللبن ج ۲ ص ۱۶۸، مشکوۃ، الاشربہ، باب الاشربہ فصل ثانی ص ۳۷۱، قدیمی کتب خانہ)

[1] نَسَكَ يَنْسُكُ۔ درویشانہ زندگی بسر کرنا، پاکباز ہونا۔ نَاسِكُوْهُ۔ اس پر عمل کرنے (چلنے) والے۔ مَنَاسِكُ۔ قربان گاہیں (حج کی رسوم، عبادتیں)

مسجد آباد کرنے کی فضیلت

عَنۡ اَبِیۡ هُرَیۡرَةَ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ مَنۡ غَدَا إِلَی الۡمَسۡجِدِ أَوۡ رَاحَ أَعَدَّ اللہُ لَهٗ نُزُلَهٗ مِنَ الۡجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا أَوۡ رَاحَ۔ (مشکوۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب المساجد، الفصل الاول، الحدیث ۶۹۸، ج ۱، ص ۱۴۸)

’’ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح یا شام مسجد کو جائے، جب کبھی صبح یا شام جائے گا، اللہ اس کیلئے جنت کی مہمانی کا سامان بنائے گا۔‘‘

زبان کی حفاظت

عَنۡ سَهۡلِ بۡنِ سَعۡدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ مَنۡ یَّضۡمَنۡ لِیۡ مَا بَیۡنَ لَحۡیَیۡهِ وَمَا بَیۡنَ رِجۡلَیۡهِ أَضۡمَنۡ لَهُ الۡجَنَّةَ۔ (مشکوۃ المصابیح، کتاب الاداب، باب حفظ اللسان ــــــ الخ، الفصل الاول، الحدیث ۴۸۱۲، ج ۲، ص ۱۸۹)

’’حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا جو کوئی مجھے اپنے دو جبڑوں (زبان) اور دو پاؤں کے درمیان کی چیز (شرمگاہ) کی ضمانت دے میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں۔‘‘

اللہ عزوجل سے محبت کی برکت

عن أنسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوۡلَ اللہِ! مَتَی السَّاعَةُ؟ قَالَ وَیۡلَكَ! وَمَا أَعۡدَدۡتَ لَهَا؟ قَالَ مَا أَعۡدَدۡتُ لَهَا إِلَّا أَنِّیۡ أُحِبُّ اللہَ وَرَسُوۡلَهٗ قَالَ اَنۡتَ مَعَ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ قَالَ اَنَسٌ فَمَا رَاَیۡتُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ فَرِحُوۡا بِشَیۡءٍ بَعۡدَ الۡاِسۡلَامِ فَرِحَهُمۡ بِهَا۔ (مشکوۃ المصابیح، کتاب الاداب، باب الحب فی اللہ ــــ الخ، الفصل الاول، الحدیث ۵۰۰۹، ج ۲، ص ۲۱۸)

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب ہے؟ فرمایا افسوس تجھ پر! تو نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ وہ بولا میں نے اس کی تیاری کوئی نہیں کی سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔ فرمایا تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے تجھے محبت ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام کے بعد کسی چیز پر ایسا خوش ہوتے نہ دیکھا جیسا کہ وہ اس سے خوش ہوئے۔‘‘

حصّہ سوم

سالِ اوّل

(پانچویں جماعت)

تلاوتِ قرآن حکیم کی اہمیت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:
مَثَلُ الْقُرْاٰنِ مَثَلُ الْاِبِلِ الْمُعَلَّقَۃِ اِنْ تَعَاھَدَھَا صَاحِبُھَا بِعَقْلِھَا اَمْسَکَھَا
عَلَیْہِ وَاِنْ اَطْلَقَ عَقْلَھَا ذَھَبَتْ

(سنن ابن ماجه، ابواب الذکر، باب ثواب القرآن)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے۔ جب تک مالک اسے باندھے رکھے گا تب تک وہ قبضہ میں رہے گا اور جب اونٹ کی رسی کھول دے گا تو اونٹ بھاگ جائے گا۔''

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:
اِنَّ ھٰذِہِ الْقُلُوْبَ تَصْدَأُ کَمَا یَصْدَأُ الْحَدِیْدُ اِذَا اَصَابَہُ الْمَآءُ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی
اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَا جِلَاءُھَا؟ قَالَ: کَثْرَۃُ ذِکْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ۔

(مشکوٰۃ، فضائل القرآن، فصل الثالث)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''دل ایسے ہی زنگ پکڑتے ہیں جیسے پانی سے لوہا زنگ پکڑتا ہے۔ عرض کیا گیا، یا رسول اللہ ﷺ! دل کی صفائی و چمک کا طریقہ کیا ہے؟ فرمایا: موت کو بہت یاد کرنا اور قرآن پاک پڑھنا۔''

قوموں کو بلندی و عروج دینے والی کتاب

آقائے دو جہاں حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے کہ۔۔۔

اِنَّ اللہَ یَرْفَعُ بِھٰذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا، وَیَضَعُ بِہٖ اٰخَرِیْنَ۔

(مسلم، الصلوٰۃ، فضل من یقوم بالقرآن ج ۱ ص ۳۲۵)

''بیشک اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے بہت سی قوموں کو بلندی و عروج سے نوازتا ہے، اور بہت سی قوموں کو ذلیل و رسوا کرتا ہے۔''

No.	Arabic	Urdu	English
۷۵۸	أٰمِنْتُمْ	تم سکون و امن سے ہوجاؤ (گئے)	You will be safe and secure
۷۵۹	مَنْ تَمَتَّعَ	جو فائدہ اٹھانا چاہے	One who wants to avail
۷۶۰	لَمْ يَجِدْ	نہیں پایا	He didnot find
۷۶۱	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	تین دن	Three days
۷۶۲	سَبْعَةٍ	سات	Seven
۷۶۳	رَجَعْتُمْ	تم لوٹو	You returned
۷۶۴	تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ	یہ پورے دس ہوئے	There are ten in all
۷۶۵	لَمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ	نہ ہو وہاں کا رہنے والا / نہ ہوں جس کے گھر والے	Who is not inhabitant over there
۷۶۶	حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	مسجدِ حرام کا رہنے والا (باشندہ)	Inhabitant of the sacred mosque
۷۶۷	شَدِيْدُ الْعِقَابِ	سخت بدلہ و سزا والا	Severe in punishment and penalty
۷۶۸	اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ	جانے پہچانے مہینے	Well-known months
۷۶۹	مَنْ فَرَضَ	جو نیت کرلے (نافذ و لاگو کرلے)	One who intends
۷۷۰	لَا فُسُوْقَ	نہ گناہ و نافرمانی کرنا ہے	No sin and disobedience
۷۷۱	لَا جِدَالَ	نہ جھگڑا کرنا ہے	No dispute
۷۷۲	تَزَوَّدُوْا	سفر کا خرچ لو	to bear the expenses of the journey
۷۷۳	خَيْرَ الزَّادِ	بہترین سفر کا خرچ	The best of the provision of the journey
۷۷۴	اَفَضْتُمْ	تم واپس لوٹے، تم دوڑ پڑے (تم نے پھیلایا، تم مبتلا ہوئے)	You returned, You rushed
۷۷۵	الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	مشعرِ حرام (مزدلفہ)	Sacred monument

ع ۲۴ ۱۹۶ ۸

No.	Arabic / Urdu	English
۷۷۶	كَمَا هَدٰكُمْ جیسا کہ اس نے تم کو ہدایت دی(سکھایا)	As he guided you
۷۷۷	اَفِيْضُوْا تم واپس لوٹو (بہاؤ، انڈیلو)	Return, cause to flow
۷۷۸	اَفَاضَ النَّاسُ لوگ واپس لوٹتے ہیں	The people return
۷۷۹	قَضَيْتُمْ تم نے پورا کرلیا	You fully accomplished
۷۸۰	كَذِكْرِكُمْ (كَ۔ذِكْرِ۔كُمْ) جیسے تم یاد کرتے تھے	As you used to remember
۷۸۱	وَقِنَا اور ہمیں بچا لے	And save us
۷۸۲	نَصِيْبٌ حصہ (ہے)، قسمت ،مُعیّن	Portion, Destiny
۷۸۳	فَمَنْ تَعَجَّلَ پس جو جلدی کرے	One who hastens
۷۸۴	يَوْمَيْنِ دو دن	Two days
۷۸۵	مَنْ تَاَخَّرَ جو ٹھہرا رہا، جس نے تاخیر کی	One who stayed, Delayed
۷۸۶	لِمَنِ اتَّقٰى یہ اس کے لیے ہے جو ڈرتا ہے	It is for him who fears ALLAH
۷۸۷	اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ اُسی کی طرف تم جمع (اکٹھے کیے (ہانکے) جاؤ گے	You will be gathered onto him
۷۸۸	مَنْ يُّعْجِبُكَ جو تجھے تعجب میں ڈال دے گا، جو تجھے پسند آئے گا	Who will exult you
۷۸۹	وَيُشْهِدُ اللهَ اور وہ اللہ کو گواہ بناتا ہے	He calls ALLAH to witness
۷۹۰	عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ اس پر جو کچھ اس کے دل میں ہے	To what is in his heart
۷۹۱	اَلَدُّ الْخِصَامِ سخت دشمنی رکھنے والا جھگڑالو	fearest opponent, Contentious
۷۹۲	تَوَلّٰى اس نے منہ موڑا، اُس نے اٹھایا، وہ دوست ومددگار ہوا	He went away , He turned his face
۷۹۳	يُهْلِكَ وہ ہلاک کرتا ہے،تباہ کرتا ہے	He destroys

No.	Word	Urdu	English
۷۹۴	النَّسۡلَ	اولاد،نسل،مویشی	Children, Progeny, Cattle
۷۹۵	اَخَذَتۡهُ الۡعِزَّةُ	(خود پسندی) جھوٹا وقار اسے اکساتا و آمادہ کرتا ہے، اسے غرور ہے	Exultation and false prestige
۷۹۶	حَسۡبُهٗ	اس کیلئے کافی ہے	Sufficient for him
۷۹۷	الۡمِهَادُ ①	بچھونا،پھیلاؤ،وسعت	Couch, expansion
۷۹۸	مَنۡ يَّشۡرِىۡ	جو بیچ دیتا ہے	One who sells
۷۹۹	ابۡتِغَآءَ	تلاش کرنا، چاہنا	To find, To Achieve
۸۰۰	مَرۡضَاتِ اللّٰهِ	اللہ کی رضامندی و خوشنودی	Pleasure of ALLAH
۸۰۱	فِى السِّلۡمِ	اسلام میں	In Islam
۸۰۲	كَآفَّةً	تمام ،مکمل ،پورے کے پورے	Completly, perfectly
۸۰۳	اِنۡ زَلَلۡتُمۡ	اگر تم ڈگمگا گئے (پھسلنے لگے)	If you slip
۸۰۴	فِىۡ ظُلَلٍ ②	(ظِلّ) سائے میں (چھائے ہوئے میں)	In shadows
۸۰۵	قُضِىَ الۡاَمۡرُ	فیصلہ کردیا جائے گا	It has been decreed
۸۰۶	تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ	سارے کام لوٹائے جاتے ہیں	All matters are returned
۸۰۷	سَلۡ	پوچھ لیں	Ask, question
۸۰۸	كَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ	کتنی ہم نے ان کو دیں	How many we have given
۸۰۹	زُيِّنَ	محبوب بنا دیا گیا ہے (آراستہ کردی گئی)	It has been made clearer
۸۱۰	يَسۡخَرُوۡنَ	وہ مذاق کرتے ہیں	They ridicule
۸۱۱	يَرۡزُقُ	وہ روزی دیتا ہے	He provides sustenance

ع ۲۵ ۲۱۰ ۹

① ’’مَهَدَ يَمۡهَدُ‘‘ بڑھانا ،کھولنا ، بچھانا، پھیلانا، برابرکرنا، ہموارکرنا،تیارکرنا۔ ② ’’ظَلّ‘‘ کے بعد اگر ’’فعل مضارع‘‘ یا ’’فاعل‘‘ یا ’’علیٰ‘‘ آئے تو اس وقت معنی ہوگا: جاری رکھنا، کچھ کرتے رہنا اور کسی چیز کو محفوظ رکھنا۔

نمبر	Arabic	Urdu	English
۸۱۲	بِغَيْرِ حِسَابٍ	بے حساب	Without measure
۸۱۳	أُمَّةً وَّاحِدَةً	ایک جماعت (دین)	Single community
۸۱۴	أَمْ حَسِبْتُمْ	کیا تم خیال (سوچ و گمان) کر رہے ہو	Do you think
۸۱۵	وَلَمَّا يَأْتِكُمْ	حالانکہ ابھی تو تمہارے پاس نہیں آئیں	While it has not come to you
۸۱۶	مَسَّتْهُمُ	پہنچی ان کو	It reached them
۸۱۷	زُلْزِلُوْا	جھنجھوڑ دیئے گئے، (لرز اٹھے)	They were shaken
۸۱۸	مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ	کب اللہ کی مدد آئے گی؟	When is the help of ALLAH?
۸۱۹	الْقِتَالُ	لڑائی۔ جہاد	Fighting, Jihad
۸۲۰	كُرْهٌ	بُرا، ناگوار و ناپسند	Hateful
۸۲۱	تَكْرَهُوْا	تم برا سمجھو (ناپسند کرو)	You consider it bad
۸۲۲	تُحِبُّوْا	تم اچھا سمجھو (پسند کرو)	you consider it good
۸۲۳	شَرٌّ	بُرا	Bad
۸۲۴	صَدٌّ	روکنا	To prevent
۸۲۵	اِنِ اسْتَطَاعُوْا	اگر ان کی طاقت ہو	If they could
۸۲۶	يَّرْتَدِدْ	وہ پلٹ (پھر) جاتا ہے	He reverts
۸۲۷	فَيَمُتْ	(ف۔یمت) پھر وہ مرجاتا ہے	Then he dies
۸۲۸	حَبِطَتْ	ضائع ہوگئے	Become Worthless
۸۲۹	هَاجَرُوْا	انہوں نے ہجرت کی	They migrated

ع ۲۶ ۱۲ ۱۰

نمبر	لفظ	اردو	English
۸۳۰	يَرْجُوْنَ	وہ اُمید رکھتے ہیں	They hope
۸۳۱	الْخَمْرُ ①	شراب	Wine
۸۳۲	الْمَيْسِرُ ②	جُوا	Gambling
۸۳۳	الْعَفْوَ	جو (ضرورت سے) زیادہ ہو	Surplus, excess from need
۸۳۴	تَتَفَكَّرُوْنَ	تم غور وفکر کرو	You ponder
۸۳۵	اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ	اگر تم اُن کو (ساتھ) ملا لو	If you mix up
۸۳۶	فَاِخْوَانُكُمْ	پس وہ تمہارے بھائی ہیں	Then they are your brothers
۸۳۷	لَاَعْنَتَكُمْ	(لَ۔اَعْنَتَ۔كُمْ) تو وہ تمہیں مشکل میں ڈال دیتا	He would have over burdened you
۸۳۸	لَا تَنْكِحُوْا	تم نکاح نہ کرو	Do not marry
۸۳۹	اَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ	مسلمان لونڈی (باندی)	Muslim concubine, Slave girl
۸۴۰	لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ	اگرچہ وہ تمہیں پسند ہو	Even if she pleased you
۸۴۱	يَدْعُوْنَ	وہ بلاتے ہیں، وہ دعوت دیتے ہیں	They call, Thay invite
۸۴۲	يَتَذَكَّرُوْنَ	وہ نصیحت حاصل کریں	They may receive admonition
۸۴۳	مَحِيْضٌ	حیض (کے متعلق)، ماہواری	Menses
۸۴۴	فَاعْتَزِلُوْا	پس تم الگ (دور) رہو (چھوڑ دو، دستبردار ہو جاؤ)	Keep away
۸۴۵	فَاْتُوْهُنَّ	(فَ۔اْتُوْا۔هُنَّ) پس تم آؤ ان کے پاس	So come to them
۸۴۶	اَنّٰى شِئْتُمْ	جیسے تم چاہو	As you wish
۸۴۷	قَدِّمُوْا	پہلے آگے کی تدبیر کرو	Send forth first

ع ۲۷ / ۱۱

① لفظی معنیٰ ہیں ڈھانپنا و چھپانا ② لفظی معنیٰ آسانی کے ہیں۔ چونکہ جوئے میں جیتنے والا آسانی سے رقم حاصل کرلیتا ہے، اس لیے اسے ''مَیْسِرُ'' کہتے ہیں۔

٨٤٨	عُرْضَةً نشانہ، رکاوٹ	Target Hinderance
٨٤٩	اَيْمَانٌ قسمیں (دائیں ہاتھ، وعدہ وحلف)	Oaths
٨٥٠	اَنْ تَبَرُّوْا یہ کہ تم نیکی (نہ) کرو گے	That you will not act rightly
٨٥١	لَا يُؤَاخِذُكُمُ تمہیں نہ پکڑے گا	He will not take you to account
٨٥٢	اللَّغْوِ فضول وبیکار	Useless, vain
٨٥٣	يُؤْلُوْنَ (ایلاء) جو لوگ قسمیں اٹھاتے ہیں	Those who swear
٨٥٤	مِنْ نِّسَآئِهِمْ اپنی عورتوں سے	From their women
٨٥٥	تَرَبُّصُ رکنا وٹھہرنا ہے، انتظار کرنا ہے	waiting, stay
٨٥٦	فَآءُوْا [١] وہ واپس لوٹ گئے، انہوں نے رجوع کیا	They returned
٨٥٧	عَزَمُوْا انہوں نے پکا ارادہ کرلیا	They determined
٨٥٨	الْمُطَلَّقٰتُ طلاق والی عورتیں	Divorced women
٨٥٩	بِاَنْفُسِهِنَّ اپنے نفسوں کو (اپنے آپ کو)	By themselves
٨٦٠	ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ تین حیض	Three periods of menses
٨٦١	فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اپنے پیٹ (رحموں) میں	In their wombs
٨٦٢	اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ اگر وہ ایمان رکھتی ہیں	If they believe
٨٦٣	بُعُوْلَتُهُنَّ شوہر	Husbands
٨٦٤	بِرَدِّهِنَّ (بِ۔رَدِّ۔هِنَّ) ان کو لوٹا لینے کے	To take them back
٨٦٥	رِجَالٌ مرد (رَجُلٌ)	Men

ع ٢٨ ٢٢٨ ١٢

١ فَآءَ يَفِيْٓءُ فَيْئًا۔ (سائے کا) واپس لوٹنا، اپنی جگہ بدلنا، منتقل ہونا اور ڈھانا۔ ''اَفَآءَ'' اس نے مال غنیمت دیا، اصطلاحاً 'فئے' اس مال کو کہتے ہیں کہ دشمن سے بغیر جنگ کے حاصل ہو۔ جو بیت المال کی ملک ہوتا ہے۔

No.	Arabic	Urdu	English
٨٦٦	اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ	طلاق (رجعی) دو مرتبہ تک ہے	Divorce is twice
٨٦٧	اِمْسَاكٌ	روک لینا ہے	To hold up
٨٦٨	تَسْرِيْحٌ	چھوڑ دینا ہے	Release
٨٦٩	يَحِلُّ	حلال ہے (حُلُوْلٌ سے گرتا، نازل ہوتا ہے)	Lawful, fall down
٨٧٠	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	تم نے ان کو دیا ہے	You have given them
٨٧١	اَلَّا يُقِيْمَا	یہ کہ دونوں قائم نہ رکھ سکیں گے	That they both will not be able to establish
٨٧٢	افْتَدَتْ	عورت بدلہ (فدیہ) دے	She ransoms herself
٨٧٣	اَنْ يَّتَرَاجَعَا	یہ کہ وہ دونوں لوٹ جائیں (رجوع کرلیں)	That they both return
٨٧٤	بَلَغْنَ	وہ عورتیں پہنچ جائیں (پوری کرلیں)	They Have reached
٨٧٥	اَجَلَهُنَّ	اپنی مدت (عدت) کو	Their prescribed period of waiting
٨٧٦	لَا تُمْسِكُوْهُنَّ	تم ان کو نہ روکو (تم پکڑے نہ رکھو انکو)	Do not retain them
٨٧٧	سَرِّحُوْهُنَّ	تم چھوڑ دو انہیں	Release them
٨٧٨	ضِرَارًا	تکلیف دینے کی غرض سے	With the object of hurting them
٨٧٩	فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ	پس تحقیق وہ اپنے اوپر ظلم کرتا (کیا) ہے	So indeed he does wrong with himself
٨٨٠	لَا تَعْضُلُوْهُنَّ	تم انہیں منع نہ کرو	do not prevent them
٨٨١	تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ	وہ راضی ہوجائیں آپس میں	They have agreed between themselves
٨٨٢	يُوْعَظُ	(وَعْظٌ) نصیحت کی جاتی ہے	It is admonished
٨٨٣	اَزْكٰى	زیادہ پاکیزگی ہے	Much purer

ع ۲۹ ۲۳۱ ۱۳

No.	Arabic	Urdu	English
۸۸۴	اَطۡهَرُ	زیادہ ستھرائی ہے	Much cleaner
۸۸۵	وَالۡوَالِدٰتُ	اور مائیں	And mothers
۸۸۶	يُرۡضِعۡنَ	وہ دودھ پلائیں	They shall suckle
۸۸۷	حَوۡلَيۡنِ كَامِلَيۡنِ	پورے دو سال	For two whole years
۸۸۸	اَنۡ يُّتِمَّ	یہ کہ پورا کریں	That he completes
۸۸۹	الرَّضَاعَةُ	دودھ پلانے کی مدت	The suckling period
۸۹۰	بِوَلَدِهَا	اپنے بچے کی وجہ سے	On account of her child
۸۹۱	كِسۡوَةٌ	لباس	Clothing
۸۹۲	مَوۡلُوۡدٌ لَّهٗ	باپ (جس کا بچہ ہے)	Father
۸۹۳	لَا تُكَلَّفُ	تکلیف نہیں دی جاتی ذمہ داری نہیں ڈالی جاتی	It is not hurt, It is not burdened
۸۹۴	وُسۡعَهَا	اس کی گنجائش و حیثیت کے مطابق	According to its capacity
۸۹۵	لَا تُضَآرَّ	تکلیف و ضرر نہ دیا جائے	She will be harmed
۸۹۶	فِصَالًا	جدا کرنا (دودھ چھڑانا)	Weaning
۸۹۷	عَنۡ تَرَاضٍ	(آپس کی) مرضی سے	By mutual consent
۸۹۸	تَشَاوُرٍ	(آپس کے) مشورہ سے	Mutual consulation
۸۹۹	تَسۡتَرۡضِعُوۡٓا	تم دودھ پلواؤ	You desire to get suckled
۹۰۰	سَلَّمۡتُمۡ ①	تم نے سپرد کردیا، ادا کردیا	You paid, you handed over
۹۰۱	مَآ اٰتَيۡتُمۡ	جو کچھ تمہیں دینا ہے	What you have to give

① "سَلَّمَ" بچالیا، حوالے کیا، سلام کیا اور روانہ کیا۔

No.	Arabic	Urdu	English
۹۰۲	يُتَوَفَّوْنَ	مر جائیں	They die
۹۰۳	يَذَرُوْنَ	چھوڑ جائیں	They leave
۹۰۴	عَرَّضْتُمْ	تم نے پیش کیا	You offered
۹۰۵	خِطْبَةِ	پیغامِ نکاح	Proposal of marriage
۹۰۶	اَكْنَنْتُمْ	تم نے چھپا لیا	You concealed
۹۰۷	سَتَذْكُرُوْنَ	عنقریب تم یاد کرو گے	You will make mention
۹۰۸	لَاتُوَاعِدُوْهُنَّ	تم اُن سے وعدے نہ لو	Do not take promise
۹۰۹	سِرًّا	چھپ چھپ کر	Secretly
۹۱۰	لَاتَعْزِمُوْا	تم پختہ ارادہ نہ کرو	Do not determine firmly
۹۱۱	عُقْدَةَالنِّكَاحِ	نکاح کے بندھن کا (نکاح کی گرہ)	Wedding bond
۹۱۲	اَجَلَهٗ	اپنی مدت (اپنی انتہا کو)	Its fixed period
۹۱۳	فَاحْذَرُوْهُ	پس تم اس سے ڈرو	So beware of him
۹۱۴	لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ	تم نے ان کو نہ چھوا ہو	You have not touched them
۹۱۵	اَوْتَفْرِضُوْا	یا مقرر (نہ) کیا ہو	Or you had not fixed marriage portion
۹۱۶	فَرِيْضَةً	مہر، مقررہ حصہ، فرض کیا ہوا حکم	Determinate share
۹۱۷	مَتِّعُوْهُنَّ	تم ان کو سامان (وخرچہ) دو	Provide them
۹۱۸	عَلَى الْمُوْسِعِ	گنجائش والے پر	On the rich
۹۱۹	قَدَرُهٗ [1]	اس کی حیثیت کے مطابق ہے	According to his means and status

ع ۳۰ ۲۳۵ ۱۴

[1] ''قَدَرَ'' کے معنیٰ تنگ کرنا، قدرت رکھنا، اندازہ کرنا اور فیصلہ دینا ہوتے ہیں، موقع ومحل دیکھ کر مفہوم سمجھا جاسکتا ہے۔ مگر آیت مقدسہ ''فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَعَلَيْهِ'' (الانبیآ ۲۱/۸۷) کا ترجمہ تنگی کرنا ضروری ہے یعنی ''توگمان کیا (یونس علیہ السلام نے) کہ ہم اس پر تنگی نہ کرینگے (کنزالایمان) عصمت وادبِ انبیآ علیہم السلام کا تقاضا یہی ہے۔

نمبر	لفظ	اردو	English
۹۲۰	عَلَى الْمُقْتِرِ	تنگ دست پر	On The poor
۹۲۱	اَنْ يَّعْفُوْنَ	یہ کہ وہ عورتیں معاف کردیں	That the women forgive
۹۲۲	لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ	تم آپس میں مہربانی و احسان کرنا نہ بھولو	Donot forget graciousness between you
۹۲۳	حَافِظُوْا	تم حفاظت و پابندی کرو	Guard strictly
۹۲۴	قُوْمُوْا	تم کھڑے رہو	Keep standing
۹۲۵	فَرِجَالًا	تو پیادہ (پھر پیدل)	On foot, Standing
۹۲۶	رُكْبَانًا	سوار	Horse, back, riding
۹۲۷	اِلَى الْحَوْلِ	ایک سال تک	For a year
۹۲۸	اُلُوْفٌ (اَلْفٌ)	ہزاروں	Thousands
۹۲۹	مَنْ ذَا الَّذِيْ	وہ کون شخص ہے جو؟	Who is he that?
۹۳۰	يُقْرِضُ اللّٰهَ	اللہ کو قرض دے گا	He will lend ALLAH
۹۳۱	قَرْضًا حَسَنًا	اچھا قرض	Goodly loan
۹۳۲	اَضْعَافًا كَثِيْرَةً	(دُگنے سے دُگنا) چند در چند، کئی گنا زیادہ	Many folds
۹۳۳	يَقْبِضُ	وہ تنگ کرتا ہے، وہ روکتا ہے وہ چھینتا ہے، وہ مارتا ہے	He strains
۹۳۴	يَبْصُۜطُ	کھولتا ہے، وہ فراخ کرتا ہے	He expands, gives abundantly
۹۳۵	اَلْمَلَاِ	گروہ (جماعت)، سردار	Group, group of leaders
۹۳۶	مَلِكًا	بادشاہ، سردار، امیر	King, chief, leader
۹۳۷	هَلْ عَسَيْتُمْ ①	کہیں ایسا نہ ہوتم	lest it should not be that you

ع ۳۱ ۲۴۲ ۱۵

① عَسٰی کے معنی توقع، امید اور خواہش کے ہیں۔ اس کے بعد اسم آئے مثلاً ''عَسَى اللّٰهُ'' یا ضمیر آئے مثلاً ''عَسَيْتُمْ'' یا ''اَنْ'' آئے تو معنی ہونگے ''ہوسکتا ہے کہ'' (قاموس الفاظ القرآن الکریم ص ۲۶۲)

نمبر	Word	اردو	English
۹۳۸	اَلْمُلْكُ عَلَيْنَا	ہم پر حکومت کا حق	The right of kingdom over us
۹۳۹	لَمْ يُؤْتَ	نہیں دیا گیا	Was not granted
۹۴۰	سَعَةً	گنجائش ، فراخی	Plunty, Abudance
۹۴۱	بَسْطَةً	پھیلاؤ (کشادگی)	Abudance, expansion
۹۴۲	يُؤْتِيْ	وہ دیتا ہے	He bestows
۹۴۳	التَّابُوْتُ	صندوق	Ark, box
۹۴۴	سَكِيْنَةٌ	سکون، اطمینان، تسلی (کا سامان)	Peace, Consolation
۹۴۵	بَقِيَّةٌ	بچی ہوئی چیزیں ، عقل ودانش، دیا ہوا	Mind, gifted, intellectual
۹۴۶	تَحْمِلُهُ	اس کو اُٹھائے ہوں گے	They will be carrying
۹۴۷	فَصَلَ	روانہ ہوا، جدا و الگ ہوا، فیصلہ کیا	Set out, Separated
۹۴۸	بِالْجُنُوْدِ	(جُنْدٌ) لشکروں کے ساتھ	Soldiers, army
۹۴۹	لَمْ يَطْعَمْهُ	اس کو نہ چکھا (نہ پیا) ہو اس نے	He did not taste it
۹۵۰	اِغْتَرَفَ	اُس نے چلّو سے لیا (پیا)	He took with Hollow of hand
۹۵۱	غُرْفَةً	(غِرَاف،غُرُفات) پانی کا چلّو (بالا خانہ، کمرہ)	Handful, chamber
۹۵۲	جَاوَزَهٗ	وہ اس سے گزر گیا (عبور کرلیا)	He crossed it
۹۵۳	فِئَةٍ	جماعت	Party
۹۵۴	بَرَزُوْا	وہ باہر نکلے، سامنے آئے (ظاہر ہوئے)	They went out, they advanced
۹۵۵	اَفْرِغْ	تو ڈال دے،اتاردے (اُفْرِغُ میں ڈالوں گا)	Pour, Send down

ع ۳۲ ۲۴۸ ۱۶

٩٥٧		٩٥٦	
ALLAH gave them	اٰتٰهُ اللّٰهُ اس کو اللہ نے دیا تھا	They defeated them	هَزَمُوْهُمْ انہوں نے ان کو شکست دیدی

٩٥٨	
He kept away, he defended	دَفَعَ دور کردیا (بچاؤ کیا) حوالے کیا، ہٹایا

سفر سے واپسی پر گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

تَوْبًا تَوْبًا، لِرَبِّنَا اَوْبًا، لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا۔

”ہم توبہ کرتے ہیں، ہم توبہ کرتے ہیں، اپنے پروردگار کیلئے ہی ہم لوٹ کرآئے ہیں وہ ہمارے کسی گناہ کو باقی نہ چھوڑے۔“ (مسند احمد، باب مسند عبداللہ بن عباس ،حدیث العباس، ج ا ص ٢٥٦، مکتبہ شاملہ)

کسی کو سفر پر رخصت کرتے وقت کی دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ، وَاَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔

”میں تمہارے دین ، تمہاری امانت ودیانت اور تمہارے آخری عمل کو اللہ کے پاس امانت رکھتا ہوں۔“ (ابوداؤد، باب الدعاعندالوداع، ج ٨ ص ٣٩، مکتبہ شاملہ)

سونے کیلئے بستر پر جاتے وقت کی دعا

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ، اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا، وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا، بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ۔

”اے میرے رب ! میں نے تیرے ہی نام سے بستر پر اپنا پہلو رکھا ہے، اور تیرے ہی نام سے اُسے اُٹھاؤں گا، اگر تو میری جان کو روک لے (یعنی سوتے ہوئے میری روح قبض کرلے) تو اُس کی مغفرت فرمادینا، اور اگر تو اُسے چھوڑ دے تو اُس کی حفاظت فرمانا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔“

(بخاری ،باب التعوذ والقراۃ، ج ٥ ص ٢٣٢٩، مکتبہ شاملہ)

تِلۡكَ الرُّسُلُ
پارہ نمبر ۳

No.	Arabic	Urdu	English
٩٥٩	مَا اقۡتَتَلَ	نہ لڑتے	He did not fight
٩٦٠	لَا بَيۡعٌ	نہ تجارت (خرید و فروخت) ہوگی	No exchange
٩٦١	لَا خُلَّةٌ	نہ دوستی (کام آئے گی)	No friendship
٩٦٢	لَا تَاۡخُذُهٗ	اس کو نہیں پکڑتی (نہیں آتی)	Does not seize
٩٦٣	سِنَةٌ	اُونگھ	Slumber
٩٦٤	نَوۡمٌ	نیند (مَنَامِكَ) (آپ کے خواب)	Sleep, your dream
٩٦٥	يَشۡفَعُ	وہ سفارش کرے گا	He will intercede
٩٦٦	لَا يُحِيۡطُوۡنَ	وہ نہیں گھیر سکیں گے	They will not encompass
٩٦٧	لَا يَـُٔوۡدُهٗ	نہیں تھکاتی اسے	It does not weary him
٩٦٨	وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ	(كُرۡسِيُّهُ، اس کا علم) سما رکھا ہے اس کی کرسی نے، احاطہ کر رکھاہے اسکی کرسی نے	His throne encompasses embraces
٩٦٩	حِفۡظُهُمَا	ان دونوں کی حفاظت	Preservation of both of them
٩٧٠	لَاۤ اِكۡرَاهَ	زبردستی نہیں ہے	No compulsion
٩٧١	الرُّشۡدُ	ہدایت	Guidance
٩٧٢	الۡغَيِّ ①	گمراہی، سرکشی	Astray, utter disobedience
٩٧٣	بِالطَّاغُوۡتِ	شیطان (سرکش، بت، معبودِ باطل) کے ساتھ	Demon

ع ۳۴/۳ ۱

① غَوٰی کے معنیٰ سیدھے راستہ سے بھٹک جانا ہے۔لیکن یہی لفظ اگر نبی کے لئے استعمال ہوتو وہاں ادب واحترام بجالانا ضروری ہے۔ چنانچہ ''وَعَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی'' (طٰہٰ ۲۰/۱۲۱) کا معنی ہوگا،'' اورآدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی، تو جو مطلب چاہا تھا اسکی راہ نہ پائی'' (کنزالایمان)

٩٧٤	اِسْتَمْسَكَ	پکڑ لیا	He held fast
٩٧٥	عُرْوَةِ	گرہ (حلقہ)	Knot, Handhold
٩٧٦	الْوُثْقٰى	مضبوط	Most trust-worthy
٩٧٧	لَاانْفِصَامَ	نہ ٹوٹ سکے گا، ٹوٹنا نہیں	It will not break
٩٧٨	يُخْرِجُهُمْ	وہ اُن کو نکالتا ہے	He brings them out
٩٧٩	اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ	اُن کے دوست	Their friends
٩٨٠	فَبُهِتَ	پس وہ حیران و لاجواب ہوگیا اس کے ہوش اڑ گئے	He was abashed
٩٨١	مَرَّ	وہ گزرا	He passed by
٩٨٢	خَاوِيَةٌ	گر پڑی تھی	Fallen
٩٨٣	عُرُوْشٌ	(عَرْشٌ) چھتیں	On roofs
٩٨٤	اَمَاتَ	اس نے موت دے دی، مردہ کردیا	He casued him to die
٩٨٥	مِائَةَ عَامٍ	ایک سو سال	A hundred years
٩٨٦	كَمْ لَبِثْتَ	تو کتنی مدت ٹھہرا رہا؟ (تو کتنی مدت گزار چکا)	How long did you tarry?
٩٨٧	لَمْ يَتَسَنَّهْ	(سنة) وہ باسی (تبدیل) نہیں ہوا	It did not change
٩٨٨	حِمَارٌ	گدھا (خچر)	Donkey, muel, ass
٩٨٩	الْعِظَامِ	(عَظْمَةٌ واحد) ہڈیاں	Bones
٩٩٠	نُنْشِزُهَا[1]	ہم اس کو اٹھائیں گے، (جوڑ دیں گے)	We untill raise it
٩٩١	الْمَوْتٰى	مُردوں (کو)	Dead

ع ٣٤ ٢٥٧ ٢

① نَشَزَ يَنْشُزُ۔ بلند، اونچا ہونا، اٹھنا اور اٹھایا جانا۔

No.	Arabic	Urdu	English
۹۹۲	اَوَلَمۡ تُؤۡمِنۡ	کیا تو یقین نہیں رکھتا؟	Did you not believe
۹۹۳	لِّيَطۡمَئِنَّ	تا کہ مطمئن ہوجائے	So that may be at rest
۹۹۴	اَرۡبَعَةً مِّنَ الطَّيۡرِ	چار پرندے	Four birds
۹۹۵	فَصُرۡهُنَّ اِلَيۡكَ	پھر تو ان کو اپنے ساتھ مانوس کر لے	So make them familiar with you
۹۹۶	جَبَلٍ	پہاڑ	Mountain
۹۹۷	جُزۡءًا	ٹکڑا	Piece
۹۹۸	يَاۡتِيۡنَكَ سَعۡيًا	تیرے پاس دوڑے ہوئے آئیں گے	They will come to you flying
۹۹۹	حَبَّةٍ	دانہ	Grain
۱۰۰۰	سَبۡعَ سَنَابِلَ	(سُنۡبُلَةٍ ایک خوشہ، بال) سات خوشے، بالیں	Hair, Barley
۱۰۰۱	لَا يُتۡبِعُوۡنَ	وہ پیچھے نہیں لگتے، بعد میں نہیں رکھتے	They do not follow up
۱۰۰۲	مَنًّا	احسان جتانا	To favour, to be liberal
۱۰۰۳	مَغۡفِرَةٌ	معاف کردینا	To forgive
۱۰۰۴	لَا تُبۡطِلُوۡا	تم ضائع نہ کرو	Do not invalidate
۱۰۰۵	رِئَآءَ النَّاسِ	لوگوں کو دکھانے کو	To be seen by people
۱۰۰۶	صَفۡوَانٍ	چکنی چٹان	Flat rock, smooth rock
۱۰۰۷	تُرَابٌ	مٹی	soil
۱۰۰۸	اَصَابَهٗ	برسے اس پر (اُس کو پہنچا)	Showered on it
۱۰۰۹	وَابِلٌ	بارش	Heavy rain

ع ۳۵ / ۲۶۰ / ۳

۱۰۱۰ صَلۡدًا — چٹیل صاف پتھر (چٹان) — Flat, smooth (rock)	۱۰۱۱ لَا يَقۡدِرُوۡنَ — وہ قدرت نہیں رکھتے، وہ حاصل نہیں کرسکتے — They have no control	۱۰۱۲ تَثۡبِيۡتًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ — اپنے آپ کو جمائے (پختہ) رکھنے کے لیے — Establishing themselves
۱۰۱۳ بِرَبۡوَةٍ — اونچی جگہ پر (بلند زمین ومقام پر) — On a height	۱۰۱۴ اٰتَتۡ — وہ لائے، اس نے دیا — He brought	۱۰۱۵ اُكُلَهَا — اپنا پھل (اُکُلٌ کھانے کی چیزیں اس کی) — Its fruit
۱۰۱۶ ضِعۡفَيۡنِ — دوگنا — Double	۱۰۱۷ طَلٌّ — شبنم — Dew, moisture	۱۰۱۸ اَحَدُكُمۡ — تم میں سے کوئی بھی — Any one of you
۱۰۱۹ نَّخِيۡلٍ — کھجور — Palm tree	۱۰۲۰ اَعۡنَابٍ — (عِنَبٌ) انگوروں (سے) — Grapse, Dignitaries	۱۰۲۱ الۡكِبَرُ[1] — بڑھاپا، بڑا، عظیم، افسوسناک وتکلیف دہ، سردار وسرغنہ، سخت بھاری — Old age, Great, Sorrowful
۱۰۲۲ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ — (ننھے بچے) کمزور اولاد ہو — Feeble children	۱۰۲۳ اِعۡصَارٌ — تیز ہوا کا چکر (بگولا، نچوڑنا) — Whirlwind	۱۰۲۴ اِحۡتَرَقَتۡ — وہ (باغ) جل گیا، اس (آگ) نے جلادیا — It is burned, Set on fire
۱۰۲۵ لَا تَيَمَّمُوا — تم نہ ارادہ کرو — Do not intend, Do not aim	۱۰۲۶ الۡخَبِيۡثَ — ردّی چیز (بری چیز) — Defective material	۱۰۲۷ لَسۡتُمۡ — تم نہ ہو — You would not

ع ۳۶ ۲۶

[1] اَکۡبَرُ کے معنی بڑے لوگ، اَلۡکُبَرُ کے معنی سب سے بڑے لوگ۔

No.	Arabic	Urdu	English
۱۰۲۸	بِاٰخِذِيۡهِ	اس کو لینے والے	To receive it
۱۰۲۹	اَنۡ تُغۡمِضُوۡا	یہ کہ تم آنکھیں بند کرلو (چشم پوشی کرلو)	Closing eyes
۱۰۳۰	يَعِدُكُمُ	وہ تم سے وعدہ کرتا ہے / وہ تمہیں ڈراتا ہے	He promises you
۱۰۳۱	الۡفَقۡرَ	غربت وتنگ دستی (محتاجی)	Poverty, destitution
۱۰۳۲	مَا يَذَّكَّرُ	نصیحت نہیں مانتے	Donot receive admonition
۱۰۳۳	نَذَرۡتُمۡ	تم نے منّت مانی	You vowed
۱۰۳۴	مِنۡ اَنۡصَارٍ	کوئی مددگار	Any helper
۱۰۳۵	نِعِمَّا	بہت بہتر ہے	It is well
۱۰۳۶	تُؤۡتُوۡ	تم دو	You give
۱۰۳۷	يُكَفِّرُ	وہ مٹا دے گا	He will blot /atone
۱۰۳۸	يُوَفَّ① (مجہول)	وہ پورا ادا کردیا جائے گا	It will be paid in full
۱۰۳۹	لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	وہ طاقت نہیں رکھتے	They are not able to
۱۰۴۰	ضَرۡبًا	چلنا پھرنا،سفرکرنا	Walk, roam, travel
۱۰۴۱	يَحۡسَبُهُمُ	وہ ان کو سمجھتا ہے	He thinks
۱۰۴۲	اَغۡنِيَآءَ	مالدار، بے نیاز	Wealthy
۱۰۴۳	التَّعَفُّفِ	نہ مانگنا، سوال نہ کرنا	Restrains, to avoid begging
۱۰۴۴	تَعۡرِفُهُمۡ	تو ان کو پہچان لے گا	You will recognize them
۱۰۴۵	سِيۡمٰهُمۡ	ان کی صورت و چہرہ (علامت و نشان)	Their face, sign, mark

① تَوَفّٰی۔ اٹھالیا، پورا پوراوصول کیا، روح قبض کرلی۔

No.	Word	Urdu	English
۱۰۴۶	اِلْحَافًا	لگ لپٹ کر (چمٹ کر)	Importunately, Clinging
۱۰۴۷	اَلرِّبٰوا	سود (زیادتی)	Interest, Surplus, Usury
۱۰۴۸	يَتَخَبَّطُهُ	اس نے اس کو دیوانہ (پاگل) بنا دیا ہو	He had driven him to madness
۱۰۴۹	مِنَ الْمَسِّ	چھونے سے	By touch
۱۰۵۰	اَحَلَّ اللّٰهُ	اللہ نے حلال کردیا	ALLAH has permitted (Halal)
۱۰۵۱	فَانْتَهٰى	(ف۔انتہٰی) پھر وہ رُک گیا	So he desisted
۱۰۵۲	مَا سَلَفَ	جو گزر گیا (مَآ اَسْلَفَتْ) جو اس نے آگے بھیجا	What is past
۱۰۵۳	اَمْرُهٗ	اس کا معاملہ (کام،اختیار)	His affair
۱۰۵۴	مَنْ عَادَ①	جس نے دوبارہ کیا (سود کھایا)	One who repeats
۱۰۵۵	يَمْحَقُ	وہ مٹاتا ہے (برکت سے محروم کرتا ہے)	He blights (of blessings)
۱۰۵۶	يُرْبِي	وہ پروان چڑھاتا ہے، وہ بڑھاتا ہے	He sustains, He increases
۱۰۵۷	كَفَّارٍ اَثِيْمٍ	ناشکرا گناہگار	Ungrateful, sinner
۱۰۵۸	ذَرُوْا	تم چھوڑ دو	Give up
۱۰۵۹	فَاْذَنُوْا	پس اعلان ہے (خبردار آگاہ کرنا،عرض کرنا)	Be announced, To request
۱۰۶۰	بِحَرْبٍ	جنگ کا	Of a war
۱۰۶۱	اِنْ تُبْتُمْ	اگر تم نے توبہ کرلی	If you have repented
۱۰۶۲	رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ	تمہارے لیے اصل مال (ہوگا)	Your principal amount
۱۰۶۳	ذُوْ عُسْرَةٍ	تنگ دست	Man of hardship

① عَادَ يَعُوْدُ کے معنی لوٹنا اور ہوجانا ہے۔ لہٰذا انبیاء علیہم السلام کو "لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا" (ابراہیم ۱۴/ ۱۳) کہنے کا ترجمہ ہوگا "تم ہمارے دین پر آجاؤ" (کنزالایمان) لوٹنے کے معنی سے شبہ ہوتا ہے کہ پہلے وہ ان کے مذہب میں تھے، حالانکہ یہ صحیح نہیں ہے۔

ع ۳۸ ۲۸۱ ۲

No.	Arabic	Urdu	English
۱۰۶۴	نَظِرَةٌ	دیکھنا و انتظار کرنا، مہلت دینا ہے	To look, To wait
۱۰۶۵	اِلٰی مَیۡسَرَةٍ	(اسے) خوشحال ہونے تک	Till his prosperity
۱۰۶۶	اَنۡ تَصَدَّقُوۡا	یہ کہ تم صدقہ و خیرات کرو بخش دو (معاف کرو)	That you give charity
۱۰۶۷	تَدَایَنۡتُمۡ بِدَیۡنٍ	تم کوئی قرض کا معاملہ کرو	You contract a debt
۱۰۶۸	اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی	ایک مقررہ مدت تک	For a fixed period of time
۱۰۶۹	اُكۡتُبُوۡهُ	تم اس کو لکھو	Write it down
۱۰۷۰	وَلۡیَكۡتُبۡ	اور لکھنا چاہیے	Should write
۱۰۷۱	لَا یَاۡبَ	وہ انکار نہیں کرے گا	He will not refuse
۱۰۷۲	وَلۡیُمۡلِلِ	اور چاہیے کہ لکھوائے	And he should dictate
۱۰۷۳	عَلَیۡهِ الۡحَقُّ	جس پر حق (قرضہ) ہے	One who Incurs
۱۰۷۴	لَا یَبۡخَسۡ	وہ کمی نہ کرے	He should not diminish
۱۰۷۵	وَلِیُّهٗ	اس کا سرپرست	His guardian
۱۰۷۶	وَاسۡتَشۡهِدُوۡا	اور تم گواہ بنا لو، گواہ طلب کرو	Appoint Witness
۱۰۷۷	شَهِیۡدَیۡنِ	دو گواہ	Two witnesses
۱۰۷۸	اِمۡرَاَتٰنِ	دو عورتیں	Two women
۱۰۷۹	تَرۡضَوۡنَ	تم پسند کرتے ہو	You like
۱۰۸۰	اَنۡ تَضِلَّ اِحۡدٰىهُمَا	یہ کہ ان میں سے ایک بھول جائے	That one of them forgets
۱۰۸۱	فَتُذَكِّرَ	پس یاد دلا دے	So she reminds

No.	Word	Urdu	English
۱۰۸۲	اَلْاُخْرٰی (اُخَرُ)	دوسری (دوسرا، پیچھے)	The other, The another
۱۰۸۳	اِذَا مَا دُعُوْا	جب بھی بلایا جائے	Whenever they are summoned
۱۰۸۴	لَا تَسْـَٔمُوْٓا ①	تم سستی (اکتایا) نہ کرو	Do not be weary
۱۰۸۵	اَقْسَطُ	زیادہ انصاف والا	More equitable
۱۰۸۶	اَقْوَمُ	زیادہ محفوظ و مضبوط بہت درست	More safer, strong
۱۰۸۷	اَلَّا تَرْتَابُوْٓا	یہ کہ تم شک نہ کرو	That you do not doubt
۱۰۸۸	حَاضِرَةً	موجود، تیار (ہاتھوں ہاتھ)	On the spot
۱۰۸۹	تُدِيْرُوْنَ	تم گھماتے ہو، تم لیتے رہتے ہو	You conduct
۱۰۹۰	تَبَايَعْتُمْ ①	تم خرید و فروخت کرو	You conclude a contract
۱۰۹۱	لَمْ تَجِدُوْا	تم نے نہ پایا	You did not find
۱۰۹۲	رِهٰنٌ ②	گروی (ضمانت میں) رکھنا	Mortgage, a pledge
۱۰۹۳	مَّقْبُوْضَةٌ	قبضہ دیا گیا، قبضہ کیا گیا	With possession
۱۰۹۴	اٰمِنَ	اعتبار کیا، اپنے آپ کو محفوظ سمجھا، کسی کو کوئی امانت دی	He trusted, He served himself
۱۰۹۵	فَلْيُؤَدِّ	پس ادا کرنا چاہیے	Let him pay
۱۰۹۶	الَّذِی اؤْتُمِنَ	جس کو امانت دی گئی جس پر اعتبار کیا گیا ہے	One who is trusted
۱۰۹۷	يُحَاسِبْكُمْ	وہ تم سے حساب لے گا	He will bring you to account
۱۰۹۸	لَا تُؤَاخِذْنَا	تو ہمیں نہ پکڑنا	Donot punish us
۱۰۹۹	اِنْ نَّسِيْنَآ	اگر ہم بھول جائیں	If we forget

ع ۳۹ ۲۸۳

① ''لَايَسْـَٔمُوْنَ'' وہ اکتاتے اور تھکتے نہیں۔ ② اسی سے ہے رَهِيْنٌ (۵۲/۲۱) یعنی گروی (ضمانت) کیا ہوا۔ اور رَهِيْنَةٌ (۷۴/۳۸) بمعنی ضمانت رکھی ہوئی۔

No.	Arabic	Urdu	English
۱۱۰۰	اَخْطَأْنَا	ہم نے خطا کی	We erred, We made error
۱۱۰۱	لَا تَحْمِلْ	تو نہ ڈالنا	Do not lay
۱۱۰۲	اِصْرًا	بوجھ ، بھاری ذمہ	Burden, Heavy responsibility
۱۱۰۳	حَمَلْتَهٗ	تو نے بوجھ ڈالے	You laid it
۱۱۰۴	فَانْصُرْنَا	پس تو ہماری مدد کر	So help us

ع ۴۰ ۲۸۶ ۸

ایاتها ۲۰۰ | ۳ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ۸۹ | رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

No.	Arabic	Urdu	English
۱۱۰۵	لَا يَخْفٰى	وہ پوشیدہ نہیں ہے	It is not hidden
۱۱۰۶	يُصَوِّرُكُمْ	وہ تمہاری صورت بناتا ہے	He shapes you
۱۱۰۷	فِي الْاَرْحَامِ	(رشتہ داریاں) رحموں میں	(relations) In wombs
۱۱۰۸	اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ	واضح آیتیں	Clear verses
۱۱۰۹	اُمُّ الْكِتٰبِ	اصل کتاب (کتاب کی جڑ)	Original book (root of the book)
۱۱۱۰	زَيْغٌ	ٹیڑھا۔کجی	Deviation, Perversity
۱۱۱۱	فَيَتَّبِعُوْنَ	پس وہ پیچھے لگ جاتے ہیں وہ پیروی کرتے ہیں	So they follow
۱۱۱۲	تَاْوِيْلَ	(غلط معنٰی)تفسیر وتعبیر، پھیرنا،نتیجہ وانجام،عہد	(Wrong meaning) Explanation, distraction, interpretation
۱۱۱۳	الرّٰسِخُوْنَ	پکّے (پختہ)	Firmly grounded

ع ۹

نمبر	لفظ	اردو	English
۱۱۱۴	لَاتُزِغْ	تو ٹیڑھا نہ کرنا	donot deviate
۱۱۱۵	هَبْ لَنَا	ہمیں دیدے	Bestow upon us
۱۱۱۶	لَايُخْلِفُ الْمِيْعَادَ	وہ وعدہ خلافی نہیں کرتا	He never fails in his promise
۱۱۱۷	لَنْ تُغْنِيَ	ہرگز فائدہ نہ دے گی	It will never benefit
۱۱۱۸	كَدَاْبِ[1] (كَ.دَاْبٌ)	جیسے دستور ہے (طریقہ ہے)	As the custom is
۱۱۱۹	بِذُنُوْبِهِمْ[2]	ان کے گناہوں کی وجہ سے	Becaus of their sins
۱۱۲۰	سَتُغْلَبُوْنَ	عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے	Soon you will be over come
۱۱۲۱	فِئَتَيْنِ	دو جماعتیں، دو گروہ	Two group, Two patries
۱۱۲۲	اِلْتَقَتَا	وہ دونوں ملیں (لڑیں)	Both of them met
۱۱۲۳	يَرَوْنَهُمْ	وہ دیکھ رہے ہیں انہیں (تھے)	They are looking at them
۱۱۲۴	مِثْلَيْهِمْ	اپنے سے دگنا	Twice of them
۱۱۲۵	رَاْيَ الْعَيْنِ	دیکھنے والی آنکھ	By their sight
۱۱۲۶	يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ	وہ حمایت کرتا ہے اپنی مدد سے	He supports with his help
۱۱۲۷	حُبُّ الشَّهَوٰتِ	خواہشوں کی محبت	The love of lusts
۱۱۲۸	اَلْبَنِيْنَ	بیٹے	Sons
۱۱۲۹	اَلْقَنَاطِيْرِ (قِنْطَارٌ)	خزانے جمع کیے ہوئے،سونے کا تودہ	Heaped up treasure
۱۱۳۰	اَلْمُقَنْطَرَةِ	(قنطرة)ڈھیر کی ہوئی، مال کا بہت بڑا ڈھیر	Heaped up, The great pile of wealth
۱۱۳۱	اَلذَّهَبِ	سونا	Gold

① ’’دَاْبًا‘‘ حسب دستور۔ ② ذَنْبٌ واحد ہے اس کا معنیٰ جرم، غلطی، قصور اور الزام سے کیا جاتا ہے۔

No.	Arabic	Urdu	English
١١٣٢	الْفِضَّةِ	چاندی	Silver
١١٣٣	الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ	نشان لگائے ہوئے گھوڑے	Branded horses
١١٣٤	الْاَنْعَامِ	(نَعَم۔اونٹ) حیوانات،مویشی، چوپائے	Animals, Cattles
١١٣٥	حُسْنُ الْمَاٰبِ	بہترین ٹھکانا	Excellent abode
١١٣٦	اَؤُنَبِّئُكُمْ	کیا میں تمہیں بتا دوں؟	Shall I inform you?
١١٣٧	رِضْوَانٌ	رضا و خوشنودی	Pleasure and consent
١١٣٨	بِالْاَسْحَارِ	سحری کے وقت	At the time of dawn
١١٣٩	قَآئِمًا	قائم فرمانے والا ہے، (حفاظت و نگہبانی کرنے والا،کھڑا ہونے والا)	Founder, Preserver
١١٤٠	مَنِ اتَّبَعَنِ	جنہوں نے میری پیروی کی	Those who followed me
١١٤١	اَلْبَلٰغُ	(پیغام) پہنچا دینا، تبلیغ و آگاہی	To convey, To preach
١١٤٢	غَرَّهُمْ	اس نے ان کو دھوکے میں ڈال دیا (مغرور کردیا)	It deceived them
١١٤٣	يَفْتَرُوْنَ (اِفْتِرَاءٌ)	وہ بہتان باندھتے ہیں، وہ جھوٹ گھڑتے ہیں	They feign, invent a lie
١١٤٤	وُفِّيَتْ	(تَوْفِيَة) پورا پورا (بدلہ) دیا (جائیگا)	Will be paid in full
١١٤٥	تُؤْتِي	تو دیتا ہے	You grant
١١٤٦	تَنْزِعُ	تو چھین لیتا ہے	you withdraw
١١٤٧	تُعِزُّ	توعزت دیتاہے	You honour
١١٤٨	تُذِلُّ	توذلیل کرتاہے	You abase
١١٤٩	بِيَدِكَ الْخَيْرُ	تیرے ہاتھ میں ہے سب بھلائی	In your hand is the good

نمبر	لفظ	اردو	English
١١٥٠	تُوْلِجُ ①	تو داخل کرتا ہے، تو لے آتا ہے	You cause to pass into, you bring
١١٥١	تُقٰىةً	بچاؤ (ڈرنا)	Protection
١١٥٢	يُحَذِّرُكُمُ	وہ تمہیں ڈراتا ہے	He warns you
١١٥٣	مُحْضَرًا	سامنے	Present
١١٥٤	اَمَدًاۢ بَعِيْدًا	مدتِ دراز، بہت زیادہ مدت	Long time, very long time
ع			
١١٥٥	مُحَرَّرًا	آزاد	Free
١١٥٦	وَضَعْتُ ②	میں نے جنا (جنم دیا)	I gave birth
١١٥٧	سَمَّيْتُهَا	میں نے اس (لڑکی) کا نام رکھا ہے	I named her
١١٥٨	اُعِيْذُهَا	میں اس کو پناہ میں دیتی ہوں	I gave in refuge
١١٥٩	اَنْۢبَتَهَا	اس نے پروان چڑھایا اس کو	He nourished her
١١٦٠	نَبَاتًا حَسَنًا	اچھی طرح پروان چڑھانا	Goodly growth
١١٦١	كَفَّلَ	وہ ذمہ دار ونگران ہوگا	He became care taker
١١٦٢	الْمِحْرَابَ	کمرہ (نمازی کے سامنے کی جگہ)	Chamber (place before worshipper)
١١٦٣	اَنّٰى لَكِ هٰذَا	یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟	From where is this to you?
١١٦٤	هُنَالِكَ	اسی جگہ	At the very place
١١٦٥	نَادَتْهُ	اس نے اُس کو آواز دی	She called him
١١٦٦	يُبَشِّرُكَ	تجھے خوش خبری دیتا ہے	He gives you glad tidings
١١٦٧	حَصُوْرًا	(حصر) پاکباز (عورتوں سے بچنے والا)	Righteous (he who avoids women)

① ”وَلَجَ يَلِجُ“ داخل ہونا،گھس جانا،درمیان میں سے گزرنا۔ ② وَضَعَ يَضَعُ رکھنا،ٹالنا،ہٹانا،اُتارنا،مقرر کرنا اور تحریر کرنا۔

No.	Arabic	Urdu	English
۱۱۶۸	غُلٰمٌ (جمع غِلْمَانٌ)	لڑکا	Boy
۱۱۶۹	بَلَغَنِیَ الْکِبَرُ	مجھے بڑھاپا پہنچ گیا	Old age approached me
۱۱۷۰	وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ	اور میری بیوی بانجھ ہے	My wife is barren
۱۱۷۱	رَمْزًا	اشارہ	Hint, gesture
۱۱۷۲	بِالْعَشِیِّ	شام	Evening
۱۱۷۳	وَالْاِبْکَارِ	اور صبح	And morning
۱۱۷۴	نُوْحِیْهِ①	ہم وحی کرتے (بھیجتے) ہیں یہ	We send it, We reveal it
۱۱۷۵	یُلْقُوْنَ	وہ پھینکتے ہیں	They throw
۱۱۷۶	اَیُّهُمْ یَکْفُلُ	ان میں سے کون ذمہ دار و سرپرست ہو	Which of them will be responsible
۱۱۷۷	یَخْتَصِمُوْنَ	وہ جھگڑ رہے ہیں	They are disputing
۱۱۷۸	اَلْمَسِیْحُ	مسح کیا ہوا، پاک وصاف (عیسیٰ علیہ السلام کا لقب)	The touched, pure and holy (Title of Hazrat Essa (علیہ السلام))
۱۱۷۹	وَجِیْهًا	باعزّت و معزّز	Honourable, highly-esteemed
۱۱۸۰	فِی الْمَهْدِ	گہوارے میں	In the cradle
۱۱۸۱	کَهْلًا	بڑی عمر	Maturity
۱۱۸۲	لَمْ یَمْسَسْنِیْ	مجھے نہیں چھوا	Not touched me
۱۱۸۳	اَخْلُقُ	میں بناتا ہوں	I design, create, make
۱۱۸۴	الطِّیْنِ	کیچڑ	Mud
۱۱۸۵	کَهَیْئَةِ الطَّیْرِ	پرندے جیسی صورت	Like a form of a bird

ع

① "وَحْیٌ" وحی بھیجنا،ظاہر کرنا،اطلاع دینا،ابھارنا،کان میں ڈالنا۔

No.	Arabic	Urdu	English
١١٨٦	فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ	پھر میں پھونکتا ہوں اس میں	Then I blow in it
١١٨٧	اُبۡرِئُ (اِبۡرَاْ)	میں اچھا وتندرست کردیتا ہوں	I cure, Heal
١١٨٨	الۡاَكۡمَهَ	پیدائشی اندھا	Inborn blind
١١٨٩	الۡاَبۡرَصَ	کوڑھی، برص زدہ	Leper
١١٩٠	تَدَّخِرُوۡنَ	تم ذخیرہ (جمع) کرتے ہو	You Hoard up
١١٩١	لِاُحِلَّ	تا کہ میں حلال کر دوں	So that I make lawful
١١٩٢	اَحَسَّ	محسوس کیا	He sensed
١١٩٣	مَنۡ اَنۡصَارِىۡ	کون ہے میرا مددگار	Who is my helper
١١٩٤	الۡحَوَارِيُّوۡنَ (حَوَرَ)	مخلص ساتھی، (سفید پوش)	Faithful companion (Clad in white)
١١٩٥	اكۡتُبۡنَا	تو لکھ لے ہمیں	You register us
١١٩٦	مَكَرُوۡا ①	اُنہوں نے خفیہ تدبیر کی	They planned secretly
١١٩٧	اِنِّىۡ مُتَوَفِّيۡكَ	میں تمہاری عمر پوری کرنے والا ہوں	I am going to raise you to full age
١١٩٨	رَافِعُكَ اِلَىَّ	اپنی طرف تجھ کو اُٹھانے والا ہوں	I am going to raise you to my self
١١٩٩	تَعَالَوۡا	آؤ	Come
١٢٠٠	نَدۡعُ	ہم بلا لیں	We call
١٢٠١	نَبۡتَهِلۡ (اِبۡتِهَال)	ہم عاجزی سے التجا (دعا) کریں	We may invoke humbly
١٢٠٢	الۡقَصَصُ (قَصَّ)	واقعات (بیان کرنا، بتانا، کہنا، داستان سنانا، کسی کی پیروی کرنا)	Events (to narrate, to follow)
١٢٠٣	اَرۡبَابًا (رَبٌّ)	معبود، پروردگار	GOD, sustainer

ع ۵ ۵۴ ۱۳ (after 1196)

ع ۶ ۶۳ ۱۴ (after 1202)

① ''مکر'' کے معنی حیلہ سازی کے ہیں، یہی لفظ تدبیر کرنے اور کسی کی پوشیدہ سازش کو خفیہ طریقے سے ناکام بنا دینے کے معنیٰ میں بھی استعمال ہوتا ہے جبکہ اردو میں صرف دھوکہ اور فریب کاری کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے۔''مکر'' کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتو اس کا معنیٰ صرف تدبیر یا وہ خفیہ طریقہ جس سے دشمنان حق کے شیطانی منصوبوں کو خاک میں ملانا مقصود ہوتا ہے کرینگے۔ (ضیاء القرآن ج ۱ ص ۲۳۴، تبیان القرآن ج ۲ ص ۱۸۰)

No.	Arabic	Urdu	English
١٢٠٤	هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَاۤءِ	سنتے ہو تم وہ لوگ ہو جو	Behold, Lo! here you are those
١٢٠٥	اَوۡلَى النَّاسِ	لوگوں میں زیادہ قریب (نزدیک ترین لوگ)	The most nearest of the people
١٢٠٦	طَآئِفَةٌ	گروہ	Group, faction
١٢٠٧	وَجۡهَ النَّهَارِ	صبح کے وقت	At the morning time
١٢٠٨	اَنۡ يُّؤۡتٰۤى	یہ کہ دیا گیا ہے	That it was given
١٢٠٩	اِنۡ تَاۡمَنۡهُ	اگر تو اس کے پاس امانت رکھائے	If you entrust him with
١٢١٠	يُؤَدِّهٖۤ	وہ اس کو ادا کر دے گا	He will pay you
١٢١١	مَا دُمۡتَ عَلَيۡهِ قَآئِمًا	جب تک تو اُس (کے سر) پر کھڑا رہے	You are constantly standing over him
١٢١٢	يَلۡوٗنَ اَلۡسِنَتَهُمۡ	وہ اپنی زبانیں مروڑتے ہیں	They twisted their tongues
١٢١٣	لِتَحۡسَبُوۡهُ	تاکہ تم اس کو سمجھو (خیال کرو)	So that you think it
١٢١٤	رَبّٰنِيّٖنَ (رِبِّيُّوْنَ)	اللہ والے،اصلاح و تربیت کرنے والے	The people of ALLAH
١٢١٥	كُنۡتُمۡ تَدۡرُسُوۡنَ	تم پڑھتے تھے	You used to learn
١٢١٦	طَوۡعًا	خوشی سے	Willingly
١٢١٧	كَرۡهًا	زبردستی (مجبوراً)	Unwillingly (by compulsion)
١٢١٨	مِلۡءُ الۡاَرۡضِ	زمین بھر	Filling the earth
١٢١٩	لَوِ افۡتَدٰى بِهٖ	اگر وہ اس کا بدلہ دیں	If he ransoms himself with it

(ع ۷ ۷۱ ۱۵ — after 1209; ع ۸ ۸۰ ۱۶ — after 1215; ع ۹ ۹۱ ۱۷ — after 1219)

① اس کا واحد ''لِسَانٌ'' ہے۔یعنی زبان، گفتگو کا ذریعہ یا آلہ اور شہرت لیکن جمع کی صورت میں یہ صرف زبانوں کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔(قاموس الفاظ القرآن الکریم ص ۳۷۳)

لَنۡ تَنَالُوۡا

پارہ نمبر ۴

No.	Arabic	Urdu	English
۱۲۲۰	لَنۡ تَنَالُوۡا	تم ہرگز نہ پہنچو گے	You can never reach
۱۲۲۱	لِمَ تَصُدُّوۡنَ	تم کیوں روکتے ہو؟	Why do you prevent?
۱۲۲۲	تَبۡغُوۡنَهَا ①	تم چاہتے ہو اس (راہ راست) کو	You wish
۱۲۲۳	عِوَجًا	ٹیڑھا	Crooked
۱۲۲۴	مَنۡ يَّعۡتَصِمۡ	جو مضبوط پکڑ لے گا	He who holds fast
۱۲۲۵	اِعۡتَصِمُوۡا	تم مضبوط پکڑ لو	Hold fast
۱۲۲۶	بِحَبۡلِ اللّٰهِ	اللہ کی رسی کو	By the rope of ALLAH
۱۲۲۷	اَلَّفَ	اس نے محبت ڈال دی / اس نے محبت پیدا کردی	He created love
۱۲۲۸	اَصۡبَحۡتُمۡ	تم ہوگئے	You became
۱۲۲۹	شَفَا حُفۡرَةٍ	گڑھے کے کنارے	The edge of pit
۱۲۳۰	اَنۡقَذَكُمۡ	اُس نے تمہیں بچا لیا	He secured you
۱۲۳۱	وَلۡتَكُنۡ	اور ہونی چاہیے	Let there be
۱۲۳۲	يَنۡهَوۡنَ ②	وہ منع کرتے ہیں	They forbid
۱۲۳۳	الۡمُنۡكَرِ	بدی، برائی	Evil, Bad
۱۲۳۴	تَبۡيَضُّ	چمکتے دمکتے ہوں گے / روشن ہوں گے	Will be radiant

(ع ۱۰ ۱)

① ”يَبۡغُوۡنَكُمُ الۡفِتۡنَةَ“ (۹/۴۷) وہ تم میں فتنہ ڈالنے کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ② ”يَتَنَاهَوۡنَ“۔ایک دوسرے کو منع کرتے ہیں۔

نمبر	لفظ	اردو معنی	English
۱۲۳۵	تَسْوَدُّ	کالے پڑ جائیں گے (سُوْدٌ۔کالے سیاہ)	Will turn black
۱۲۳۶	ذُوْقُوا	تم چکھو (تجربہ کرو)	Taste (Experience)
۱۲۳۷	اُخْرِجَتْ	وہ نکالی گئی، وہ ظاہر ہوئی	Evolved
۱۲۳۸	الْاَدْبَارَ (دُبُرٌ)	پیٹھ، پیچھے (مُدْبِرِیْنَ۔پیٹھ پھیر کر بھاگنے والے)	Back, Behind
۱۲۳۹	اَیْنَ مَا ثُقِفُوْٓا	جہاں کہیں وہ پائے گئے	Wherever they will be found
۱۲۴۰	حَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	اللہ کا عہد و وعدہ	A covenant and promise from ALLAH
۱۲۴۱	لَيْسُوْا سَوَآءً	سب یکساں و برابر نہیں	They are not all alike
۱۲۴۲	اٰنَآءَ الَّيْلِ	رات کے وقت	In the hours of night
۱۲۴۳	يُسَارِعُوْنَ	وہ دوڑتے ہیں	They hasten
۱۲۴۴	صِرٌّ	سخت ٹھنڈک (جو نباتات کو جھلسا دے)	Excessive cold (that scorches plants)
۱۲۴۵	اَهْلَكَتْهُ	فنا و ہلاک کر دے اس (کھیت) کو	Devestates it
۱۲۴۶	بِطَانَةً	راز دار	Confidants
۱۲۴۷	لَا يَاْلُوْنَكُمْ	وہ کمی نہ کریں گے تم سے، وہ کسر نہ اٹھا رکھیں گے تمہیں	They will not diminish
۱۲۴۸	خَبَالًا	برائی، بربادی، فساد	Evil, destruction, corruption
۱۲۴۹	مَا عَنِتُّمْ	جو کچھ تم پر مشکل ہو، جو چیز تمہیں تکلیف و ضرر دے	That which would harm you
۱۲۵۰	بَدَتِ الْبَغْضَآءُ	بُغض و دشمنی ظاہر ہو چکی ہے	Malice enmity became apparent
۱۲۵۱	اَفْوَاهِهِمْ	ان کے مونہوں (زبانوں)	Their mouths
۱۲۵۲	عَضُّوْا	وہ کاٹتے ہیں	They bite

No.	Word	Urdu	English
۱۲۵۳	الْاَنَامِلَ	اُنگلیاں	Fingers
۱۲۵۴	الْغَيْظِ	غصّہ	Anger
۱۲۵۵	تَسُؤْهُمْ	ان کو بری لگتی ہے	It pinches them
۱۲۵۶	يَفْرَحُوْا	وہ خوش ہوتے ہیں	They rejoice
۱۲۵۷	كَيْدُهُمْ	ان کا مکرو فریب	Their guile
۱۲۵۸	غَدَوْتَ	تو صبح کے وقت چلا	You walked in the morning
۱۲۵۹	تُبَوِّئُ ① (تَبْوِئَه)	تو جگہ دیتا ، ٹھکانا بتاتا اور متعین کرتا ہے	You identify positions
۱۲۶۰	مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ	مورچوں پر جنگ کے لیے	Position for bettle field
۱۲۶۱	هَمَّتْ	ارادہ کیا تھا	Intended
۱۲۶۲	اَنْ تَفْشَلَا	یہ کہ وہ دونوں بزدلی دکھائیں، ہمت ہار دیں	Both of them, Coworded, They lost courage
۱۲۶۳	اَذِلَّةٌ	ذلیل وخوار، نرم دل (تعداد میں) بالکل کمزور بےسروسامان	The abased, Soft-hearted, very weak, ill-equipped
۱۲۶۴	اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	کیا تمھیں کافی نہیں؟	Is not sufficient for you?
۱۲۶۵	اَنْ يُّمِدَّكُمْ	کہ مدد فرمائے تمھاری	That he helps you
۱۲۶۶	مُنْزَلِيْنَ	اُتارے ہوئے (گئے)	Descended
۱۲۶۷	فَوْرِهِمْ	تیزی اور جلدی سے (فورًا) وہ	Promptly and quickly
۱۲۶۸	طَرَفًا	کنارہ ،حصہ	A side, A section
۱۲۶۹	يَكْبِتَهُمْ	ان کو ذلیل و رسوا کردے	So that he may abase them
۱۲۷۰	خَآئِبِيْنَ (خَيْبَةٌ)	نامراد و ناکام لوگ	The hopeless, Unsuccessful

ع ۱۲ / ۱۲۰ (after ۱۲۵۷)

ع ۱۳ / ۱۲۹ (after ۱۲۷۰)

① ” تَبَوَّآ “۔تم دونوں جگہ (ٹھکانہ) بناؤ، مہیا کرو“ بَوَّاَ يُبَوِّءُ ”۔رکھنا، آباد ہونا، رہائش پذیر ہونا اور جگہ تیار کرنا۔

No.	Word	Urdu	English
۱۲۷۱	اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً	دوگنا چوگنا	Doubling quadrupling
۱۲۷۲	سَارِعُوۡا	تم دوڑو	Hasten
۱۲۷۳	عَرۡضُهَا	اس کا پھیلاؤاور وسعت ، اس کی چوڑائی	Its expansion and extension
۱۲۷۴	فِي السَّرَّآءِ	خوشحالی میں	In prosperity
۱۲۷۵	الۡكٰظِمِيۡنَ	پی جانے والے غصہ ضبط کرنے والے	Those who retain anger
۱۲۷۶	الۡعَافِيۡنَ	معاف کرنے والے	Those who pardon
۱۲۷۷	ذُنُوۡب (ذَنۡبٌ)	گناہ	Sins
۱۲۷۸	لَمۡ يُصِرُّوۡا	انہوں نے ضد نہیں کی، اصرار نہیں کیا	They did not insist, They did not persist
۱۲۷۹	نِعۡمَ①	بہتر،شاندار، بہت خوب	What an excellent
۱۲۸۰	سُنَنٌ	طریقے، قاعدے	Methods, Rules
۱۲۸۱	سِيۡرُوۡا	تم چلو پھرو	Go on excursion
۱۲۸۲	عَاقِبَةُ	انجام،خاتمہ	Consequence, End
۱۲۸۳	لَا تَهِنُوۡا (وَهۡنٌ)	تم سست و کمزور نہ بنو، ہمت نہ ہارو	Donot lose heart, Donot faint
۱۲۸۴	الۡاَعۡلَوۡنَ	سربلند (رہوگے)	Dominant, Will be superior
۱۲۸۵	اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ	اگر تمہیں پہنچا ہے،لگی ہے	If touches you, If approached you
۱۲۸۶	قَرۡحٌ	زخم، چوٹ	Wound, Injury
۱۲۸۷	نُدَاوِلُهَا	ہم ان کو گھماتے رہتے ہیں	We keep alternating
۱۲۸۸	لِيُمَحِّصَ	تاکہ وہ نکھار دے	So that he may beautify and polish

① نِعِمَّا (نِعۡمَ ـ مَا) کس قدر اچھا ہے۔ بہت خوب۔

Number	Word	Urdu	English
۱۲۸۹	وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ	حالانکہ ابھی دیکھا (امتحان لیا) ہی نہیں اللہ نے	Allthough ALLAH has not yet seen, examined
۱۲۹۰	رَاَيْتُمُوْهُ	دیکھ لیا تم نے اس کو	You have seen it
۱۲۹۱	تَلْقَوْهُ	تم اُسے ملو، تم اُسے پاؤ	You met it, You found it
۱۲۹۲	اِنْقَلَبْتُمْ	تم پلٹ (لوٹ) کرجاؤ گے (گئے)	Will you turn back
۱۲۹۳	كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا	لکھا ہوا ہے (موت کا) مقررہ وقت	Appointed time, Recorded
۱۲۹۴	كَاَيِّنْ	کتنے ہی	How many
۱۲۹۵	اسْتَكَانُوْا	(كَوْنٌ) وہ جھکے، انہوں نے ہار مانی، عاجزی وفرمانبرداری کی	They fainted, They bowed
۱۲۹۶	اِسْرَافَنَا	ہماری زیادتیاں (فضول خرچیاں،حد سے بڑھنا)	Excesses, Extravagance

ع ۱۴ / ۱۴۳ / ۵

ع ۱۵ / ۱۴۸ / ۶

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَاالطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ۔

(حصنِ حصین مترجم ص ۱۵۵)

''تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش وطاقت اور قوت کے بغیر مجھے یہ عطا فرمایا۔''

کھانا کھلانے والے کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ، فَاغْفِرْلَهُمْ، وَارْحَمْهُمْ ۔ (حصنِ حصین مترجم ص ۱۵۶)

''اے اللہ برکت دے ان کیلئے اس میں جو تونے رزق انہیں دیا ہے، پھر ان کی بخشش فرما اور ان پر رحم فرما۔''

کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا ۔

(حصنِ حصین ص ۱۵۶)

''اے اللہ ! تونے ہی (ہمارا) پیٹ بھرا اور تونے ہی ہمیں سیراب کیا پس اس کھانے کو ہمارے لئے خوشگوار (اور زود ہضم) بنادے اور تونے ہی ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور خوب عمدہ دیا پس توہی اور زیادہ عطا فرما۔''

دراز گوش (گدھے) کی آواز سن کر پڑھی جانے والی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ ''میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردو سے۔''

(مشکوٰۃ ،الدعوات،الدعوات فی الاوقات،فصلِ اوّل ص ۲۱۳)

حصّہ چہارم

سالِ اوّل

(چھٹی جماعت)

ہدایت وعلم کی مثال

آقائے دوجہاں حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشادِ مبارک ہے کہ۔۔۔!

مَثَلُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰہُ بِہٖ مِنَ الْھُدٰی وَالْعِلْمِ۔
مثال اس کی جو کچھ اللہ نے مجھے دیکر بھیجا ہے علم اور ہدایت۔

کَمَثَلِ الْغَیْثِ الْکَثِیْرِ اَصَابَ اَرْضًا۔
ایسی ہے جیسی اس بارش کی جو کثرت سے ہو، وہ بارش جب زمین پر پہنچتی ہے۔

فَکَانَ مِنْھَا نَقِیَّۃٌ، قَبِلَتِ الْمَآءَ۔
تو زمین کا وہ حصّہ جو صاف ہوتا ہے، پانی جذب کرلیتا ہے۔

فَاَنْبَتَتِ الْکَلَأَ وَالْعُشْبَ الْکَثِیْرَ۔
پھراس سے گھاس اورخوب سبزہ اُگتا ہے۔

وَکَانَتْ مِنْھَا اَجَادِبُ، اَمْسَکَتِ الْمَآءَ۔
اورزمین کا جو حصّہ سخت ہوتا ہے، وہ پانی کوروک لیتا ہے۔

فَنَفَعَ اللّٰہُ بِھَا النَّاسَ۔
اللہ تعالیٰ اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

فَشَرِبُوْا وَسَقَوْا وَزَرَعُوْا۔
لوگ اس کو پیتے ہیں، پلاتے ہیں، اورکھیتی میں آبپاشی کرتے ہیں۔

وَاَصَابَتْ مِنْھَا طَائِفَۃً اُخْرٰی۔
اورزمین کے بعض حصّہ کو بارش پہنچتی ہے۔

اِنَّمَا ھِیَ قِیْعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَآءً۔
لیکن وہ بالکل چٹیل میدان ہوتا ہے، نہ پانی کوروکتا ہے۔

وَلَا تُنْبِتُ کَلَأً۔
اورنہ گھاس اُگتی ہے۔

فَذَالِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُہَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ۔
پس یہی مثال اس شخص کی ہے جو دین میں سمجھ حاصل کرے۔

وَنَفَعَہٗ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰہُ بِہٖ۔
اورجس چیز کودیکر مجھے اللہ نے بھیجا ہے وہ اس کونفع پہنچائے۔

فَعَلِمَ وَعَلَّمَ۔
پھروہ شخص اس کوپڑھے اورپڑھائے۔

وَمَثَلُ مَنْ لَّمْ یَرْفَعْ بِذَالِكَ رَاْسًا۔
اور(چٹیل میدان کی) مثال اس شخص کی سی ہے جو ہدایت اورعلم دین کی طرف متوجہ نہ ہو۔

وَلَمْ یَقْبَلْ ھُدَی اللّٰہِ الَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِہٖ۔
اورجس ہدایت کودیکر میں بھیجا گیا ہوں اسے قبول نہ کرے۔

(بخاری، العلم، فضل من علم وعلّم ج ا ص ۳۱)

نمبر	لفظ	اردو معنی	English
۱۲۹۷	نُلْقِیْ	ہم ڈالیں گے	We will cast
۱۲۹۸	مَاْوٰی۔مَثْوٰی	ٹھکانا	Abode
۱۲۹۹	تَحُسُّوْنَهُمْ (حَسَّ)	تم ان کو قتل کر رہے ہو (تھے) تم انہیں فنا کرتے ہو۔	You were killing them
۱۳۰۰	فَشِلْتُمْ (فَشَلَ)	تم نے بزدلی دکھلائی تم سست و بے حوصلہ ہوگئے۔	You showed cowardice
۱۳۰۱	تَنَازَعْتُمْ	تم جھگڑ پڑے	You disputed
۱۳۰۲	صَرَفَكُمْ	تمہیں موڑ دیا، ہٹا دیا (صُرِفَتْ۔ موڑی گئی)	He turned you, he diverted you
۱۳۰۳	تُصْعِدُوْنَ ① (صُعُوْدًا۔چڑھنا)	تم دور بھاگے جا رہے (تھے)	You were climbing on the high ground
۱۳۰۴	لَاتَلْوٗنَ	تم مڑتے نہ (تھے)	Without looking aside
۱۳۰۵	اَثَابَ	اس نے پہنچایا، بدلہ دیا (تلافی کردینا)	He rewarded, compensated
۱۳۰۶	فَاتَ	وہ فوت ہوگیا، ضائع ہوگیا، کھوگیا، ہاتھ سے جاتا رہا	It was missed
۱۳۰۷	نُعَاسًا	اونگھ، غنودگی	Slumber, snooze
۱۳۰۸	يَغْشٰى	چھا گئی (چھا جاتا ہے)	It covers, It overcomes
۱۳۰۹	اَهَمَّتْ	اس نے فکر میں ڈال دیا	It stirred thought
۱۳۱۰	اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ	اپنے ٹھکانوں (قتل گاہوں، بچھونوں، خوابگاہوں) کی طرف	In thier abodes
۱۳۱۱	الْتَقَى الْجَمْعٰنِ	مقابلہ ہوا دو لشکروں میں	The two armies encountered
۱۳۱۲	كَانُوْا غُزًّى	وہ جہاد میں ہوں	They are in the state of jihad
۱۳۱۳	لِنْتَ	آپ نرم دل ہیں	You are soft hearted
۱۳۱۴	فَظًّا	بدمزاج، تلخ مزاج	Rude

ع ۱۶ ۱۵۵ ۷

① ''صَعُوْدٌ''۔کے معنٰی چڑھائی والاسخت مشکل راستہ ہے،خوفناک مصیبت اور عبرتناک سزا کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔جبکہ ''يَصَّعَّدُ''(۶/۱۲۵) کے معنٰی اوپر بلندی پر چڑھنا ہے۔

۱۳۱۵	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	سخت دل (ہوتے)	Stone hearted
۱۳۱۶	اِنْفَضُّوْا	وہ بھاگ جاتے، منتشر ہوجاتے	They would have fled and scattered
۱۳۱۷	شَاوِرْ	تو مشورہ کر	Counsel
۱۳۱۸	يَخْذُلْ	وہ چھوڑ دیتا ہے	He withdraws
۱۳۱۹	اَنْ يَّغُلَّ	یہ کہ وہ خیانت کرے	That he deceives, That he cheats
۱۳۲۰	بَآءَ بِسَخَطٍ	وہ حقدار بنا ناراضگی کا	He deserves the anger
۱۳۲۱	اِدْفَعُوْا	بچاؤ کرو، حوالے کرو ہٹا دو (لوٹا دو)	Save, Hand over
۱۳۲۲	اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا	تم اس سے دوگنا پہنچا چکے	You inflicted its double
۱۳۲۳	قَعَدُوْا	وہ بیٹھ گئے	They sat
۱۳۲۴	اِدْرَءُوْا	تم دور کرو، ٹال دو (غلبہ پانا، مقابلہ کرنا)	Avert, Postpone, To compete
۱۳۲۵	فَرِحِيْنَ (فَرِحُوْنَ)	خوش باش، مسرور لوگ	Happy, Glad
۱۳۲۶	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وہ خوشیاں مناتے ہیں	They rejoice
۱۳۲۷	لَمْ يَلْحَقُوْا	وہ نہیں ملے	they have not met
۱۳۲۸	اِسْتَجَابُوْا	انہوں نے بات مانی، قبول کی	They agreed
۱۳۲۹	حَسْبُنَا اللّٰهُ	ہمیں اللہ کافی ہے	ALLAH is sufficient for us
۱۳۳۰	حَظًّا	حصّہ، نصیب، (اپنا حصّہ لینا)	Portion
۱۳۳۱	نُمْلِيْ	ہم ڈھیل دیتے ہیں مہلت دیتے ہیں	We respite
۱۳۳۲	حَتّٰى يَمِيْزَ	یہاں تک کہ وہ (جدا) الگ کردے	Till we separate

ع ١٨ ١٨٠ ٩

نمبر	لفظ	اردو	English
١٣٣٣	لِيُطْلِعَكُمْ	تاکہ وہ بتلا دے تمہیں	So that he may inform you
١٣٣٤	يَجْتَبِيْ	وہ منتخب کرتا ہے، چن لیتا ہے	He choses, He selects
١٣٣٥	يُطَوَّقُوْنَ	طوق پہنادیئے جائیں گے	They will have their collors twisted
١٣٣٦	حَرِيْقِ	جلانے والا	Burning
١٣٣٧	الزُّبُرِ	(زَبُور) صحیفے۔کتابیں	Scriptures, Books, Scrolls
١٣٣٨	فَازَ	وہ کامیاب ہوا	He succeeded

ع ١٩ ١٨٩ ١٠

نمبر	لفظ	اردو	English
١٣٣٩	الْغُرُوْرِ ①	دھوکا، فریب دینا ہے	Deception, Delusion
١٣٤٠	اَتَوْا	انہوں نے کیا(وہ لائے، وہ پہنچے، وہ آئے)	They committed, They came
١٣٤١	مَفَازَةٍ	چھٹکارا پانے کی جگہ، نجات	A place of refuge
١٣٤٢	جُنُوْبِهِمْ	ان کے (اپنے) پہلو	Their own sides
١٣٤٣	بَاطِلًا	بیکار، غلط و جھوٹ، بے فائدہ	Idle, Vain, Wrong and false
١٣٤٤	اَخْزَيْتَهٗ	تو نے اس کو رسوا کردیا	You have confounded him
١٣٤٥	مُنَادِيًا يُّنَادِيْ	پکارنے والا بلند آواز سے بلاتا ہے	Caller, Calling loudly
١٣٤٦	كَفِّرْ عَنَّا	مٹا دے ہم سے	Remit from us
١٣٤٧	مَعَ الْاَبْرَارِ	نیک لوگوں کے ساتھ	In the company of the righteous
١٣٤٨	اُوْذُوْا	ایذا دیئے گئے، ستائے گئے	They were tortured
١٣٤٩	لَا يَغُرَّنَّكَ	آپ کو دھوکا نہ دے	Let it deceive you not
١٣٥٠	نُزُلًا	مہمانداری	guest entertainment

① زبر سے " غَرُوْرٌ " کے معنٰی دھوکا کھانے کے اسباب اور مقصد ہیں۔

ع ۲۰ / ۱۱

۱۳۵۱	صَابِرُوْا ثابت قدمی سے جمے رہو	Be firm steadfastly	
۱۳۵۲	رَابِطُوْا مستقل مزاجی سے تیار (مضبوط وبندھے ہوئے) رہو	Be ready	
۱۳۵۳	حُوْبًا كَبِيْرًا بڑا گناہ	A great sin	
۱۳۵۴	طَابَ پسند ہو	Pleasing	
۱۳۵۵	مَثْنٰى دو۔ دو	Two	
۱۳۵۶	ثُلٰثَ تین۔ تین	Three	
۱۳۵۷	رُبٰعَ چار۔ چار	Four	
۱۳۵۸	اَلَّا تَعْدِلُوْا کہ تم عدل نہیں کرسکو گے	That you will not able to deal justly	
۱۳۵۹	اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ① زیادہ قریب ہے کہ تم نہ جھکو، تم نا انصافی نہ کرو	Near that you may not incline	
۱۳۶۰	صَدُقٰتِ (صَدُقَةٌ) مہر	Bridal gift, Marriage portion	
۱۳۶۱	طِبْنَ لَكُمْ بخش دیں، چھوڑ دیں تمہیں	Remit, Give up for you	

مرغ کی آواز سن کر پڑھی جانے والی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۔ ”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

(مشکوۃ۔الدعوات، باب الدعوات فی الاوقات،فصلِ اوّل ص ۲۱۳)

① ”عَالَ“ ظلم کرنا، ایک طرف جھک جانا۔